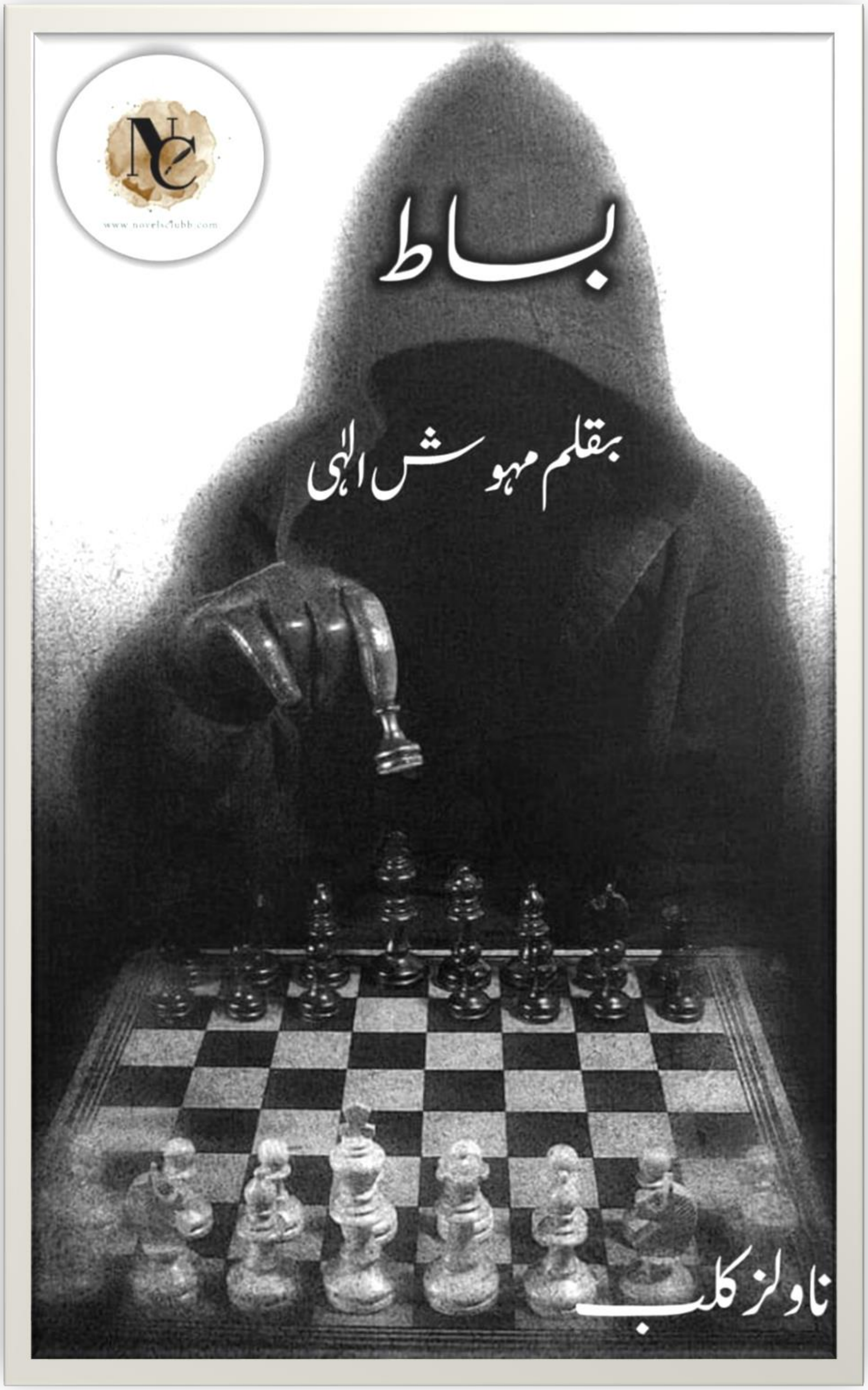
بساط
بقلم مہوش الہی
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

بساط

از

مہوش الہی

www.novelsclubb.com

گھر میں ایک سکوت چھا چکا تھا۔سب خاموش تھے کوئی کچھ کہنا چاہتا بھی تو کیا کہتا۔۔سب بے سود تھا سب بے معنی تھا۔۔یہ دوسری قیامت آئی تھی اس گھر میں یہ دوسری بار سکوت تھا کسی ٹھہرے ہوئے جامد پانی جیسا جس میں ہلکا کا کنکر پھینک دیا جائے تو ماحول میں ایک ارتعاش پھیل جائے چار سو آواز سنائی دے ۔۔۔آج سالوں بعد اس گھر میں کسی نے واپس قدم رکھے تھے وہ انسان جو مسافر ہو چکا تھا جس نے سفر کو چنا تھا آج برسوں بعد وہ مسافر لوٹ کہ آیا تو تھکن اس کہ چہرے اس کہ جسم سے عیاں تھی لگتا تھا بڑی مسافت کاٹ کہ آیا ہے۔۔۔بی جان کہ گھٹنے سے لگے وہ شخص آنسو بہا رہا تھا بنا آواز کے کبھی کبھی ایک سسکی اس کہ خشک لبوں پہ ٹھہر جاتی۔۔۔۔اس کی گہری کالی آنکھوں کہ گرد حلقے تھے اس کی رنگت زرد تھی بلکل زرد جیسے سارا خون نچوڑ لیا گیا ہو۔۔۔اس کا جسم لاغر ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

۔۔۔گھٹنوں کہ بل بیٹھے اس شخص کو کتنی دیر ہو چکی تھی۔۔۔اب کہ میں نے اس کمرے میں موجود باقی نفوس پہ نگاہ دوڑائی بی اماں کا چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔۔لیکن آنکھیں درد بیان کر رہی تھی۔۔۔ماں کی ممتا ہوتی ہی ایسی ہے بچے کہ جگر میں چبھنے والے ایک ایک تیر کا درد وہ اپنے سینے محسوس کرتی ہے۔۔۔بی جان کی آنکھوں کی ڈوریاں لال ہو رہی تھی۔۔۔میرے بابا اور مما سر جھکائے بی جان کہ سامنے پڑے صوفے پہ بیٹھے تھے پھپھو کی نظریں اس مسافر پہ تھی۔۔۔۔اور میں۔۔۔۔

میں کہاں تھی؟سوچ کی کس سطح پہ؟نہیں معلوم میرے سامنے موجود وہ مسافر میرا اچا تھا۔۔۔۔جس کی وجاہت جس کی باوقار جوانی جس کا سرخ و سفید رنگ جسکی سیاہ آنکھیں لمبی سیاہ پلکیں جسکی خوبصورت آواز جس کہ قہقہے اس گاوں میں گونجتے تھے۔۔۔اگر میں کہوں کہ یہ شخص اس گاوں کہ لیے خوبصورتی کی مثال تھا تو کچھ غلط نہ ہو گا۔۔۔ہم سوچتے ہیں اللہ نے یوسف کو کس حسن سے نوازا تھا۔۔۔۔ جس کہ قصیدے چار سو بکھرے تھے ان کو دیکھنے آئی عورتیں اپنی انگلیاں کاٹ

بیٹھی تھی۔۔۔اور وہ زلیخہ تھی جو یوسف پہ ہار گئی تھی۔۔۔لیکن۔۔۔یہ شخص یہ بھی تو کسی طور کم نہ تھا۔۔۔بنانے والے نے فرصت سے ہی تو بنایا تھا۔۔۔پھر کیوں نہ مری اس پہ کوئی زلیخہ۔۔۔یا زلیخہ کو چاہنے نہ دیا گیا۔۔۔

چاہے جانے لائق آدمی جس کی محبت میں پرستش کی جائے وہ گھٹنوں کہ بل بیٹھا رو رہا ہے۔۔۔۔۔۔وہ شخص دل ہار آیا تھا۔۔کسی ظالم دوشیزہ پہ جس کی جان کسی جن کہ قبضے میں تھی۔۔۔

****

اگلی صبح روشن تھی۔۔چمکدار جیسے بارش کہ بعد کا موسم دھلا دھلا صاف شفاف، نکھرا نکھرا سا۔۔۔میں بالکونی میں کھڑی تھی میرے ساتھ والے کمرے میں چچا جان رہتے تھے۔۔۔وہ انکا کمرہ تھا۔۔۔میرا دل چاہ رہا تھا میں ان کو دیکھوں۔۔۔وہ میرے چچا تھے میں کبھی بھی انکو دیکھ سکتی تھی مگر جانے کیسی جھجھک تھی میں انکا

سامنا نہ کر پاتی۔۔ جیسے لگتا ان کہ دکھ کی زمہ دار میں ہوں۔۔۔۔شاید وجہ میں تھی

۔۔۔

"سارا صحن گندہ ہو گیا۔۔۔۔رات کو بہت طوفانی بارش تھی۔۔۔آپ کا کمرہ صاف کر چکی ہوں عدن باجی۔۔۔۔ساری چیزیں صاف کی ہیں۔۔۔آپ دیکھ لیں کسی ایک چیز پہ بھی گرد نہیں ہے۔۔۔۔"

میری سوچ کہ تسلسل کو میراں نے توڑا تھا۔۔وہ ہمارے گھر صفائی کرنے آتی تھی ۔۔۔اور پچھلے کچھ عرصے سے میں عجیب وہمی ہو چکی تھی۔۔۔ہر چیز پہ مٹی نظر آتی۔۔۔ہر چیز گندی نظر آتی۔۔۔ہاتھوں کو بار بار دھوتی۔۔۔اتنا دھوتی کہ کئی بار ہاتھ درد کرنے لگ جاتے۔۔۔پھر بھی لگتا کچھ ہے۔۔۔کچھ ہے جو چپک کہ رہ گیا ہے ہاتھوں کہ ساتھ۔۔۔۔دل متطمئن نہ ہوتا۔۔۔۔

"باجی۔۔۔۔"

عقب سے ایک بار پھر اسکی آواز آئی تھی

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ صحن صاف کرو۔۔۔۔"

میں اسے دیکھے بنا کہا۔۔۔وہ میرے ساتھ آ کہ کھڑی ہو گئی ریکنگ پہ ہاتھ رکھ کہ اب وہ مجھے دیکھ رہی تھی بڑی گہری نظروں سے۔۔۔

"سنا ہے حیدر جی واپس آ گئے۔۔۔۔۔"

میں نے اسے غور سے دیکھا۔۔۔

"گاؤں میں سب کو پتا ہے۔۔۔۔ارے یہاں بات چھپی نہیں رہتی۔۔۔۔یہاں۔۔۔۔"

"ہم نے کب چھپایا"؟

www.novelsclubb.com

میں نے اسکی بات کاٹی

"نہیں۔۔۔۔میں۔۔۔۔تو۔۔۔"

وہ کھسیانی ہنسی ہنس دی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کتنے سال جیل کاٹی۔۔۔۔بچارے۔۔۔۔بنا کوئی جرم کیئے۔۔۔وہ وہاں جیل کاٹ رہے تھے اور آپ یہاں۔۔۔۔بھلا ایسا بھی کیا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔افففف بس اللہ بچائے۔۔۔۔جانے یہ کیوں رسم ڈالی بڑوں نے وٹے سٹے کی۔۔"

وہ جانے کیا کہنا چاہتی تھی۔۔۔میں کچھ بھی سننا نہیں چاہتی تھی۔۔۔میں سن بھی کیسے سکتی تھی۔۔۔میں تو پچھلے 6 سال سے بہری ہو چکی تھی۔۔۔مجھے سنائی دیتا تو اس انسان کا عشق۔۔۔دیکھائی دیتی تو اسکی محبت۔۔۔سمجھ اتا تو اسکا جنون۔۔۔

حیدر علی خان۔۔۔عشق کا دیوتا۔۔۔

"جا کہ صحن دھولو میراں۔۔۔۔۔"

اب کہ میں سخت لہجے میں بولی۔اور وہ ہاتھ جھاڑتی چلی گئی۔۔۔

ابھی تو صبح ہوئی تھی ابھی تو گاوں کہ لوگوں کا تانتا بندھنا تھا مبارک باد دینے کہ لیے۔۔۔میں جب کمرے سے نکلی تو دعا پوری ہو چکی تھی چچا جان میرے سامنے

تھے۔۔اماں کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے لیٹے تھے۔۔۔سیڑھیاں اترتے میں نے ایک پل کہ کیے ان سے نظریں نہیں ہٹائی تھی۔۔۔۔

کیسا محسوس ہوتا ہے جب آپ کسی کہ مجرم ہوں۔۔۔اور وہ اس بات سے انجان ہو۔۔۔وہ سزاوار ٹھہرایا جائے آپ چپ ہوں۔۔۔اسے مشقت میں ڈالا جائے آپ کہ ہونٹوں پہ قفل پڑے ہوں۔۔۔وہ ٹوٹ ٹوٹ جائے ریزہ ریزہ ہو جائے اور آپ آگے بڑھ کر اسے تھام نہ سکیں۔۔۔۔اس گرتے وجود کو آسرا نہ دے سکیں۔۔۔

"لو۔۔۔۔آ گئی عدن۔۔۔۔دیکھو کب سے انتظار کر رہا ہے تمھارے ہاتھ کا ہرا اٹھا کھائے گا۔۔۔اب جلدی سے بنا دو۔۔۔فجر سے جاگا ہوا ہے۔۔۔" مما نے کہا تو میں نے ان کو دیکھا وہ مسکرا کہ بیٹھ گئے تھے رات جیسا اب کچھ بھی نہ تھا۔۔۔نہ سکوت۔۔۔نہ خاموشی۔۔۔نہ آنسو۔۔۔۔سب کچھ نارمل تھا۔ جیسے باہر

www.novelsclubb.com

۔۔۔بارش کہ بعد سب دھل گیا تھا ساری گرد و غبار ہٹ گئی تھی ہر منظر صاف شفاف ہو گیا تھا۔۔بی جان بھی مسکرا رہی تھی میری مما بھی۔۔۔

جانے ساری خاموشی میرے اندر اتر گئی تھی؟ کیا میں لڑ سکوں گی اس سناٹے سے۔۔۔کیا پچھتاوا سہہ سکوں گی؟

میرے قدم آگے بڑھ رہے تھے ایک۔۔۔دو تین۔

اور دل۔۔۔دل کہیں پیچھے رہ گیا تھا۔۔۔بہت پیچھے صوفے پہ بیٹھے اس معصوم انسان کہ آگے ہاتھ جوڑ کہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔معافی کی طلب لیے۔۔۔۔مگر وہ مسکراتا ہوا شخص تو انجان تھا۔۔۔اس سب سے۔۔۔میں نے کیا۔۔۔

****

اگست 2015

وہ انتہائی تپتا ہوا حبس زدہ دن تھا۔۔۔ بادلوں کا دور دور تک نام و نشان نہ تھا دھوپ میں دو قدم چلنے کا بھی من نہیں تھا کرتا۔۔

"افففف یہ لوگ اس آگ اگلتے سورج کہ نیچے چل کہ دیکھیں انکو پتا چلے۔۔۔ زرا احساس نہیں۔۔۔ ایک اکلوتی اولاد کی کوئی قدر نہیں۔۔۔ جلس جائے بھلے سے۔۔۔"

میں اپنے نادر خیالات خود کو ہی سنا رہی تھی

زن کرتی ایک گاڑی میرے پاس آ کہ رکی تھی۔۔

گاڑی کہ شیشے سے جھانکتی وہ لڑکی۔۔ کل ہی نیو ایڈمیشن تھی ہمارے کالج میں اسکی مجھ سے جان پہچان ہوئی تھی۔۔۔

"آجاو"

اسنے خوش دلی سے آفر کی

www.novelsclubb.com

"نہیں۔۔۔بس یہ زارا آگے ہی تو کالج ہے"

"ہم ایک ہی جگہ جا رہی ہیں۔۔۔پلیز کم"

اب کہ میں نے حیل و حجت نہ کی او بیٹھ گئی گاڑی کا اے سی آن تھا اسی لیے باہر کہ مقابلے میں ٹمریچر یکسر مختلف تھا۔۔۔

"تم ڈیلی ایسے آتی ہو"؟

"نہیں۔۔۔چچا کہ ساتھ آتی ہوں۔۔۔آج انکو جلدی جانا تھا انکی میٹنگ تھی۔۔۔"

"سہی۔۔۔"

وہ مسکرائی۔۔۔میں نے اسکو غور سے دیکھا اس کہ گالوں پہ پڑنے والے ڈمپل بے حد پیارے تھے۔۔۔اس کی بھوری انکھوں سے بھی زیادہ۔۔۔بلاشبہ وہ پیاری لڑکی تھی معصوم۔۔دلکش۔۔۔

ہم کالج کہ گیٹ پہ اتری تو اسنے ہاتھ آگے بڑھایا

"کیا ہم دوست بن سکتی ہیں"؟

اب کہ میں بھی مسکرائی۔۔۔دوستی نہ کرنے والی کوئی بات نہ تھی۔۔۔میں نے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔اور ہم دوست بن گئی۔۔۔ہم دوست بن گئی یا صرف وہ دوست بنی۔۔۔۔

جانے ایسے کیوں ہوا؟

ماہم زمان اور عدن علی خان۔۔۔کچھ دنوں میں ہی کالج کی جانی مانی بیسٹ فرینڈز بن گئی۔۔۔چچا مجھے ہاسٹل سے پک کرتے اور کالج چھوڑتے کالج سے پک کرتے ہاسٹل چھوڑتے اس تمام راستے 20منٹ کہ سفر میں میرے ہر قصے ہر کہانی ہر بات میں ماہم زمان کا ذکر ہوتا۔۔۔چچا اکثر مجھے چھیڑتے کیا بہت پیاری ہے وہ؟ کیا بہت اچھی ہے وہ؟میں جوش سے کہتی "ہاں۔۔۔۔اگر آپ دیکھیں آپکو اس سے عشق ہو جائے"

www.novelsclubb.com

کچھ گھڑیاں قبولیت کی بھی ہوتی ہیں۔۔۔کچھ لمحے ایسے ہوتے ہیں جو تقدیر بدل دیتے ہیں۔۔۔وہ لمحہ شاید قبولیت کا تھا۔۔

چچا نے جب پہلی بار اسے دیکھا۔۔۔تو سب کچھ لٹا بیٹھے ایک جھلک میں۔۔۔۔ایک نظر میں۔۔۔

****

وہ اکتوبر کہ آخری دن تھے۔میں اور ماہم کیفے میں بیٹھی کافی پی رہی تھی۔ہماری دوستی کو کم و بیش دو ماہ ہو چکے تھے مجھے کبھی نہیں لگا کہ ہم نے ایک دوسرے سے کوئی بات شئیر نہ کی ہو۔ماہم کہ موبائل پہ کسی انجان نمبر سے میسج آرہے تھے وہ ان سے بڑی زچ تھی۔۔ایک نمبر بلاک کرتی تو دوسرے نمبر سے کالز آنا شروع ہو جاتی بلا آخر اس نے نمبر چینج کرنے کا سوچا۔۔۔مجھے جانے کیوں رہ رہ کہ چچا پہ شک جا رہا تھا۔پچھلے ایک ماہ سے چچا کی آنکھوں میں ماہم کہ کیے چمک میں دیکھ چکی تھی وہ مجھے اس کہ بارے میں کچھ نہ کہتے مگر۔۔اس شک کا علاج بھی کیا ہے؟

میں نے واپسی پہ گاڑی میں بیٹھتے ساتھ ہی چچا سے سوال کیا۔۔۔

"کیا آپ ماہم کو نمبر بدل بدل کر میسجز کرتے ہیں"؟

میرا سوال غیر متوقع ہی نہیں بے تکا بھی تھا۔۔ مگر شک کی چنگاری میرے دل میں گھر کر چکی تھی۔۔۔

"عدن"؟۔!، انہوں نے حیرت سے مجھے دیکھ کہ کہا

"اسے کچھ دنوں سے میسجز آرہے ہیں۔۔۔ مجھے لگا"

میں نے آگے کچھ نہیں کہا

"اسکا نمبر میرے پاس نہیں ہے۔۔۔ اور ایسے گھٹیا حرکت کی تم مجھ سے امید بھی کیسے رکھ سکتی ہو؟ کیا تم مجھے جانتی نہیں"؟

www.novelsclubb.com

اس لمحے مجھے لگا میں سچ مچ انکو نہیں سمجھتی نہیں جانتی جانے اب بھی میرا دل مطمئن کیوں نہیں ہو رہا تھا۔۔۔ میں نے خود کو کوسا

"پھر کون ہو سکتا ہے"؟

میرا ہاسٹل آچکا تھا گاڑی رک چکی تھی چچا کی آنکھوں میں رنج تھا۔

"تمہیں کیوں لگا میں ہو سکتا ہوں"؟

اب کہ میں چپ تھی کیسے کہتی آپ کی آنکھیں سب کہہ رہی ہیں ماہم کو دیکھ کہ آپ کہ چہرے رنگ کوس قزاں کی طرح نکھرتے ہیں۔ جانے یہ عاشقوں کو بات سمجھ کیوں نہیں آتی؟ کہ انکی محبت ہوا میں چار سو پھیل جاتی ہے ہر زی روح باخبر ہو جاتا ہے جانے یہ اندھے کیوں ہو جاتے ہیں۔۔۔

"عدن۔۔۔۔"؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے پھر سے پکارا

"آپ اسے پسند کرتے ہیں ناں"؟

"ہاں"

مجھے لگا وہ ناں بولیں گے۔۔۔مجھے ان سے اس صاف گوئی کی امید نہ تھی

"لیکن اسکا یہ مطلب ہے کیا کہ میں اج کل کہ لڑکوں کی طرح چیپ حرکتیں کروں؟ مجھے وہ بے حد پسند ہے میں اس کہ معاملے میں بے بس ہوتا جارہا ہوں۔۔ لیکن کسی بھی طرح میں اسکو بدنام نہیں کرنا چاہتا۔۔۔اسے اپنانا چاہتا ہوں۔۔۔ مجھے افسوس ہے تم مجھے نہیں سمجھی۔۔۔کیا ہم اچھے دوست نہیں"؟

یہ سچ ہی تھا ہم اچھے دوست تھے چچا مجھ سے 10 سال بڑے تھے بابا اور چچا میں 17 سال کا ایج ڈیفرینس تھا۔۔۔سب اے چھوٹے چچا آج تک گھر میں سب کہ لاڈلے تھے مجھ سے بھی زیادہ۔۔۔

"سوری"

www.novelsclubb.com

اب کہ مجھے لگا میں غلط ہوں۔۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔۔"

انہوں نے میرے سر پہ شفقت سے ہاتھ پھیرا

"چلتی ہوں"

میں گاڑی سے نکلنے لگی تو انہوں نے پکارا

"ایک کام کرو گی؟"

"جی"؟

"مجھے اس سے ملنا ہے"

"روز تو ملتے ہیں"

"نہیں۔۔۔اکیلے میں۔۔۔کہیں باہر"

www.novelsclubb.com

"اچھا۔۔۔"میں مسکرائی اور ہاں میں سر ہلا کہ باہر نکلی۔۔۔مجھے پتا تھا وہ مسکرا رہے ہونگے۔۔۔

****

رات کا کھانا کھانے تک میں اپنے اندر کتنی جنگیں لڑ چکی تھی دوستی کی جنگ شک کی جنگ محبت کی جنگ۔۔۔اس سب کا نچوڑ کچھ اور نکلا تھا۔۔میں حیران تھی وہ حسد تھا۔۔ جلن تھی۔۔۔ جانے کیوں؟ مجھے یہ بات اچھی لگ ہی نہیں رہی تھی کہ ماہم میری بہترین دوست میرے چچا کی محبوبہ ہے۔۔۔میں کیوں جل رہی تھی مجھے اسکا اندازہ بھی نہ تھا۔۔۔میری چچی کوئی بھی بنتی کیا فرق پڑتا تھا۔۔۔ مگر کیوں۔۔۔کچھ تھا جو میری سمجھ سے باہر تھا۔۔۔

****

"ماہم۔۔۔ایک بات کہوں؟ برا تو نہیں مانو گی؟"

میں نے تمہید باندھی

"نہیں۔۔۔ برا کس لیے"؟

وہ مسکرائی۔۔۔وہ دوڈمپل۔۔۔وہی معصومیت۔۔۔وہی جان لیوا آنکھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم سے چچا ملنا چاہتے ہیں"

میں اسکہ چہرے کو بڑے غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔وہاں اب سرخی چھا رہی تھی ۔۔۔چاہے جانے کا جذبہ کتنا اہم ہوتا ہے کتنا انمول اج مجھے احساس ہو رہا تھا۔۔۔ اس کہ گال دہکنے لگے تھے۔۔۔

"ماہم۔۔۔۔"؟

"عدن۔۔۔۔۔کیا کہوں"؟

وہ جھینپ گئی

چلو آج مل لوان سے۔۔۔چھٹی کہ بعد"؟

وہ چپ تھی۔۔۔تو میں نے طے یہ کیا کہ وہ اج اپنے ڈرائیور کو منع کر دے اسے ہم ڈراپ کر دیں گے۔۔۔مگر ہوا کچھ اور۔۔

www.novelsclubb.com

چچا نے پہلے مجھے ہوسٹل چھوڑا اور پھر اسے ساتھ لے گئے کہاں۔۔۔مجھے نہیں بتایا۔۔۔

مجھے اپنا آپ دودھ میں موجود مکھی جیسا لگا۔۔۔جیسے دودھ سے نکال کہ پھینک دیا جاتا ہے۔دل پہ کاری ضرب پڑی تھی۔۔۔میں ہاتھ مسلتی اندر چلی گئ۔۔۔۔۔۔۔

شام کہ سات بجے چچا کی کال آئی۔۔۔"ریڈی ہو جاو۔۔۔ہم گاوں جا رہے ہیں"

"اس وقت"؟

مجھے حیرت تھی"

"ہاں۔۔۔۔ابھی اسی وقت"

وہ جلدی میں تھے

"مگر۔۔۔اچانک کیوں"؟

"ارے یار۔۔۔۔بہت ضروری کام ہے پگلی۔۔۔جلدی کرو"

www.novelsclubb.com

وہ خوش تھے ان کی اواز پر جوش تھی ٹھیک آدھے گھنٹے بعد وہ باہر میرا انتظار کر رہے تھے۔۔۔ان کی سیاہ آنکھیں آج جتنی حسین لگ رہی تھی پہلی کبھی نہیں لگی تھی۔وہ گنگنا رہے تھے۔۔۔

میں نے کچھ نہیں ہوچھا سارے راستے وہ بولتے رہے۔۔۔وہ اتنا کبھی نہیں بولتے تھے آج کیا خاص تھا"؟

ہم گاوں رات کو گیارہ بجے پہنچے سب حیران بھی تھے اور خوش بھی۔۔۔دادا جان مجھے اپنے پاس بٹھا کہ کبھی میرے ہاتھ چومتے کبھی آنکھوں سے لگاتے۔۔۔ادھر بی جان چچا کی واری صدقے جاتی۔۔۔

پھر چائے آئی ہنسی مزاق۔۔قہقہے میرا اندر صاف ہوگیا میں خوش ہوگئی۔۔۔

"ہاں بھئی۔۔۔۔کیا بات کرنی تھی"؟

دادا جان نے پوچھا۔۔چچا نے گلا کھنکھارا

www.novelsclubb.com

"ابا جی۔۔۔شادی کرنی ہے"

میرے آنکھیں پھیل گئی

"لو۔۔۔اچانک"؟

چچا کو میں نے غور سے دیکھا۔وہی چمکتی آنکھیں جیسے خزانہ ہاتھ آ گیا ہو یہ محبت کا کیسا جادو ہوتا ہے؟انسان میں عجب سا خمار عجب سی کشش پیدا کر دیتا ہے۔رگوں میں خون کی جگہ جذبات دوڑنے لگتے ہیں۔رنگت چمکنے لگتی ہے۔

سب خوش تھے۔۔۔شاید چچا سب کو سب کچھ بتا چکے تھے۔

"ہاں۔۔۔بھئی۔۔۔کب جانا ہے رشتہ کے کہ"؟

www.novelsclubb.com

دادا جی مجھ سے پوچھ رہے تھے

"تمہاری سہیلی کہ گھر۔۔۔ہاہاہا"

دادا جی قہقہ لگا کہ کہا

یعنی سب طے ہو گیا۔۔۔مجھے خبر بھی نہ ہو بے دی۔۔۔دل نے ایک بار پھر سے انگڑائی لی۔

"اباجی۔۔۔پرسوں۔۔۔"

چچانے جواب دیا۔۔

میں اپنی قوت گویائی کھو چکی تھی۔۔۔اب سب کہ قہقوں میں میرا قہقہ شامل نہ تھا۔۔۔

سب اس لیے خوش تھے کہ بالآخر چچا کو لڑکی پسند آگئی تھی ورنہ آج تک وہ شادی کہ لیے رضامند تجے ہی نہیں۔

"ابھی صرف نکاح ہو گا۔۔۔شادی 2سال بعد"

چچاسب کچھ طے کر چکے تھے۔۔۔یعنی ماہم بھی سب طے کر چکی تھی وہ مان بھی گئی تھی۔۔۔انکار کرتی بھی کیوں؟

چچا میں ایسی کوئی خامی نہ تھی کہ انکار کیا جائے۔۔۔۔

اور ماہم بھی تو ایسی ہی تھی۔۔۔

****

ماہم کہ چار بھائی تھے اس کہ بابا منسٹر تھے۔زمان احمد ہاشمی۔ لیکن وہ لوگ خاصے روایت پسند تھے انکو رشتے پر تو اعتراض نہ تھا مگر انکی ڈیمانڈ الگ تھی۔۔۔سب وہاں موجود تھے ماہم کہ بابا کی بات پہ ایک پل کو دادا جی چپ ہو گئے۔میں اور ماہم ساتھ والے کمرے میں موجود ان کی باتیں سن رہی تھی

اس کہ اس کہ دو بھائی بھی وہاں بیٹھے تھے

"لیکن۔۔۔وٹہ سٹہ کبھی کبھی اچھا ثابت بھی نہیں ہوتا"

دادا جی نے تاویل دی

www.novelsclubb.com

"ہم ایسے غیر خاندان میں رشتہ کرتے ہی نہیں۔۔۔ مگر ماہم کہ لیے مناسب رشتہ موجود نہیں ہمارے خاندان میں اس لیے۔۔۔ یہ یوں سمجھ لیں دونوں بچیوں کہ لیے اچھا ہی ہو گا۔۔۔ دونوں دوست بھی ہیں اور۔۔۔"

اس کہ بابا چپ ہو گئے۔

"اور"؟

دادا جی نے پوچھا

"ہم مطمئن ہوں گے۔۔۔ باقی آپ کی مرضی سوچ کہ فیصلہ لیں۔۔۔ آج کل کہ بچے اپنی مرضی کہ بھی مالک ہین۔۔۔ اور انکی رائے بھی ضروری ہے۔۔۔ یہ اب ہمارا دور تو ہے نہیں کہ ماں باپ کہ حکم کے آگے سر جھکا دیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

انکی بات کسی حد تک درست بھی تھی۔۔۔میں انکار ہی کرنے والی تھی گھر جا

کہ۔۔۔میں اس کہ کسی بھائی کو نہیں جانتی تھی اور جسکی بات وہ کر رہے تھے اسے

مین نے دیکھا تک نہیں تھا۔۔۔

"ہمیں منظور ہے"

یہ آواز میرے بابا کی تھی۔۔۔ایک پل کو مجھے یقین ہی نہ ایا۔۔۔اج تک بابا نے

میری مرضی پوچھے بنا میرے لیے ایک چاکلیٹ تک نہ خریدی تھی اور آج میری

زندگی کا سب سے اہم فیصلہ یوں کر دیا۔۔۔مجھ سے پوچھے بنا۔۔۔بتائے بنا۔۔۔

"بہت اچھی بات ہے۔۔۔مبارک ہو۔۔۔۔"

زمان احمد کی آواز آئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور مزید کچھ سننے کی مجھ میں ہمت نہ تھی۔جانے کیا بات تھی یہ بات مجھے ایک زرا نہ بھائی تھی۔مجھے کوئی پسند بھی نہ تھا کوئی بھی ہوتا کیا فرق پڑتا تھا لیکن کچھ ٹوٹا تھا۔۔جانے کیا؟ بابا پہ بھروسہ ؟ یا جانے کیا۔۔۔

....

مجھے شاید یہ بات بے حد بری لگی تھی کہ بابا نے مجھ سے پوچھے بنا سب طے کیا۔۔۔
جبوہ لوگ وہاں سے اٹھے تو نکاح تک فائنل ہو گیا تھا۔۔

"اتنی جلدی کون کرتا ہے؟آپ لوگوں کو میں اتنی بھاری ہو گئی ہوں؟کسی کہ گھر پہلی بار جا کہ آپ لوگوں نے میرا رشتہ طے کر دیا۔۔۔"

میں چیخ رہی تھی مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔چیخ و پکار بڑوں سے بد تمیزی میرا شیوا نہ تھا مگر میں دن بدن بدلتی جا رہی تھی۔۔۔میرا اندر باہر سب بدل رہا تھا ۔۔۔میرے سامنے موجود مما بابا بلکل خاموش کھڑے میرا تماشہ دیکھ رہے تھے٥۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیا سوچیں گے وہ لوگ۔۔۔جانے کیا کمی ہے مجھ میں کہ یوں سر سے اتار دیا۔۔۔آپ لوگوں کو چچا اتنے عزیز ہیں کہ میری پرواتک نہیں کی؟"

اب میں رو رہی تھی۔۔۔آنکھیں چھم چھم برسنے لگی تھی۔۔۔

"مجھے یہ رشتہ منظور نہیں۔۔۔۔"

آخر کار میں نے ہٹ دھرمی سے فیصلہ سنایا۔۔۔میری گردن اکڑ چکی تھی ضد کا سریا آگیا تھا۔۔۔

مما بابا اب بھی خاموش تھے۔۔۔اب میں بھی چپ ہو چکی تھی۔۔۔

مگر آنسو جاری تھے۔۔۔چچا دراوزے میں کھڑے تھے۔۔۔مجھے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے میں نے انکا اعتبار توڑ دیا ہو۔۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے لگا تھا۔۔۔حیدر تمہیں بھی اتنا عزیز ہے جتنا ہمیں۔۔۔۔" بابا گویا ہوئے تھے

"لیکن۔۔۔شاید ایسا نہیں۔۔۔شاید کچھ بھی ویسا نہیں جیسا میں سمجھتا تھا۔۔۔مجھے لگا میری بیٹی کو مجھ پہ بھروسہ ہے۔۔۔جیسے مجھے اس پہ۔۔۔وہ جانتی ہے اسکا باپ اس کہ لیے کبھی غلط نہیں سوچ سکتا۔۔۔لیکن۔۔۔سایدتم اب بڑی ہو چکی ہو۔۔سمجھدار بھی۔۔۔اپنے فیصلوں میں خود مختار بھی۔۔۔"

بابا کہ چند لفظوں نے مجھ پہ گھڑوں پانی ڈال دیا تھا۔۔مجھے خود پہ غصہ آنے لگا۔۔۔

"ہم تم پہ زبردستی نہیں کریں گے۔۔۔تم فکر نہ کرو۔۔۔وہی ہو گا جو تم چاہو گی۔۔۔"

چچا دروازے سے غائب ہو چکے تھے۔۔اور میں اہنی جگہ جم چکی تھئ بلکل فریز ہو چکی تھی۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

چچا اگلے دن واپس چلے گئے تھے اور میں نہیں گئی مجھے کچھ وقت چاہیے تھا اپنے ساتھ۔۔۔اکیلے۔۔مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔شام کہ چھ بجے تک میں کمرے میں لیٹی رہی پردے گرے ہوئے تھے کمرے میں اب تقریبا اندھیرا سا چھا گیا تھا میری نظریں پردوں سے پھوٹتی ہلکی ہلکی روشنی پر تھی جو باہر سے ارہی تھی۔۔۔کچھ دیر گزری تو موبائل پہ کال آئی کمرہ روشنی سے کسی حد تک روشن ہو گیا۔۔

ماہم کا نمبر سکرین پہ روشن ہوا۔۔۔

"ہیلو۔۔۔"

میں نے کال پک کی

"عدن۔۔۔؟؟؟کیسی یو؟واپس کیوں نہیں آئی"؟

وہ فکر مند تھی

www.novelsclubb.com

"بس۔۔۔موڈ نہین تھا۔۔۔"

میں بے زار ہوئی

"عدن۔۔۔میں خوش ہوں یار۔۔۔بہت خوش۔۔۔"

میرا دل پھر سے سلگھا

"کیوں"؟

"ہاہاہاہا۔۔۔اس لیے کہ میں تمھاری چچی بننے والی ہوں تم میری بھابھی۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔یار کتنا مزہ آئے گا ناں"؟

مجھے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی وہ بے تکی باتیں کیوں کررہی تھی؟

www.novelsclubb.com

"عدن۔۔۔بھائی بہت اچھے ہیں۔۔۔حیدر کی طرح۔۔۔تمھارا بہت خیال رکھیں گے۔۔۔تمہیں تو ویسے بھی آرمی آفیسرز پسند تھے ناں۔۔۔دیکھو مل گیا تمہیں ارمی آفیسر۔۔۔"

مجھے کوئی دلچسپی نہ تھی اسکی باتوں میں پھر بھی میں فون کانوں سے لگائے سن رہی تھی۔۔۔

"اس دن کیا باتیں ہوئی تھی تمھاری اعرچچا کی۔۔۔؟"

میں اس بات پہ آہی گئی تھی جو اصل مدعا تھا

"پتہ نہیں۔۔۔مجھے کچھ نہیں پتا۔۔۔مگر۔۔۔"وہ جھینپ گئی

"میں ایک پل کو بھی انکو دیکھ نہیں پائی۔۔۔اور انہوں ایک پل کو مجھ سے نظر نہیں ہٹائی۔۔۔وہ کہتے ہیں انکو مجھ سے عشق ہو گیا ہے۔۔۔ایسے کیسے عدن"؟

وہ اب مجھ سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

باہر اب اندھیرا چھانے لگا تھا کمرہ مکمل تاریک ہو چکا تھا۔۔اور شاید اس سے زیادہ تاریکی میرے اندر بھرنے لگی تھی۔۔۔مجھے ماہم کی خوشی پسند نہیں آرہی تھی۔۔۔

"وہ کہتے ہیں۔۔۔۔وہ میرے بنا ادھورے ہیں۔۔۔"

میں نے ایک پل کو آنکھیں بند کی میرا ذہن فیصلہ کر چکا تھا۔۔۔جانے کیسے

"سب کچھ بہت اچھا ہے یار۔۔۔زندگی بہت خوبصورت ہے۔۔۔اس کا ہر رنگ۔۔۔ہر لمحہ۔۔۔دل کرتا ہے خوشی سے چیخوں۔۔۔کوئی مجھے دیوانوں کی طرح چاہتا تھا۔۔۔چاہے جانے کا نشہ دنیا کا سب سے بہترین نشہ ہے۔۔۔اسکا خمار ہی الگ ہے۔۔"

وہ بولے جا رہی تھی اور میں سن رہی تھی۔۔۔خاموشی سے۔۔۔

"اگر زندگی سے محبت نکال دی جائے تو پیچھے خسارہ ہی خسارہ ہے۔۔۔سب جذبے بے رنگ ہیں۔۔۔بلیک اینڈ وائٹ۔۔۔سب پھیکا ہے۔۔۔بدمزہ۔۔۔"

اس شام اس نے جانے اور کیا کیا کہا تھا۔۔میں نے سب کچھ سنا۔اور سب سمجھا اور اسی رات بابا کو اپنا فیصلہ ہاں میں سنا کہ واپس ہاسٹل آ گئی۔۔۔

****

"اگر زندگی سے محبت نکال دی جائے۔۔۔تو پیچھے خسارہ ہی خسارہ ہے۔۔۔"

یہ ایک جملہ میری سماعت کہ ساتھ چپک کہ رہ گیا۔۔۔

ماہم بدل گئی تھی۔۔۔وہ کلاس میں بیٹھے بیٹھے کھو جاتی۔۔۔خود ہی مسکراتی۔۔ کبھی شرماتی۔۔۔اسکی انکھیں کانچ جیسے نازک ہوگئی تھی۔۔ان میں سچ مچ کتنی خمار تھا۔۔۔یہ محبت پہلی بار میرے اتنے قریب آئی تھی۔۔۔میں اسے محسوس کر پا رہی تھی۔۔

"اگر تمہیں حیدر علی خان نہ ملیں تو"،

گھاس پہ بیٹھے ہوئے میں نے اس سے پوچھا اس نے قہقہہ لگایا۔

"کیوں نہ ملیں؟اس ہفتے ہمارا نکاح ہے یار۔۔۔کم آن۔۔۔۔"

وہ جیسے مجھے یاد دلا رہی تھی

"...spouse"

www.novelsclubb.com

میں نے پھر سے کہا اسے مجبور کیا وہ سوچے۔۔۔وہ بتائے۔۔۔

وہ سر جھکا کہ گھاس نوچنے لگی۔۔۔

"پتا نہیں۔۔۔وہ کہتے ہیں۔۔۔انکی زندگی میرے سوا کچھ نہیں۔۔۔وہ مر نہ سکے تو جی بھی نہیں پائیں گے۔۔۔اگر ہم نہ مل سکے تو مجھے انکی فکر ہو گی۔۔۔"

"اور تم۔۔۔۔تم جی لو گی"؟

میں نے کریدا

"ہاں شاید۔۔۔کیونکہ میں ابھی محبت کی پہلی سیڑھی پہ ہوں۔۔۔میرے لیے پلٹنا تکلیف دہ ہے۔۔۔حیدر کہ لیے ناممکن۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"ہنہ۔۔۔۔اسیے کیسے۔۔۔جانتی نہیں مردوں کو شادی کا کتنا شوق ہوتا ہے۔؟ چچا کل کسی اور لڑکی سے یونہی کہہ رہے ہونگے۔۔۔اگر تم انکو نہ ملو تو۔۔۔اگر وی بھی نہ ملے تو کسی اور سے۔۔۔ہاہاہاہا"

میرے لفظوں میں کاٹ تھی۔۔۔وہ سوچ میں پڑ گئی تھی وہ محبت عشق۔۔۔حسد نفرت۔۔روگ۔۔جوگ۔۔۔کسی بھی جذبے پہ بحث کرنے قابل نہیں رہی تھی۔۔۔شاید میں نے اسکی سوچ کا زاویہ بدل دیا تھا۔۔۔یا شک کی بے اعتباری کی چنگاری پھینک دی تھئ۔۔

اسکی خاموشی اسکی آنکھوں کی الجھن مجھے سکون دینے لگ گئی تھی۔۔۔

میں بے خبر نہیں تھی جو میں کر رہی تھی اس سے۔۔۔ہاں میں بے خبر تھئ اس سب سے جو اس سب کا نتیجہ تھا۔۔۔وہ طوفان تھا آندھی تھی یا قیامت۔۔۔

****

ہمارا نکاح ایک ہی دن تھا ایک ہی ہال میں۔۔۔میں نے پہلی بار ابراھیم زمان کو اس دن دیکھا تھا۔۔عجیب بات نہ دل دھڑکا۔۔نہ ہوائیں چلی۔۔۔نہ دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی۔۔۔نہ پلکیں جھکی۔۔۔

میرے کیے سب نارمل تھا۔۔۔سب کچھ۔۔۔ایسے لگ رہا تھا کسی اور کی شادی کا فنکشن اٹینڈ کرنے ائی ہوں۔۔۔ابراھیم مجھے دیکھ کہ مسکرادیتا۔۔میں بلکل سپاٹ چہرہ لیے اسے دیکھتی۔۔۔۔

مگر دوسرے صوفے پہ موجود دونفوس۔۔۔چہچہارہے تھے ماہم کہ ڈمپل چچا کی آنکھیں سب میں رنگ ہی رنگ تھے۔۔۔

نکاح کہ بعد چچانے اسے انگوٹھی پہنائی انکی نظریں جب ٹکرائیں تو لگا بہار چھانے لگی ہے ہر سو۔۔۔آج میں مان گئی تھی جس محبت سے چچا اسے دیکھتے وہ کوئی اور دیکھ ہی نہ سکتا۔۔۔ماہم دنیا کی آخری لڑکی معلوم ہوتی۔۔۔پرستان سے آئی پری لگتی۔۔۔ بلکل انمول۔۔۔۔بے حد قیمتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں اپنے پہلو میں بیٹھے شخص سے بے خبر تھی۔۔۔بلکل انجان۔۔۔

مجھے اس سے نہ محبت محسوس ہورہی تھی نا اپنایت۔۔۔

کچھ نہیں خالی کھوکھلا دل۔۔۔

اور اس میں سامنے بیٹھے دو لوگوں کہ لیے رشک۔۔۔

****

میں نے محسوس کیا تھا کہ میرے میں لڑکیوں والے جذبات نہ رہے تھے میرا نکاح ہو چکا تھا مگر مجھے کچھ محسوس نہیں ہو رہا تھا میرا دل خالی تھا میرے چہرے میں وہ رنگ نہیں بکھرے تھے جو چچا اور ماہم کہ چہرے پہ تھے اور شاید ابراھیم کہ چہرے پر بھی، لیکن میں نے دیکھا ہی کہاں تھا؟ میں دیکھ ہی تو نہیں پا رہی تھی خنچھ میں اندھی ہوتی جا رہی تھی ہر گزرت دن کہ ساتھ ساتھ۔۔۔ میرے اندر کا رشک حسد میں تب بدلہ جب اس دن ماہم کو چچا نے کالج کہ باہر اسکا برتھ ڈے وش کیا۔۔۔ میں چچا کی بیسٹ فرینڈ تھی مگر انہوں نے مجھ سے اس سرپرائز کہ بارے مین خنچھ بھی شئیر نہ کیا۔۔۔ مجھے لگا ماہم ہماری دوستی کہ درمیان آرہی ہے

www.novelsclubb.com

اس دن مجھے بے حد جلن محسوس ہوئی میرا دل کیا ماہم کو چونٹی کی طرح مسل کر رکھ دوں۔۔۔ یا اسے غائب کر دوں وہ کسی طرح چچا کو نظر ہی نہ آئے۔۔۔

ہم باہر نکلی چچا ہماری طرف ارہے تھے سرخ گلاب کا بکے لیے میرون شرٹ اور فیڈڈ بلو جینز براون کالے بال سیاہ آنکھیں وہ کسی فلم کہ ہیرو کی طرح آرہے تھے مجھے سب کچھ سلو موشن میں نظر آرہا تھا شاید میرا دماغ ماوف ہو رہا تھا۔

میں نے جب چچا کہ قریب آنے پہ غور کیا تو انہوں نے اب داڑھی رکھ لی تھی ان کی کشش میں داڑھی نے مزید اضافہ کر دیا تھا۔۔۔

love ،many many happy returns of the day"

"..of my life

www.novelsclubb.com

یہ چچا کہ الفاظ تھے۔۔انکی دیوانگی میں ڈوبی نظریں تھی اور سامنے ماہم زمان تھی۔۔ وہی ڈمپل لیے مجھے لگا میں ان دونوں کو نظر ہی نہیں آرہی۔۔۔ کیا عشق کرنے

والے اتنا کھو جاتے ہیں؟ انکو آس پاس کی خبر تک نہیں ہوتی۔۔ پھول اب ماہم کہ ہاتھوں میں تھے۔۔ چچا کی نظریں تھی کہ ماہم سے چپک کہ رہ گئی تھی۔۔۔۔

چچا نے ہاتھ آگے بڑھایا ماہم نے ان کہ ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا۔۔۔ میرے پسینے چھوٹ گئے تھے وہ دونوں آگے بڑھ گئے گاڑی کی طرف۔۔۔

تھوڑے اگے جا کہ ماہم نے پلٹ کر دیکھا

"عدن۔۔۔آو بھی۔۔۔۔"

چچا کو میں اب بھی یاد نہ تھی کیا میں مرے مرے قدموں سے آگے بڑھ رہی تھی۔۔۔گاڑی میں آگے ماہم بیٹھی تھی

"عدن۔۔ تمہیں خود آ کہ گاڑی میں بیٹھ جانا چاہیے تھا۔۔۔۔"

چچا نے بیک ویو میرر سے مجھے دیکھا۔۔۔

"پھول پیارے ہیں ناں عدن"؟

ماہم نے پوچھا

"پھول تو پیارے ہی ہوتے ہیں۔۔۔ تبھی تو محبوب کہ لیے پھولوں سے بڑھ کر کوئی بھی تحفہ قیمتی نہیں ہوتا۔۔۔ا:"

چچا نے جواب دیا تھا

کل کلاس کی لڑکیاں کہہ رہی تھی ماہم اور حیدر کا کپل اس سال کا بہترین کپل ہے۔۔۔ مکمل اور بے حد خوبصورت۔

یہ سچ ہی تھا بلاشبہ۔۔۔

"ہم کہاں جائیں گے"؟

www.novelsclubb.com

ماہم نے پوچھا میں اب گاڑی کہ شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی

"پہلے لنچ پھر ماہم کو ڈراپ۔۔۔۔۔۔"

"مجھے ہاسٹل ڈراپ کر دیں مجھے بھوک نہیں۔۔۔اپ دونوں انجوائے کریں۔۔۔۔
"

میں نے چچا کی بات سے پہلے کہا

"اچھا۔۔۔پکا"؟

وہ پھر سے مجھے دیکھ کہ بولے

میں نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

****

"کیا"؟

www.novelsclubb.com

میں نے بی جان کی کانوں پہ بم پھوڑا تھا۔۔یہ پہلی چنگاری تھی جو میں نے ان کہ رشتے میں سلگھائی تھی۔۔۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے عدن"؟

وہ بے یقین یوئی

"ارے بی جان۔۔۔۔میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔انکی اکلوتی بیٹی ہے وہ اسے گاوں نہیں بھیجیں گے چچا کو انہوں نے بولا کہ یہاں گھر لو۔۔۔وہ مان گئے۔۔۔آج ماہم نے مجھے بتایا تھا۔۔۔چچا کی آنکھوں پہ عشق کا بھوت سوار ہے۔۔۔آج اسے ڈائمنڈ کی رنگ بھی گفٹ کی۔۔۔ابھی نکاح کو دن ہی کتنے ہوئے کتنا زیور ڈالا آپ نے۔۔۔۔سچ پوچھیں مجھے یہ لوگ لالچی لگ رہے ہیں۔۔۔۔مجھے اج تک کال تک نہیں کی اس کہ بھائی نے۔۔اور چچا کو دیکھیں۔۔۔

دیکھیں بی جان۔۔میرا نام نہ آئے پلیز۔۔۔بس میں چاہتی ہوں سب کچھ اچھا ہو"

بی جان میری بات کا مفہوم سمجھ گئی تھی

"تبھی وٹہ سٹہ کرتے ہیں یہ لوگ تاکہ اگلے کو باندھ سکیں۔۔۔اب بھلا بتائیں آپ کوگ کیسے بول سکتے ہیں یہی سوچیں گے کہ میرا رشتہ خراب ہو گا۔۔۔پر ایسا نہ سوچیں۔۔۔میری فکر نہ کرنا آپ لوگ"

www.novelsclubb.com

"لیکن۔۔۔دیکھنے میں وہ لوگ ایسے نہیں لگتے۔۔۔اور ماہم بہت معصوم لگتی ہے۔۔۔جانے کیوں دل نہین مانتا"

مین نے سر پیٹا۔۔۔

"بی جان آپ معصوم ہیں وہ نہیں۔۔۔ چلیں شادی ہو گی دیکھ لیجیئے گا"

"اگر ایسا ہے تو ہمیں ان سے بات کرنی چاہیے"

بی جان نے تاویل دی

"ارے بلکل نہیں۔۔۔۔بات کرنی ہوتی وہ لوگ خود نہ کرتے؟آپ سب سے بات نہیں کی اور فٹ سے چچا کو قابو کیا۔۔۔دیکھیں۔۔۔بس میرا نام نہ آئے۔۔۔لیکن یہ لڑکی مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔مجھے اب سمجھ آ رہی ہے"

"لیکن وہ تو تمھاری دوست ہے۔۔۔"

"بی جان۔۔۔لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں کئ چہرے ہوتے ہیں ان کہ ۔۔۔پرت در پرت کھلتے ہیں۔۔۔ باہر سے اچھے اور اندر سے سیاہ۔۔۔ گندگی بھری ہوتی ہے۔۔۔"

وہ خاموش ہو گئی۔۔۔

"آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔"

میں نے انہیں حوصلہ دیا۔۔

وہ ڈر چکی تھی میں نے فون رکھ دیا تھا دل کو ایک کمینی سی خوشی ہو رہی تھی۔۔۔بی جان اپنے خاندان کو ایک ساتھ دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔یہ انکو گوارا نہ تھا۔۔۔

اور یہی میں نے چوٹ کی تھی۔۔۔ پہلی چوٹ۔۔۔اب دوسری لگانی تھی پھر تیسری۔۔۔اور بس آخری اور یہ قصہ تمام۔۔۔

میرے لب مسکرا رہے تھے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اگلا پلان میرا جاری تھا میں نے ماہم کی وہ پکچرز نکالی جو اس کی میرے ساتھ تھی۔۔۔اور پھر میں نے انکو کمال مہارت سے ایڈٹ کرنا شروع کیا۔۔۔عاشق کی ایک کمزوری یہ بھی ہوتی ہے کہ محبوب کا شرک برداشت نہیں کرتا۔۔۔وہ دوئی کا قائل ہوتا ہی نہیں۔۔

یہی وہ جگہ تھی جہاں اب میں نے دوسری چوٹ لگانی تھی

میری دو گھنٹے کی محنت کہ بعد تصویریں تیاری تھی۔۔۔

اب میں نے تصویریں کل صبح بھیجنی تھی۔۔۔

"

****

اگلے دن میں کالج نہیں گئی مجھے ہاسٹل رہنا تھا۔۔کیونکہ چچا کی کال مجھے ہی آنی تھی آخر کو میں بیست فرینڈ تھی ماہم کی۔۔۔اور وہی ہوا تھا ٹھیک 11 بجے مجھے انکی کال آئی۔۔۔

"تم کالج ہو"؟

"نہیں"

"باہر آو میں آرہا ہوں"

میرا جواب سننے سے پہلے وہ فون بند کر چکے تھے۔۔چنگاری نے آگ پکڑ لی تھی۔۔اب مزید تیل ڈالنے کا وقت تھا۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے مجھے پک کیا ہم ایک پارک مین اگئے جہاں اس وقت بلکل خاموشی تھی سکون تھا۔۔۔

لکڑی کہ بینچ پہ چچا ڈھے گئے جیسے تھک گئے ہوں ٹوٹ گئے ہوں۔۔انہوں نے جیکٹ کی جیب سے تصویریں نکال کہ میرے آگے پھینکی۔۔۔تصویریں میرے پاوں میں بکھر گئی۔۔۔

وہ خاموش تھے ہاتھوں کی لکیروں میں گم

میں نے اپنا کارنامہ اٹھا کہ دیکھا۔۔۔اور ایسے دیکھا جیسے بلکل پہلی بار دیکھ رہی ہوں۔۔۔

"یہ سچ ہے کہ جھوٹ"؟

چچا کی آواز میں درد تھا ان کی آنکھوں میں آس تھی کہ شاید میں جھٹلا دوں۔۔۔

"چچا۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"سچ یا جھوٹ"؟

وہ پھر سے بولے انکی آنکھوں کی امید اور بڑھی

"دیکھیں۔۔۔""سچ یا جھوٹ"؟

اب کہ وہ چلائے

"سچ"

میرے اندر کہ شیطان نے مجھ کو داد دی۔۔۔

میری ایکٹنگ شروع ہو چکی تھی

"تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں"؟

"آپ نے موقع کب دیا؟آپ نے سب خود طے کیا۔۔۔مجھے خبر تک نہ ہونے دی۔۔۔اس سے میں نے ملاویا اس کہ بعد آک نے کبھی کچھ شئیر نہ کیا۔۔۔یہ بات بھی گھر جا کہ سب کہ درمیان بتائی کہ آپ شادی کرنا چاہتے ہیں رشتہ لے کہ جائیں گے۔۔۔آپ نے ایک بار بھی پوچھا کہ تمھاری دوست ہے تم بتاو وہ کیسی لڑکی ہے"؟

www.novelsclubb.com

وہ اب کہ پھر سے الجھے ان لکیروں میں جانے کیا کھوج رہے تھے۔۔

"تم مجھے بتا دیتی عدن۔۔۔ شروع سے روک دیتی تم میری دوست تھئ سب جانتی تھی تم مجھے بچا سکتی تھی۔۔۔"

ان کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔ مجھے لگا۔۔۔ اسنے سب آپ کو بتایا ہو گا۔۔۔ سوری چچا"

انہوں نے نظریں اٹھا کہ مجھے دیکھا۔۔۔ افف کیا نہ تھا ان نگاہوں میں تڑپ، دکھ، غصہ، افسوس۔۔۔ اور پچھتاوا۔۔۔

ایک پل کو میں ڈگمگا گئی مگر اگلے لمحے پھر سے مجھے شیطان نے تھاما۔۔

"وہ میری نہیں ہو سکتی۔۔۔۔ جو کسی کا بھی ہو جائے وہ کسی ایک کا بھئ نہیں ہو سکتا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

یہ لمحہ میرے کیے راحت کا تھا سکون کا تھا۔۔۔خوشی کا تھا۔۔افففف کتنا جلی تھی میں کتنا۔۔۔

اب سکون ہی سکون ہونا تھا۔۔۔

"میں کوشش کرونگا میری وجہ سے تمھاری زندگی خراب نہ ہو۔۔۔۔تم بہت اچھی ہو عدن۔۔۔بہت معصوم"

میں ہواووں میں تھی اوپر جارہی تھی اوپر۔۔۔۔بہت اوپر۔۔۔

چچا کی انکھوں سے آنسو اب موتیوں کی طرح بہہ رہے تھے۔۔۔ٹپ ٹپ ٹپ۔۔۔

"یہ کیا۔۔۔مرد بھی کبھی روتے ہیں کیا چچا"؟

"مرد نہیں روتے ہونگے۔۔۔۔عاشق روتے ہیں، ناکام محبت رولا دیتی ہے۔۔۔کسی بھی مظبوط شخص کو۔۔کسی عام سے عام شخص کو بھی کسی خاص سے خاص کو بھی۔۔۔"

یہ نظریہ تھا یا درد میں نہیں سمجھی۔۔۔میں سمجھی بھی کب تھی؟

"میں اسے طلاق دونگا"

"نہیں۔۔۔۔گھر والے کیا سوچیں گے"؟

سچ تو یہ تھا کہ یہ بات میں نے نہیں سوچی تھی۔۔۔طلاق؟ یہ بات وہم وگمان میں بھی نی تھی۔۔۔

تو پھر کیا تھا؟اس سب کا مقصد؟

یا میں اپنا سچ کھلنے پہ ڈر رہی تھی۔۔کیونکہ بات سب کہ سامنے جائے گی تو کوئی تو ہو گا جو اس بات کی طے تک جائے۔۔۔۔

مجھے بس اسی سے خوف تھا۔۔۔شاید بے نقاب ہونے کا خوف

"میں ساری عمر اس اگ میں جل نہیں سکتا۔۔۔۔سب کو سمجھنی ہو گی یہ بات"

انکی کالی آنکھوں کہ ڈورے لال ہو رہے تھے۔۔۔ جیسے کسی سیاہ پہاڑی کہ ارد گرد لال آندھی چھائی ہو۔۔۔

"چلو۔۔۔ گھر چلیں۔۔۔ گاڑی تم چلاو۔۔۔۔۔"

....

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی عجیب سی بے رونقی تھی مجھے وہ وقت یاد آیا جب چچا گھر اس خوشی میں جا رہے تھے کہ انکو کوئی پسند آگئ تھی انکو شادی کرنی تھی انکو زندگی مکمل کرنی تھی۔۔ اور اس بار۔۔ ایسے لگتا تھا جیسے کوئی مر گیا ہو چچا نے ایک بار بھی کوئی بات نہیں کی مسلسل شیشے سے باہر گزرتے مناظر دیکھ رہے تھے۔۔۔

"گھر پہنچنے والے ہیں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

میں نے بات کا آغاز کیا۔۔۔ وہ ہمم کر کہ پھر سے ادجر دیکھنے لگے۔۔۔

"آپ نے بہت جلدی کی تھی چچا۔۔۔اور اچھا ہی ہوا جلدی سب ختم ہو رہا ہے۔۔۔"

میرے دل کی بات زبان پہ تھی۔۔

"چلیں اسے سبق ملے گا۔۔شاید اب وہ ایسا کچھ نہ کرے۔۔۔لڑکوں سے دوستی بری بات نہیں۔۔۔فلرٹ بری بات ہے۔۔۔اور۔۔۔۔۔"

"بس عدن۔۔۔۔مجھے تکلیف ہوتی ہے۔۔میں مزید کچھ نہیں جاننا چاہتا میری محبت کہ منہ پہ اتنا تماچہ کافی ہے۔۔۔خدا کہ لیے اسے لحد میں مت اتارو۔۔۔کچھ تو محبت کا بھرم رہنے دو۔۔اسے گالی مت بناو"

چچا کہ لفظ لفظ میں بے بسی تھی

"گالی میں نہیں دے رہی۔۔۔گالی تو اس نے دی۔

میں نے دہائی دی

www.novelsclubb.com

"اس نے آپ کہ جذبات کا قتل کیا۔۔۔"

"اسی لیے معافی کی گنجائش نہیں ہے۔۔۔۔تم میری مدد کرو گی ناں؟ پلیز عدن ۔۔۔مجھے اس سب سے نکلنے ہے۔۔۔تم سب کو سمجھاو گی ناں؟ مجھ میں ہمت نہیں میں شاید زیادہ دیر بات بھی نہ کر پاوں۔۔۔شاید مجھے ایک جملہ بنانے میں وقت لگے۔۔۔۔"

میں مسکرائی

"آپ فکر ہی ناں کریں"

انہوں نے آنکھیں بند کر کہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائی

"بس چچا جان۔۔۔کچھ دن کی تکلیف ہو گی۔۔۔صرف کچھ دن۔۔۔پھر آپ سب بھول جائیں گے۔۔۔سب اسکا ایک ایک نقش اسکی ایک ایک بات۔"

میں دل ہی دل میں ان سے مخاطب تھی۔۔

www.novelsclubb.com

گھر آ چکا تھا۔۔۔ ہم نے اپنا اپنا سامان اتارا اور اندر چلے گئے سب ہمیں یوں اچانک دیکھ کہ خوش ہو گئے۔۔ لیکن اگلے لمحے چچا جب بی جان کہ گلے لگ کر بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر روئے تو سب کہ چہرے کی ہوائیاں اڑ گئی۔۔

کتنی دیر وہ یوں ہی روتے رہے۔۔

بی جان بار بار سر پہ پیار کرتی اور پوچھتی "کیا ہوا"

وہ اور بلک کر روتے۔۔۔

"کیا بات ہے عدن"؟

بابا نے مجھ سے پوچھا

میں نفی میں سر ہلایا

"حیدر۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ ایسے کیوں رو رہے ہو۔۔۔ دیکھو سب پریشان ہو رہے ہیں بتاو۔۔۔۔"

چچانے بی جان کی بات پہ چہرہ اوپر اٹھایا اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کیے

۔۔اور مجھے دیکھا۔۔۔

"چچا۔۔۔۔۔شادی نہیں کرنا چاہتے"

میں نے بات کا آغاز کیا

"مگر کیوں"؟۔

دادا جی نے حیرانگی سے پوچھا

"اسکی پسند سے نکاح ہوا ہے تو پھر؟"

وہ غصہ ہوئے

www.novelsclubb.com

"دادا جی۔۔۔وہ لڑکی اچھی لڑکی نہیں"

مین مزید کیا کہتی۔۔۔

"واہ۔۔۔اچھی نہیں۔۔۔بری تھی تو تمہاری دوست کیوں ہے؟"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بابا نے مجھ سے درشتی سے پوچھا

"تب تم منع نہین کر سکتی تھی"

:"بابا۔۔۔میں نے منع کیا تھا۔۔۔آپکو لگا مجھے چچا سے پیار نہیں۔۔۔آپ کا خیال نہیں۔۔۔میں آپ سب کی خاطر چپ ہو گئی۔۔۔ویسے بھی کسی نے مجھ سے پوچھا ہی نہین وہ کیسی لڑکی ہے۔۔۔کوئی پوچھتا تو بتاتی۔۔۔اور رہی بات دوستی کی تو کالج کی حد تک دوستی تھی۔۔۔اور میں اپنا اچھا برا سمجھتی ہوں۔۔۔"

چچا کی نظریں فرش پہ تھی ان کہ کب خاموش تھے مگر آنسو اب بھی جاری تھے۔۔

"رہنے دو۔۔۔چلو کوئی بات نہیں جو میرا بیٹا چاہتا ہے وہی ہو گا"

بی جان کہ دل میں تو پہلے ہی مین آگ لگا چکی تھی اس لیے وہ میری پارٹی میں آ چکی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بی جان۔۔۔۔عدن کا بھی نکاح ہوا ہے۔۔۔پورا خاندان ہورا گاؤں جانتا ہے۔۔۔کیا جواب دیں گے لوگوں کو؟ایک نہیں دونوں رشتے ختم ہو نگے"

بابا فکر مند تھے۔۔۔

اور میں شاد

میرا دل ناچ رہا تھا سب کچھ ویسے ہوا تھا جیسے میں چاہتی تھی۔۔۔

بلکل ویسے

"ہمیں ایسوں سے رشتہ رکھ کہ کرنا بھی کیا ہے؟ہماری بچی میں کیا کمی ہے؟دیکھنا بہت رشتے آئین گے اس کہ"

www.novelsclubb.com

بی جان پھر بولیں

"لڑکی کا معاملہ ہے بی جان۔۔۔"اب کہ مما بھی میدان میں کودی

"حیدر۔۔اگر تم دونوں کی لڑائی ہوئی ہے تو کوئی حل نکل سکتا ہے۔۔۔ایسے رشتے نہیں توڑے جاتے"

مما چچا کو سمجھا رہی تھی۔۔۔

"کاش مما لڑائی ہوئی ہوتی۔۔۔۔کاش سب سلجھ جاتا"

چچا ایک آخری نظر مجھ پہ ڈال کہ اپنے کمرے مین چلے گئے۔۔۔ان سے تو سچ مچ ایک بھی جملہ نہیں بنا پایا تھا۔۔۔پر میں خوش تھئ۔۔اچھا ہوا وہ نہیں بولے۔۔

****

دوسرے دن میں کالج نہیں گئی تو ماہم کی کال آ گئی میں نے بند آنکھون سے نمبر دیکھا موبائل سوچ آوف کر کہ سو گئی۔۔۔پھر دن کہ 12 بجے اٹھئ ناشتہ کرنے باہر گئی وہاں پہ وہی ماحول تھا رات جیسا۔۔۔وہی بحث

میں جا کہ صوفے پہ بیٹھی۔۔

"مما ناشتہ نہیں بنے گا میرے لیے"؟

میں ہشاش بشاش لہجے میں بولی

مما نے مجھے غور سے دیکھا

"حیدر نے کچھ نہیں کھایا۔۔۔رات کو بھی کچھ نہیں کھایا تھا کیا پتا کل دن کو بھی کھایا ہو گا کہ نہیں۔۔۔جاو اسے بولو کچھ کھا لے۔۔۔"

مما نے مجھے کہا

"مما۔۔۔کچھ دن تو انکو سوگ منانے دیں ناں۔۔۔انکی محبت سے یہ زیادتی ہو گی اگر ہم انکو ہسنے پہ مجبور کریں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"کچن میں چلو۔۔۔ناشتہ بنا دوں"

مما اٹھیں ساتھ مئں بھی اٹھی

فریج سے پانی کی بوتل نکالی مما میرے سامنے کھڑی ہو گئی

"اصولی طور پہ کھانا پینا تمھارے بھی چھوٹنا چاہیے۔۔۔ تمہیں کم از کم اداس ہونا چاہیے۔۔۔ مگر تمہاری تو بھوک بڑھ گئی ہے۔۔۔"

مما کہ ماتھے کہ بل بتا رہے تھے وہ مشکوک ہیں

"کہتے ہیں ناں۔۔۔ڈپریشن میں زیادہ بھوک لگتی ہے"

بوتل منہ سے لگا کہ میں غٹا غٹ پانی پی رہی تھی

"عدن۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب ٹھیک ہے ناں؟ کچھ ایسا تو نہیں ہو رہا جو کل ایک پچھتاوا بن جائے؟"

"کیا مطلب"؟

www.novelsclubb.com

"تم۔۔۔۔کیا تم ابراھیم سے شادی نہیں کرنا چاہتی"؟

"مما۔۔۔انکار چچا نے کیا ہے میں نے نہیں۔۔۔۔کیا ہو گیا ہے آپکو"

اب کہ وہ چپ ہو گئی۔۔مجھے ان کی نظروں سے کوفت ہونے لگی تو میں باہر نکل گئی۔۔۔جب آپ جھوٹے ہوں تو آپ کبھی بھی کسی سے بھی نظریں نہیں ملا پاتے۔۔۔اس وقت میں جھوٹی تھی میں اگر دو پل کہ لیے بھی مزید مما کہ سامنے رہتی تو میرے اندر کا جھوٹ باہر نکل آتا۔۔۔مما کا شک یقین میں بدل جاتا۔۔

****

"عدن۔۔۔۔۔۔تم کال نہیں اٹھا رہی تھی جانتی ہو حیدر نے مجھے کیا کہا"؟

دو دن بعد میں نے ماہم کو کال کی

"کیا"؟

www.novelsclubb.com

"یہ کہ میں فلرٹ ہوں۔۔۔دھوکے باز۔۔۔چال باز"

وہ رو رہی تھی رک رک کہ بات کر رہی تھی

"مجھے بہت دکھ ہے ماہم۔۔۔بہت۔۔۔میں ایسا کیا کیا"؟

مجھے لگا اسکا گلا بند ہو رہا ہے

"کیا کوئی اتنا بھی ہرجائی ہو سکتا ہے؟۔۔۔انکو مجھ سے شادی نہیں کرنی تھی نہ کرتے۔۔۔کم از کم مجھ پہ میرے کریکٹر پہ داغ نہ لگاتے۔۔۔۔میری نظروں میں نہ گرتے۔۔کیا جن کو چاہا جائے ان پہ یوں تھوکا جاتا ہے؟کیا محبت اتنی ہی مظبوط ہوتی ہے؟اگر انکو کوئی غلط فہمی تھی تو مجھ سے پوچھتے۔۔۔مگر انہوں نے فیصلہ سنایا۔۔۔"

وہ سسک رہی تھی

"ساری عمر ساتھ نبھانے کا وعدہ کرنے والے۔۔۔تہمت لگا کہ چھوڑ جاتے ہیں کیا"؟

وہ رو رہی تھی۔۔۔اسکی آواز اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو یار۔۔۔ مئں نے محبت میں PHD تو نہیں کی۔۔نہ اس لفظ اس آشنا ہوں۔۔۔کچھ تو کیا ہو گا تم نے۔۔۔"

میں جوس کا گلاس منہ سے لگا کہ لاپروائی سے بولی

"عدن۔۔۔میں تمہیں بتا رہی ہوں انہوں نے مجھ پہ تہمت لگائی ہے۔۔۔تم کہتی ہو میں نے کچھ کیا ہو گا۔۔؟کیا تم مجھے اتنا ہی جان پائی؟"

وہ بے یقینی سے بولی

"تم میری دوست ہو"

وہ جیسے مجھے یاد دلا رہی ہو

"کیا کروں پھر؟چاچا کو بولوں تمہیں معاف کر دیں"؟

میں نے تنز کیا

www.novelsclubb.com

"عدن۔۔۔۔ کیسی معافی؟ معافی تو جرم یا گناہ کی ہوتی ہے۔۔۔ جو میں نے کیا ہی نہیں اسکی کیسی معافی؟ مجھے بہت دکھ ہوا عدن بہت۔۔۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں تمہیں جانتی ہی نہیں۔۔۔ بلکل بھی۔۔۔۔"

وہ فون بند کر چکی تھی یا مزید اس میں ہمت نہ تھی بات کرنے کی۔۔۔ مگر یہ سچ تھا وہ مجھے بلکل بھی نہ سمجھ پائی تھی۔۔۔ مجھے سمجھ بھی کون پایا تھا؟ کوئی نہیں۔ میں چچا کی بھی دوست تھی میں ماہم کی بھی دوست تھی۔۔۔۔۔۔ لیکن میں تو ان دونوں کی دوست نہ تھی مین تو شیطان تھی۔۔۔ شیطان دوست نہیں ہوتا۔۔ ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔

پانچ دن بعد گھر کہ ایڈریس پہ خلع کہ پیپرز آئے تھے۔۔۔ چچا پچھلے ایک ہفتے سے اپنے کمرے میں بند تھے کبھی کچھ کھا لیتے کبھی نا۔۔ مگر کمرے سے باہر نہ آتے۔۔ خلع کہ پیپرز دیکھ کہ میں حیران ہوئی۔۔۔ مجھے اندازہ نہیں تھا ماہم یہ سب کرے گی مجھے لگا تھا چچا اسے طلاق دیں گے۔۔۔ یہ عجیب معاملہ تھا نہ گھر کہ بڑے

www.novelsclubb.com

بیٹھے تھے کہ معاملہ سلجھ جائے نہ ہی ماہم روئی گڑگڑائی تھی معافی کہ کیے۔۔۔مجھے بڑا تعجب تھا ایسا کیوں۔۔۔

میں نے ماہم کو کال ملائی۔۔۔دوسری بیل پہ کال اٹھالی گئی تھی۔۔

"مل گئے پیپرز"؟

اسنے سلام دعا کچھ نہ کیا"

ہاں۔۔۔لیکن۔۔۔تم نے ایسا کیوں کیا۔۔۔چچا کو سب سمجھا رہے ہیں"

"عدن۔۔۔میری ذات کو نشانہ بنانے والے شخص کو اگر آب زم زم سے بھی دھو لاو تو میں اسے نہ اپناوں۔۔۔وہ شخص جو ایک جھوٹ کی بنیاد پہ تہمت لگائے ۔۔۔سچ جھوٹ جاننا ہی نہ چاہے اس پہ لعنت بھیج دینی چاہیے۔۔۔۔اور میں نے بھیج دی"

اج وہ کوئی اور ماہم تھی۔۔۔اس دن تو وہ رو رہی تھی۔۔۔آج۔۔اتنی مظبوطی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انا

عزت

غرور

کیا نہ تھا اس کہ لہجے میں

"عدن۔۔۔۔۔۔۔۔حیدر نے خودکشی کرلی"

مماکی چلانے کی آواز میرے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔فون میرے ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گیا۔۔۔میرے قدم جیسے زمین میں دھنس گئے۔۔۔

میرے حلق میں کانٹے اگ آئے۔۔

www.novelsclubb.com

"حیدر نے خودکشی کرلی۔۔"

الفاظ نہیں ہتھوڑے تھے۔۔۔خنجر تھے قیامت تھے۔۔۔

قیامت ٹوٹ پڑی تھی اس گھر پہ قہر تھا یہ غضب تھا۔۔۔جو بھی تھا اسکی وجہ میں تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عدن علی خان

......

ہم اپنی زندگیوں میں بہت سے فیصلے بنا سوچے سمجھے جذبات میں آ کر لیتے ہیں ہم نتیجے سے بے خبر ہوتے ہیں یا نتیجہ جاننا ہی نہیں چاہتے۔ نفرت اور محبت میں سے اگر دیکھا جائے تو زیادہ طاقت ور جذبہ نفرت کا ہے محبت تو قربانی مانگتی ہے دیتی ہے ، جھک جاتی ہے ،۔۔۔۔ پیچھے ہٹ جاتی ہے۔۔اپنے کشکول میں موجود سارے سکے وار دیتے ہے کیونکہ محبت دینا جانتی ہے۔۔

جبکہ نفرت۔۔۔۔ نفرت حسد سے جنم لیتی ہے حسد رشک سے رشک برا نہیں ہر گز نہیں لیکن وہ رشک جس میں حسرت شامل ہونے لگے وہ رشک جس میں جلن شامل ہونے لگے وہ حسد بن جاتا ہے شاید یہی نفرت کا فارمولا ہے۔۔

میں نے اس حسد سے مجبور ہو کہ ایک جنگاری پھینکی تھی جو دوسروں کا دامن ہی نہیں انکی روح تک جلا چکی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا کسی انسان کو جان سے مارنا ہی قتل ہے، ؟ کیا اس کہ جذبات مار دینا اسکا قتل نہیں؟ کہتے ہیں ہر خودکشی کرنے والے کا کوئی نہ کوئی قاتل ہوتا ہے کیا یہ جھوٹ ہے؟ کیا آپ اس کہانی سے یہ احذ نہیں کر سکتے کہ اس خودکشی کی قاتل میں ہوں۔۔۔۔۔۔

اس رات ہم سب نے پرائیویٹ ہسپتال میں گزاری سب رو رہے تھے سب دعائیں کر رہے تھے۔۔۔ صرف وہاں میں تھی جسکی آنکھیں خشک تھی۔۔۔۔ جیسے بنجر ہوں۔۔ان پہ کائی جمی ہو۔۔۔۔کائی ہی تو تھی۔۔۔پچھتاوے کی کائی۔۔۔

میری نفرت اور حسد کا بت پاش پاش ہو چکا تھا زمیں بوس ہو چکا تھا۔۔۔۔

اس کہ ٹکروں میں مجھے اپنا آپ نظر آ رہا تھا نہایت گندہ، نہایت بدصورت، نہایت بھیانک۔۔۔۔مجھے خود سے گھن آ رہی تھی۔۔۔۔

بے حد جیسے میں گندگی کا ڈھیر ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

"عدن۔۔۔بیٹا بیٹھ جاو۔۔۔دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا"

میں ایک پل کہ لیے بھی نہیں بیٹھی تھی میں وہاں ساکت کھڑی تھی بابا نے میرے سر پہ ہاتھ پھیر کر کہا میں نے آنکھیں شدت سے بند کی۔۔۔میں ان سب کی نفرت کہ بھی قابل نہ تھی اب۔۔

"آجاو"

انہوں نے مجھے اپنے سینے سے لگا کر کہا۔۔۔میرا دل چاہا پھوٹ پھوٹ کر رو دوں۔۔۔مگر آنکھیں آنسووں سے خالی تھی

"مجھے اندازہ نہ تھا یہ اتنا کمزور ہے۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

دادا جی کہ ہاتھ لرز رہے تھے

"اسنے کیسے سوچ لیا بوڑھا باپ اسکی جوان میت اٹھانے کا حوصلہ رکھتا ہے"؟

میرا دل دادا کہ دکھ سے پھٹنے لگا تھا۔۔

"سب اچھا ہو گا ابا جی۔۔۔آپ دعا کریں۔۔۔"

دادا جی نے لال ہوتی آنکھوں سے بابا کو دیکھا۔۔۔میرا سر شرم سے جھک گیا

"میرا انگ انگ دعا گو ہے باخدا۔۔۔میرے خون کا بھی زرہ زرہ دعا مانگ رہا ہے

۔۔۔میں اسے کھونے کی ہمت نہیں کر پاوں گا۔۔۔جاو۔۔۔کچھ کرو"

دادا جی نے بابا کہ آگے ہاتھ جوڑے بابا نے انکو تھام کہ چوما۔۔۔۔

بی جان پھوٹ پھوٹ کہ رونے لگی۔۔۔۔

"حیدر علی خان کی فیملی آپ ہیں""؟

ڈاکٹر نے آکر پوچھا

"جی۔۔۔۔"

بابا آگے بڑھے

"سب ٹھیک ہے ناں"؟

www.novelsclubb.com

"جی۔۔۔اللہ کا شکر ہے آپ بر وقت انکو لے ائے۔۔۔stomach واش کر دیا گیا ہے۔۔۔امید ہے جلد وہ ہوش میں آجائیں گے۔۔۔انکی کلائی کا زخم بھی گہرا ہے۔۔۔ایسا کیا ہوا تھا۔۔۔کیوں کیا انہوں نے ایسا"؟

ڈاکٹر نے پوچھا

"بس۔۔۔۔نکاح ہوا تھا اسکا۔۔۔ تھوڑا۔۔۔۔۔۔۔پرابلم چل رہا ہے ۔۔۔۔بس۔۔۔وہ۔۔۔"

بابا ٹھہر ٹھہر کر بول رہے تھے۔۔۔

ڈاکٹر سمجھ گئے تھے۔۔۔

"پریشانی کی کوئی بات تو نہیں"؟

دادا جی نے استفسار کیا

www.novelsclubb.com

"دیکھیں۔۔۔۔انکا ہوش میں انا بے حد ضروری ہے۔۔۔۔بے حد۔۔باقی نا امیدی کفر ہے"

وہ دادا جی کا کندھا تھپتھپا کر چلا گیا۔

۔۔۔

****

اس رات کوئی بھی گھر واپس نہیں آیا تھا۔۔۔رات کہ 3 بجے میں نے ڈاکٹر سے اجازت لی مجھے چچا سے ملنا تھا ان سے معافی مانگنی تھی۔۔۔انکو نیند سے بیدار کر کہ بتانا تھا سب آپ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں۔۔۔سب میں بھی

ڈاکٹر نے اجازت دے دی تو میں اندر گئی۔۔۔

چچا کی آنکھیں بند تھیٔ پانچ فٹ 11 انچ کا دلکش جوان شخص محبت میں چوٹ کھایا ہوا زخمی۔۔۔۔جسے زخم دینے والی میں تھی اسکی دوست۔۔۔

www.novelsclubb.com

شام سے اب تک پہلی بار میری آنکھیں برسی تھی۔۔پہلی بار۔۔۔

میرے حلق میں آنسووں کا پھندہ بن گیا تھا اٹک گیا تھا۔۔۔

"چچا"۔۔۔۔

میری آواز مجھے بھی سنائی نہیں دے رہی تھی"

میں نے انکا ہاتھ چھوا۔۔۔

انکی کلائی پہ پٹی بندھی تھی'انہوں نے نیند کی بہت ساری گولیاں کھائی تھی اور بلیڈ سے کلائی بھی کاٹی تھی۔۔۔میں نے اس پٹی کو انگلیوں سے چھوا۔۔۔

"یہ زخم میں نے دیا ہے آپکو۔۔۔"

www.novelsclubb.com

آنسو میرا چہرہ بھگو رہے تھے۔۔۔

"میں اسے واپس لے اونگی چچا۔۔۔آپکی زندگی میں۔۔۔وہ آجائے گی۔۔۔بس آپ آنکھیں کھولیں۔۔۔میں آپ کی زندگی سے دور چلی جاونگی۔۔۔بہت

دور۔۔۔پھر۔۔۔پھر اسکو آپ سے کوئی نہیں چھین پائے گا۔۔۔پلیز چچا۔۔۔ واپس آجائیں۔۔۔

میں خود کو معاف نہیں کر پاؤنگی۔۔۔میری دنیا اور آخرت دونوں تباہ ہو جائیں گی۔۔۔

ایک بار لوٹ آئیں۔۔۔بس ایک بار۔۔۔مجھے ماریں۔۔۔ مجھ سے نفرت کریں۔۔۔۔مجھے سزا دیں۔۔۔لیکن یوں۔۔۔۔یوں چھوڑ کہ نہیں جانا۔۔۔۔۔پلیز"

انکا جسم بلکل ڈھیلا پڑا تھا۔۔۔بے حس و حرکت۔۔۔۔

انکی آنکھوں کہ گرد حلقے سیاہ ہو چکے تھے۔۔۔جیسے کوئی برسوں کا بیمار شخص ہو۔۔۔

"کیا اتنی محبت تھی آپکو اس سے؟ اتنا چاہا تھا اسے۔۔۔۔"

میں دھیرے دھیرے ان کہ بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھی۔۔۔

"چچا جان۔۔۔مجھے دیکھیں ناں۔۔۔۔میں آپ کی گنہگار ہوں۔۔۔دیکھیں جو چیز مجھے کسی نئ نہیں سیکھائی وہ میں کیسے سیکھ گئی۔۔۔۔یہ حسد کہاں سے آیا مجھ میں؟یہ میری تربیت نہیں تھی۔۔۔۔کیا یہ میری فطرت ہے؟میں آپ سب جیسی نہیں۔۔۔میں کیوں نہیں آپ سب جیسی۔۔۔میرا اندر اتنا سیاہ کیوں ہے؟اس سیاہی نے دیکھیں میرا کیا حال کیا۔۔۔۔میرا چہرہ بھی سیاہ کر ڈالا۔۔۔چچا دیکھیں ناں۔۔۔اٹھ کر دیکھیں ایک بار۔۔۔آپکو مجھ سے نفرت ہو جائے گی۔۔۔مجھے خود سے گھن آتی ہے۔۔۔بہت۔۔۔۔"

میں چیخ چیخ کہ رو رہی تھی۔۔۔مجھے اب خوف بھی نہ تھا کوئی سن لے گا۔۔۔مجھے پرواہی نہ تھی کوئی سن لے تو میرا انجام کیا ہو گا۔۔۔میں نے کبھی بھی انجام کا نہیں سوچا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ جس طرح ماہم کو دیکھتے تھے ناں۔۔۔لگتا تھا پوری کائنات ان نگاہوں میں سمو گئی ہو۔۔۔دنیا کہ سارے رنگ نظر اتے تھے ان آنکھوں میں۔۔۔مجھے رشک آتا تھا اپ کی محبت پہ۔۔جب آپ اسے دیکھتے آپ کو کسی اور کا ہوش ہی نہیں رہتا تھا۔۔۔۔دھیرے دھیرے آپ اس کی موجودگی میں مجھے فراموش کرنے لگے۔۔۔مجھے یہ بات کھانے لگی تھی اندر ہی اندر۔۔۔مجھے لگا وہ اہم ہو گئی اور میں کچھ نہیں رہی۔۔۔۔میں اپنا اور اسکا مقام بھول گئی۔۔۔۔میں آپکی دوست تھی بیٹی تھی۔۔۔وہ محبوبہ۔۔۔بیوی۔۔۔بھلا۔۔۔۔!!!!

NC

میں بہت نیچے گر گئی پاتال میں۔۔۔۔مجھے کھینچ لیں چچا۔۔۔نیچے اندھیرا ہے۔۔۔۔بہت گہرا اندھیرا۔۔۔۔اس کہ اگے جہنم ہے۔۔۔مجھے وہاں تک جانے سے بچا لیں۔۔۔واپس آجائیں"

www.novelsclubb.com

میں اب ان کہ پاوں پکڑ کر رو رہی تھی۔۔۔مجھے معافی چاہیے تھی یا سزا۔۔نہیں پتا مگر میں رو رہی تھی۔۔۔مجھے چچا کی زندگی چاہیے تھی۔۔۔

"میں سب ٹھیک کردونگی۔۔۔سب کچھ۔۔۔۔۔آجائیں پلیز"

میں ان کہ پاوں پہ جھکی تھی۔۔۔میری پشت پہ کسی نے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

میرا سانس وہیں اٹک گیا تھا۔۔۔میں سن ہو گئی مجھ میں ہمت نہیں تھی کہ میں پلٹ کر دیکھتی۔۔۔۔

"باہر آجاو"

پیچھے مماتھیٔ مجھے کچھ تسلی ہوئی مجھے وہم تھا وہ سب سن چکی ہیں۔۔۔

لیکں شکر انہوں نے کچھ نہیں سنا تھا۔۔۔

میں ان کہ ساتھ چل کر باہر آگئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

بخت کہ تخت سے یکلخت اتارا ہوا شخص۔۔۔۔!!!

تونے دیکھا ہے کبھی۔۔۔جیت کہ ہارا ہوا شخص۔۔!!!

محبت میں پانے اور کھونے کی بھی منزلیں ہوتی ہیں پہلی منزل ہوتی ہے محبوب کہ منہ سے ہاں سننا۔۔۔ یہ پہلی منزل عبور کرنے والے کی امیدیں بڑھ جاتی ہیں، توقعات وابستہ ہو جاتی ہیں۔۔۔ یقین، بھروسہ سب اسی منزل کی کڑیاں ہیں۔۔۔

جب محبوب ہاں کر دے تو سمجھو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت مل گئی۔۔اب پرچہ ہاتھ آئے گا۔۔۔اب سوال ہوں گے جواب ہوں گے۔۔۔ ٹھیک ٹھیک جواب دیئے تو کامیاب ورنہ ناکام۔۔۔

اور محبت میں ناکامی انسان میں جنون بھرتی ہے، عشق کی آگ لگاتی۔۔

چچا کو ہوش آگیا تھا۔۔ صبح کہ 10 بجے سب پر سکون ہوئے تھے کسی حد تک۔۔۔

مگر سب کہ دل میں خلش تھی ایک خوف تھا جانے اب کیا ہو گا۔۔۔

سب چچا سے ملنے اندر گئے تھے اور میں نے مما سے اجازت ماہم سے ملنے کی۔۔۔ حیرت انگیز طور پہ مما نے مجھے ایک لفظ کہے بنا جانے دیا۔۔۔

ورنہ وہ کبھی مجھے اکیلے اتنی دور نہیں بھیجتی تھی میں ہمیشہ چچا یا بابا یا دادا جی کہ ساتھ آتی جاتی تھی۔۔۔

شاید مما کو چچا کی طبعیت کا خیال تھا۔۔جو بھئ تھا چلو مجھے اجازت ملی تھی یہی کافی تھا۔۔۔

سارا راستہ انہیں سوچوں میں گزرا میری گاڑی ماہم کہ گھر کہ باہر کھڑی تھی۔۔۔

اس کہ گارڈ کو میں نے بولا ماہم کو اندر سے بلا لائے۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ آچکی تھی میرے سامنے۔۔۔ٹراوزر شرٹ میں ملبوس تھکی تھکی سی۔۔۔اداس۔۔۔میرا دل چاہا میں ایک لمحہ ضائع کیئے بنا اس کہ قدموں میں ڈھیر ہو جاوں۔۔۔تب تک ناں اٹھوں جب تک وہ مان نہ جائے۔۔۔۔

"خیریت"؟

www.novelsclubb.com

وہ شاید دوستی کی لاج میں آئی تھی باہر ورنہ۔۔۔۔شاید وہ میرا سایہ بھی برداشت نہ کرتی

"عدن۔۔۔لگتا ہے تم روتی رہی ہو۔۔۔۔۔۔کیا ہوا"؟

میری آواز کہیں اٹک کہ رہ گئی تھی میری آنکھوں سے آبشار جاری تھی۔۔۔۔مجھے بولنے مین سخت دقت ہو رہی تھی۔۔۔

"م۔۔۔۔ما۔۔۔۔ہم۔۔۔۔کیا۔۔۔۔ہم کہیں بیٹھ۔۔۔۔کے بات کریں"۔

نہایت دھیما لہجہ۔۔۔جانے وہ سن پائی تھی کہ ناں۔۔۔

"اندر آجاو۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ بولی۔میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اپنی طرف

"نہیں۔۔۔کہیں باہر۔۔۔پلیز"

میں ملتجی تھی۔۔

"اچھا۔۔۔۔۔ٹھیک ہے میں چینج کر کہ آتی ہوں۔۔"

وہ دوست تھی سچ مچ دوست تبھی تو اسے میری حالت برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد ہم لوگ ایک پارک میں تھی چاروں طرف درخت مکمل خاموشی اور بینچ پہ بیٹھی ہم دونوں۔۔۔

مجھے بڑا وقت لگا اس سے بات شروع کرنے میں۔۔۔۔

وہ بلکل خاموشی سے مجھے دیکھتی رہی۔۔۔کوئل کی کوک چاروں اور سنائی دے رہی تھی۔۔۔اور کوئی آواز نہ تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ماہم۔۔۔۔تم اپنا کیس واپس لو"

میں نے الفاظ ترتیب دیئے۔۔۔ان سے جملہ بنایا۔۔۔مگر ان لفظوں میں کہیں بھی معافی کا ذکر نہیں تھا۔۔۔

"کیوں"؟

"چچا تمہارے بنا ادھورے ہیں۔۔۔تم۔۔۔سچ کہتی تھی ان کا واپس پلٹنا ناممکن ہے۔۔۔"

اسکی نظریں میرا سینہ چاک کر رہی تھی۔۔۔

"ایسا ناممکن ہے۔۔۔میں تم سے وجہ نہیں پوچھوں گی کہ تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو۔۔۔لیکن اتنا ضرور ہے کہ بے قدرے لوگوں سے جتنا دور رہا جائے اتنا اچھا ہوتا ہے۔۔۔"

وہ اب میرے وجود سے نظریں ہٹا چکی تھی مجھے کچھ سکون ہوا

"دیکھو۔۔۔ماہم۔۔۔وہ سب۔۔۔۔وہ سب فراڈ تھا جو کسی نے کیا ۔۔مجھے پتا لگ چکا ہے۔۔۔پلیز۔۔۔بات کو سمجھو غلط فہمی تھی چچا کو"

ماہم نے اب مجھے غصے سے گھورا۔۔۔مجھے لگا وہ پوچھے گی کس نے کیا؟ مگر اسنے پوچھا نہیں۔۔۔ایسا نہیں کہ میں اپنے کیے پہ پشیمان نہیں تھی مگر سب کہ سامنے قبول کرنا بڑا مشکل تھا۔۔۔بہت مشکل۔۔۔میں ان آنکھوں میں اپنے لیے نفرت دیکھ ہی نہیں پاوں گی جن آنکھوں میں میرے لیے محبت یے، خیال ہے۔۔۔

"جس نے بھی کیا اسکا مجھ پہ احسان ہے۔۔۔جانتی ہو کیسے ؟"

میں بول نہیں پائی

"یہ آزمائش تھی عدن۔۔۔ جس نے بھی ایسا کیا برا کیا۔۔۔مگر مجھے مزید دل ٹوٹنے سے بچالیا۔۔۔مجھے بتادیا کہ اس جہان کہ پل صراط پہ جب میں چلائی جاوں گی تو میرا ہاتھ کون تھامے گا۔۔۔۔کون ہو گا جو مجھے جج کرے گا۔۔۔کون ہو گا جو منہ موڑلے گا۔۔۔عدن۔۔۔ایک بار صرف ایک بار وہ مجھ سے پوچھ لیتا کہ میں نے ایسا کیا یے یا نہیں۔۔۔۔خدا کی قسم میں اپنے سامنے تو سرخرو ہوتی۔۔۔۔"

وہ رو رہی تھی۔۔۔میرا دل ڈوب رہا تھا ان آنسوؤں میں یہ سب وہ deserve نہیں کرتی تھی۔۔۔بلکل نہیں۔۔

"اس نے مجھ پہ شک بھی نہیں کیا۔۔۔کاش کہتا مجھے شک ہے۔۔۔"

کوئل کی کوک ختم ہو چکی تھی۔۔۔

"کاش۔۔۔۔وہ شوہر ہونے کا حق استعمال کرتا سوال کرتا۔۔۔کاش۔۔۔۔وہ اپنی محبت کا حق جتاتا۔۔۔۔کاش ایک بار ہی سہی کہتا تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو۔۔۔۔۔"

اس کہ ہر کاش کہ آگے میں کھڑی تھی۔۔۔اس کہ ہر کاش کی وجہ میں تھی۔۔۔

"اس نے شک نہیں کیا یقین کیا ہے۔۔۔تم چاہتی ہو میں اسے معاف کروں؟ کیا کوئی اس وقت کو میری یاداشت سے مٹا سکتا ہے؟ان لفظوں کو مٹا سکتا ہے؟جو میں

www.novelsclubb.com

نے سہے۔۔۔اگر ایسا ہو سکے تو ایسا کر وعدن۔۔۔مجھے حیدر علی خان کی زندگی مین واپس لانے کی صرف یہی ایک شرط ہے۔۔۔وہ وقت مٹادو جو گزرا۔۔۔"

میں بے بسی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ماہم۔۔۔چچانے اپنی جان لینے کی کوشش کی ہے۔۔۔وہ ہسپتال ہیں۔۔۔پوری رات ہم نے دعائیں کرتے گزاری۔۔۔ان کو دوسری زندگی ملی ہے۔۔۔میں نے ان سے وعدہ کیا تھا تمہیں مین واپس لاوں گی۔۔۔۔"

وہ ہنسی۔۔۔درد اور تنز میں ڈوبی ہنسی۔۔۔

مگر وہ ظالم ڈمپل۔۔۔

چچا اب بھی دیکھتے اس قوس قزاح بکھری رنگت والی لڑکی کو تو نئے سرے سے اس کے عشق میں مبتلا ہو جاتے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نئی زندگی۔۔۔وہ لوگ جو سہی وقت پہ غلط فیصلے لیتے ہیں ناں۔۔۔خودکشیاں وہی کرتے ہیں۔۔۔میں نے کیون نہیں کی؟تم نے کیوں نہیں کی؟بھائی نے کیوں نہیں کی"؟

"ماہم۔۔۔۔وہ ہمت ہار کہ خودکشی کر رہے۔۔۔وہ تمہارے بنا جینے کہ تصور سے خودکشی کر رہے تھے۔۔سوچو۔۔۔۔تم کتنی اہم ہوان کہ لیے"

وہ اپنا بیگ اٹھا کہ اٹھ کھڑی ہوئی

"میرے خیال سے میں تمہیں اپنی بات نہیں سمجھا پائی۔۔۔لیکن میری طرف سے انکار ہے۔۔۔یہ بات تو سمجھ لو گی ناں"؟

www.novelsclubb.com

وہ سختی سے کہہ کے چل پڑی

"ماہم۔۔۔رکو"

میں پیچھے بھاگی

"پلیز۔۔۔میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔انکو بچالو۔۔۔"

وہ بنا کچھ کہہ آگے بڑھ گئی۔۔۔

میں وہیں گھاس پہ گھٹنوں کہ بل بیٹھ گئی۔۔۔

میرا دل چاہا میں خود آگ لگا دوں۔۔۔میں وعدہ نہیں کر پائی تھی۔۔۔

ماہم زمان نازک نظر آنے والی لڑکی مظبوط نکلی تھی۔۔۔میرے آنسو۔۔۔چچا کی خودکشی اسے کچھ بھی نہ پگھلا سکا۔۔۔

کیوں"؟

شاید اسے بہت گہری چوٹ لگی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

شاید۔۔۔وہ وہ زخم مندمل ہونے والا نہیں تھا۔۔۔

یا شاید وہ نئی چوٹ سے ڈرتی تھی

۔۔

****

میں واپس آچکی تھی 2 گھنٹے کا جانے کا سفر دو گھنٹے کا آنے کا۔۔۔میں تھک چکی تھی۔۔۔یاشاید تھکی اس سب سے تھی جو ہو رہا تھا۔۔۔

پھر واش روم گئی۔۔۔شاور لینے۔۔۔پھر باقی کا وقت مجھے ہاتھ دھوتے گزرا۔۔۔۔

نجانے کیا تھا آج کل مجھے خود سے بو آتی۔۔گھن آتی۔۔۔اپنا آپ گندگی کا ڈھیر لگتا۔۔۔

میں ہاتھ دھوتی رہتی۔۔۔کتنی کتنی دیر شاور کہ نیچے کھڑی رہتی۔۔۔منہ پے پانی کہ چھینٹے مارتی

مگر جانے کیسا گند تھا جو میرے وجود سے ہٹ نہیں رہا تھا دھل نہیں رہا تھا۔۔۔

میں باہر آئی مما وہاں بیٹھی تھی جانے کب آئی تھی۔۔۔۔

"اتنی دیر لگا دی واش روم میں۔۔۔"

"جی۔۔۔۔ہاتھ دھو رہی تھی"

"اتنی دیر"؟

انہوں نے مجھے کھوجا

"ماہم مان گئی"؟

انہوں نے جواب نہ پا کر سوال بدلہ

"نہیں"

میں نے اب بالوں کو ٹاول سے آزاد کیا

مما نے کھڑکی سے پردہ ہٹایا۔۔۔ باہر ہوا چل رہی تھی ٹھنڈی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاتھ دھونے سے کیا گناہ دھل جاتے ہیں"؟

میرے ہاتھ وہیں تھم گئے۔۔

میرے پہ بجلی گری تھی

میرا وجود جل گیا تھا۔۔۔یہ تو پہلی بجلی تھی ابھی تو کتنی کتنی بار جلنا تھا۔۔۔

تو کل مما نے سب سن لیا تھا۔۔۔ہاں یقیناً

"ہم نے تمہیں محبت سیکھائی تھی عدن۔۔۔یہ نفرت کہاں سے سیکھی تم نے؟ وہ بھی اپنوں سے؟ جان دینے والوں کی جان لینے لگی تم۔۔۔۔اپنوں کہ سینوں پہ تیر برسائے تم نے۔۔۔اتنی طاقت۔۔۔اتنی بہادری۔۔۔اتنی کم ظرفی کہاں سے لائی"؟

یہ الفاظ نہیں آئینہ تھے جن میں مجھے اپنا آپ نظر آرہا تھا۔۔۔نہایت گندہ۔۔۔

"آستین کا سانپ کبھی نہیں دیکھا اگر تو آئینے میں اپنا آپ دیکھو۔۔۔۔غور سے۔۔۔ وہ بھی شاید اتنا زہریلہ نہ ہو۔۔۔جتنی تم ہو"

مجھے لگا میں گر جاوں گی۔۔۔۔

مگر نہیں۔۔۔میں بے وبہادر تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

....

چچا گھر واپس آ چکے تھے۔میں ان کے سامنے بہت کم جاتی تھی۔۔۔میں شرمندہ تھی۔۔۔جانے کیوں گناہ کرتے ہوئے،کسی کہ احساسات،جذبات کسی کی خوشی کو روندتے ہوئے ہم نہ شرمندہ ہوتے ہیں نہ خوف آتا ہے۔شاید ہم جیسے لوگوں کہ ہی دلوں پہ مہریں لگی ہوتی ہیں۔۔ہماری رسی دراز ہوتی ہے۔لیکن شاید ۔۔۔شاید مجھے مہلت دی گئی تھی اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کی،بگڑے کو سدا ھارنے کی۔۔

۔پھوپھو اپنے بچوں کہ ساتھ آئی ہوئی تھی ان کہ دو بیٹے تھے زیاد میر اور عاشر میر۔۔

www.novelsclubb.com

زیاد مجھ سے بڑا تھا عاشر چھوٹا جو ابھی میٹرک میں تھا۔۔۔زیاد آسٹریلیا گیا تھا پڑھائی مکمل کر کے لوٹا تھا۔۔

سب باہر لان میں تھے آج موسم ابر آلود۔۔ تھا بادل جو گہرے ہوتے جا رہے تھے۔۔۔ میں نے ایک نظر باہر ڈالی وہاں مما موجود نہیں تھی۔۔ میں انکو ڈھونڈتے کچن تک آئی۔۔ وہ کچن میں کام کروا رہی تھی۔۔۔ میرا ان برتن دھو رہی تھی۔۔۔

مما مجھے اگنور کر رہی تھی۔۔۔ میں نے گلاس میں پانی ڈالا۔۔ میرا اب برتن دھو کر باقی کچن سمیٹ رہی تھی۔۔۔ پانی پیتے میں سب چیزوں کا جائزہ کے رہی تھی

مجھ میں حوصلہ نہیں تھا کسی سے شئیر کرتی کچھ مگر مما سب جانتی تھی میرے پاس ایک ہی انسان تھا جس کہ آگے رو سکتی تھیُ دل کا بوجھ ہلکا کر سکتی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ مجھ سے پوچھتی کیوں نہیں کچھ مما"؟

جب وہ ڈرائنگ روم میں گئی میں پیچھے گئی

"کیا پوچھوں"؟

وہ انجان بن رہی تھی۔۔یا سچ مچ انکو کچھ بھی جاننے کی چاہ نہیں تھی۔۔۔

"مما۔۔۔میرے دل پہ بوجھ ہے"

میں منمنائی

وہ ہنسی۔۔۔طنز میں ڈوبی ہنسی

میرا دل جلا کر خاک گئی

میں کچھ نہ بول پائی۔۔۔افففف کیسا عذاب پال لیا تھا میں نے۔۔۔۔اپنی سانس خود پہ تنگ کر دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کیسی ہو کزن"؟

زیاد میرے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔مما چلی گئی تھی میں نے خود کو کمپوز کیا میں کچھ بھی ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی کچھ بھی۔۔۔

"ٹھیک"

"پڑھائی کیسی جا رہی ہے"؟

"بس۔۔۔ نکسٹ منتھ پیپرز ہیں۔۔۔۔ وہی تیاری"

میں آگے بڑھی۔۔۔۔ میں کسی سے بھی بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی۔۔

"عدن۔۔۔۔ تم نے نکاح میں اتنی جلدی کیوں کی؟"۔

عجیب سوال تھا۔۔۔

"کیوں"؟

"میں نے اسے گھورا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا میں تمہاری چوائس میں کہیں بھی نہیں تھا؟ مجھے جب تک پتا لگا بہت دیر ہو چکی تھی۔ ٹھیک اگلے دن تمہارا نکاح تھا۔۔۔ میں نے مما کو کہا بھی مگر۔۔۔۔ تب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔۔۔ مما ماموں کہ لیے مجھے قربان کرنے کو تیار تھی"

افففف یہ کیا کہہ رہا تھا۔۔۔

"میں کوئی عشق و محبت کا دعوا نہیں کرتا۔۔۔ہاں مگر ہم اچھی زندگی گزار سکتے تھے۔۔۔میں نے اگر کبھی بھی شادی کا سوچا تو صرف تمہارا سوچا تھا۔۔۔۔"

"پہلی بات۔۔۔۔یہ سب بہت جلدی میں ہوا"

میں نے اسکی آنکھوں میں جھانکا۔۔۔

"دوسری بات۔۔۔۔۔مجھے کبھی ایسا کوئی خیال نہیں آیا"

میں اسے کسی بھی قسم کی غلط فہمی میں نہیں رکھنا چاہتی تھی۔۔۔

میں مزید کچھ سننا نہیں چاہتی تھی میں وہاں سے ہٹ گئی۔۔۔ایک پل کو اس نے انکھیں میچ کر لمبا سانس لیا۔۔۔جیسے خود بے بس ہو گیا ہو۔

www.novelsclubb.com

بھلا میں کب محسوس کر سکتی تھی محبت جیسے کومل جذبے کو میرا دل پتھر تھا، میرے جذبات کھوکھلے میں کبھی اس کہ بارے میں کچھ محسوس نہ کیا جس سے نکاح ہو چکا تھا۔۔ تو تم۔۔۔ تم تو محض ایک کزن تھے۔۔

میرا دل زہریلہ تھا، میرے جذبات کڑوے۔ محبت تو شہد جیسی شیریں ہے خوشبو میں بسی دلفریب۔

میں واش روم میں گھسی تھی۔۔۔ پھر سے ہاتھ دھونے۔۔۔ مجھے ضرورت تو اپنا زہن دھلاونے کی تھی وہ سب مٹانے کی جو میں کر چکی۔۔۔ مگر بے سود۔

****

"ویسے ماموں کوئی وصیت بھی لکھی تھی یا یونہی بس۔۔۔ دنیا چھوڑنے کا سوچا تھا۔۔" عاشر نے سنجیدہ ماحول کو بدلنے کا سوچا

"دیکھیں۔۔۔اگرایسی کوئی کام دوبارہ کرنا ہو تو۔۔۔پلیز اپنی تمام جائیداد میرے نام کر دیجئیے گا۔۔۔یقین کریں میں مستحق ہوں۔۔۔ایک روپیہ بھی میری ذاتی ملکیت نہیں ہے۔۔۔جو بھی ہے سب کا سب رحم سے ترس کھا کہ دیا جاتا ہے۔۔۔"

حیدر نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔

"اور اگر روشنی ڈالی جائے ان برینڈڈ کپڑوں پہ۔۔۔یہ کہاں سے لائے جاتے ہیں"

حیدر نے کہنی کرسی پہ ٹکا کر ہاتھ چہرے کہ نیچے رکھ کر اسے دیکھا۔۔۔

"یہ سب؟ واہ ماموں۔۔۔واہ کیا اپکو مجھ پہ شک ہے"؟

www.novelsclubb.com

وہ بے چارگی سے بولا

"اب یہ بھی ترس کھا کہ دیئے گئے ہیں"؟

زیاد نے سواد اغا

"بے شک۔۔۔وہ بھی آپ کہ یوز ڈہیں۔۔۔کپڑے جوتے۔۔۔بس یوں سمجھ لیں روٹی کپڑا اور مکان۔۔۔یہی سب دیا جاتا یے۔۔۔عید کہ عید نئے کپڑے بھی مل جاتے ہیں ورنہ۔۔۔'ان' صاحب کہ اترن آج بھی پہنتا ہوں۔۔۔کبھی رو کہ اور کبھی غربت کہ ہاتھوں مجبور ہو کر"''

وہ معصومیت کہ سارے ریکارڈ توڑ رہا تھا

"اور کبھی چوری کر کے"

زیاد نے لقمہ دیا۔۔۔سب مسکرانے لگے

"کوئی بھی چور شوق سے چور نہیں بنتا۔۔۔اب۔۔۔"

"حکومتی آراکان کو ہی دیکھ لیں۔۔۔ہیں ناں"؟

حیدر کہا تو کا قہقہ بلند تھا۔۔۔

وہ کھسیانی ہنسی ہنسا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ماموں۔۔۔جو بھی ہے۔۔۔۔مجھے پیسے کی ضرورت ہے۔۔۔بس آپ نے میرا خیال کرنا ہے"

"لاحولا۔۔۔۔اب ماموں مرنے سے پہلے ایسا کچھ سوچیں گے تو انکی ہنسی نہیں نکلے گی ؟ہنسی سے پل بھر کو ہی سہی پر ڈپریشن دور ہو جاتا ہے۔۔۔ڈپریشن دور ہو گا تو خودکشی کا خیال بھی ترک کر دیں گے۔۔۔ایسا پلان سوچو جہاں یہ بندر والی شکل نہ آئے۔۔۔۔ورنہ ہنسی کنفرم ہے"

زیاد اسے تپا رہا تھا اور وہ تپ رہا تھا۔۔

"اللہ نہ کرے۔۔۔میرا بھائی ایسا کچھ کرے اب۔۔۔چپ کرو تم دونوں"

"زیاد نے ماں کو دیکھا۔۔۔مسکرا کر عاشر کو اشارہ کیا۔۔۔عاشر نے ہاتھ کہ اشارے سے حیدر کو سمجھایا۔۔۔"میرا خیال رکھنا"

حیدر نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

"تم نہیں سدھر سکتے"

****

"ہنسی قہقہے سب کے سب کھو گئے

ہم بڑے ہو گئے۔۔۔۔۔!!!!!"

میں بلکونی میں کھڑی ہاتھوں کو لوشن لگا رہی تھی مسلسل دھو دھو کر میرے کہ ہاتھ خشک ہو گئے تھے۔۔۔اور درد بھی کرنے لگ گئے تھے۔۔زیاد آ کہ میرے ساتھ کھڑا ہو گیا تھا۔۔

"تمہیں کب سے شاعری سے لگاو ہو گیا"

www.novelsclubb.com

مجھے یاد ہے وہ ناولز پڑھتا تھا مگر شاعری نہیں جبکہ میں اور چچا کوئی بھی کتاب نہیں چھوڑتے تھے شاعری ہو، سفر نامہ یا ناول یا ڈرامہ یا افسانہ۔۔۔۔

"اتنا نہیں بس تھوڑا بہت"

میرے ہاتھوں پہ وہ نگاہیں جمائے تھا

"کیا ہوا"؟

"کچھ نہیں"

"میرا جواب بھی مختصر تھا

"لوشن ڈرائے ہو چکا ہے عدن۔۔۔ہاتھوں کو چھوڑ دو۔۔۔۔"

میں مسکرائی۔۔۔

اب میں کبھی بالوں کو سیدھا کرتی کبھی کان کہ پیچھے کرتی۔۔۔ کبھی کلائی میں موجود کنگن کو چھیڑتی۔۔۔ کبھی ناخن سے ریکنگ کھرچتی۔۔۔وہ مجھے مسلسل نوٹ کر رہا تھا۔۔۔ مسلسل۔۔

www.novelsclubb.com

"عدن"

وہ دھیرے سے بولا

"کچھ ہوا ہے کیا"؟

وہ الجھا ہوا تھا

"کچھ ہونا تھا"؟

"یار عجیب ہو۔۔۔۔سوال کہ بدلے سوال کرتی ہو۔۔۔کنفیوزڈ لگتی ہو۔۔۔یوں لگتا ہے بات کروں گا تو رونے لگ جاو گی۔۔۔۔یہ سب تم نہیں کرتی تھی۔۔۔تم ایسی نہیں تھی"

میں نے اسے غصے سے دیکھا

"تو؟تم کیا جاننا چاہتے ہو"؟

www.novelsclubb.com

میری آواز میں سختی تھی میرے لہجے میں کڑواپن

"کیا۔۔۔ڈپریس ہو؟کیا تم یہ رشتہ کھونا نہیں چاہتی"؟

وہ فکر مند تھا۔۔۔اسے لگا میں اپنے نکاح کو لے کہ پریشان ہوں۔۔۔میں چپ تھی وہ کچھ بھی سمجھے۔۔۔مگر وہ نہ سمجھے جو تھا۔۔۔

جرم قبول کرنا گناہ قبول کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔۔۔بہت۔۔آپ رب کہ آگے سو بار کر سکتے ہیں۔۔۔معافی مانگ سکتے ہیں وہ معاف بھی کر دیتا ہے۔۔۔مگر آپ لوگوں کہ سامنے قبول نہیں کر سکتے۔۔۔لوگ معاف نہیں کرتے۔۔۔بس یہی خوف میرا اندر باہر سب بدل رہا تھا

"میں دو دن سے یہاں ہوں۔۔۔تم نہ کسی کہ ساتھ بیٹھتی ہو۔۔۔نہ بات کرتی ہو۔۔۔نہ سب کہ ساتھ کھانا کھاتی ہو۔۔۔ہم سب وہی ہیں عدن۔۔۔ہم ماموں کو نارمل کرنے ائے ہیں۔۔۔۔ہم دوست تھے۔۔۔۔کیا تم سب بھول گئی"؟

www.novelsclubb.com

میں مزید اس کہ ساتھ کھڑی نہی ہو سکتی تھی۔۔۔مجھے لگتا تھا میں رو دونگی۔۔۔اگر رو دی تو سب کہہ دونگی۔۔۔اور پھر؟ پھر سب مجھ سے نفرت

کریں گے۔۔۔یہی نفرت میں سہنے کا حوصلہ نہیں رکھتی تھی۔۔۔بھلے اسکا بیج میں نے بویا تھا مگر مجھ میں یہ فصل کاٹنے کی ہمت نہیں تھی

"عدن رکو"

۔۔۔

وہ سختی سے بولا

"مجھے بات نہیں کرنی"

میں آگے بڑھی اسنے میرا ہاتھ مظبوطی سے پکڑ لیا

"کوئی تو بات ہے۔۔۔پلیز بھروسہ کرو مجھ پہ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اسکی آنکھوں میں سچائی تھی۔۔۔میرے لیے فکر تھی۔۔۔"اگر تم یہ رشتہ قائم رکھنا چاہتی ہو تو۔۔۔میں خود جاکہ اس سے بات کرونگا۔۔۔سب اچھا ہو

گا۔۔۔وہ مان جائے گا۔۔۔۔بلکہ ہم ماہم مامی کو بھی راضی کرنے کی کوشش کریں گے مل کر۔۔وہ نہ مانی تب بھی۔۔۔تب بھی ہم سب تمہارا رشتہ قائم۔۔۔"

"شٹ۔۔۔اپ۔۔۔۔پلیز۔۔۔زیاد شٹ اپ"

وہ حیران ہوا میں چیخ کر بولی تھی

"مجھے کوئی دکھ نہیں اس رشتے کہ ختم ہونے کا۔۔۔۔نہ مجھے ہونا چاہیے۔۔۔۔مجھے ماہم اور چچا کو واپس ایک کرنا ہے بس۔۔۔"

"ہاں۔۔۔۔تو ہم سب یہی تو چاہتے ہیں۔۔۔۔جو ہوا وہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔غلط تھا۔۔۔۔"

"بس زیاد۔۔۔۔بس۔۔۔"

www.novelsclubb.com

میں وہاں سے نکل آئی۔۔۔وہ میری پشت گھورتا رہ گیا۔۔۔

....

"سب کہاں ہیں"؟

میں دن کو سوئی تو مغرب ٹائم اٹھی مگر گھر میں کوئی نظر نہ آیا سوائے عاشر کہ جو کہ ڈرائنگ روم میں بیٹھا ویڈیو گیم میں مشغول تھا۔

"ارے آپی۔۔۔۔۔لو کروا دیا ناں آوٹ۔۔۔ایسی فٹ گیم جاری تھی یقین کریں۔۔۔۔"

"مگر تمہیں تو کوئی گیم کھیلنی آتی ہی نہیں۔۔۔تم تو لڈو میں بھی ہار جاتے ہو۔۔۔"

میں نے اسے یاد دلانے کی بھرپور کوشش کی۔

"ارے وہی تو۔۔۔میں اکیلا ہوتا ہوں تو بہت اچھا کھیلتا ہوں یقین کریں۔۔لڈو میں بھی میرا اچھکا ہی آتا ہے ہر بار۔"

www.novelsclubb.com

میں اس کے ساتھ بیٹھ گئی صوفے پہ وہ دوبارہ گیم شروع کرنے والا تھا

"مگر تمہیں تو لڈو کہ رولز بھی یاد نہیں رہتے"

میں نے ہار ماننے سے انکار کیا

"ایسا نہیں ہے۔۔۔آپ لوگ ہر بار رولز بدلتے ہو۔۔۔جان بوجھ کے"

وہ ناراض ہوا

"تم نے بتایا نہیں"

میں استفسار کیا

"بتایا تو ہے۔۔۔چلیں یہ لیں کھیل کہ دیکھاتا ہوں۔۔۔ایک تو اپ لوگوں کا گینگ کبھی بھی میری بات کا یقین نہیں کرتا پروف مانگتے ہو۔۔ہنہ۔۔۔بڑے ہونے کا ناجائز فائدہ"

وہ اپنے ماتھے سے بال ہٹاتے بولا

"میں پوچھ رہی ہوں۔۔گھر والے کہاں گئے"؟

"وہ۔۔۔۔"

اب کہ وہ گیم چھوڑ کہ میری طرف متوجہ ہوا۔۔ایک بازو صوفے پہ ٹکا کر مجھے دیکھنے لگا

"پیچ اپ کروانے گئے ہیں سب"

اسنے آنکھ کا کونا دبا کر کہا

"کس کا پیچ اپ"؟

میں نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

"بھلا بریک کس کا ہونے والا ہے؟آپ اور ماموں"

توسب بڑے وہاں گئے تھے۔۔۔جانے اتنی دیر سے کیا سوجی انکو۔۔۔

www.novelsclubb.com

"چچا بھی گئے ہیں"؟

میں نے حیرت سے پوچھا

"ارے نہیں۔۔۔وہ تو شاپنگ پہ گئے ہیں"

وہ پر جوش لہجے میں بولا

"مجھے بچپن سے تمہارے زہنی توازن پہ شک تھا۔۔۔اب یقین ہو گیا بگڑا ہی ہے۔۔۔۔چچا شاپنگ پہ جائیں گے ان حالات میں"؟

وہ قہقہ مار کہ ہنسا

"ارے آپی۔۔۔۔میرے مشورے پہ عمل کر کے گئے وہ۔۔۔میں نے کہا ڈھیر ساری شاپنگ کریں دھیان بٹانے کے لیے۔۔۔اور پھر ساری چیزیں کاونٹر پہ چھوڑ کے آجائیں۔۔۔۔۔۔کیسا"؟

اسنے داد وصولنے کہ لیے ہاتھ آگے بڑھایا

www.novelsclubb.com

میں نے دانت پیس کے اسے دیکھا

"تمہارے ایسے مشورے پہ چچا عمل کریں گے۔۔۔ناممکن۔۔۔۔"

وہ مزید ہنسا

"ماموں پہلے جیسے نہیں رہے۔۔۔عاشق بن گئے ہیں اور عاشق تو سکون کہ لیے ہر ایک کی سن لیتا ہے۔۔۔میری بھی سن لی۔۔۔اور ویسے بھی اب میں کافی سمجھدار ہو چکا ہوں۔۔۔"

اسنے گویا اپنے بارے میں میری رائے بدلنے کے لیے مجھے معلومات دی۔

"ہاں۔۔۔یہ مشورہ تمہاری سمجھداری کا منہ بولتا ثبوت ہے"

میں کہہ کر اٹھ گئی۔۔۔

"کیا"؟

وہ حیرانگی سے مجھے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں باہر آگئی اب اندھیرا چھا چکا تھا۔۔۔فروری کا مہینہ چل رہا تھا۔۔۔شام ٹھنڈی مگر خوشگوار تھی۔۔۔میں لان میں ہی چہل قدمی کرنے لگی۔۔۔مجھے ان سب کا بے صبری سے انتظار تھا۔۔۔میرا روم روم دعا گو تھا سب اچھا ہو جائے۔۔۔ماہم

مان جائے۔۔۔مجھے جتنی آیات یاد تھی سب کا میں ورد کرنے لگی تھی۔۔۔مجھے چچا کی زندگی میں دوبارہ خوشی چاہیے تھی سکون چاہیے تھا۔۔۔جو میں نے چھینا تھا۔۔۔

****

رات کو نو بجے وہ اب واپس آئے تھے۔۔۔اب کے چہرے اترے تھے اب پریشان میرا دل ڈوب گیا۔۔۔میرے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔۔۔۔مجھے بار بار پسینہ آتا میری پیشانی میرے ہاتھ تر ہو جاتے۔۔۔

"بتائیں ناں دادجی۔۔۔۔کیا ہوا"؟

میرے سے اب برداشت نہیں ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

"ماہم نے انکار کر دیا ہے"

جواب زیاد نے دیا تھا۔۔۔

مجھے لگا میرا دل پھٹ جائے گا۔۔۔میرا سانس لینا دشوار ہو رہا تھا۔۔۔

"لیکن ان لوگوں نے بولا کہ تم دونوں کا رشتہ ختم نہیں کریں گے وہ۔۔"

مجھے کب فکر تھی اپنی؟میں ایک بار بھی تو اپنا نہیں سوچا تھا۔۔۔مجھے نہ اس شخص سے محبت تھی نہ نفرت۔۔۔کوئی جذبہ نہیں تھا میرا دل خالی تھا ویران جیسے ابھی چچا کی زندگی ہوئی پڑی تھی۔۔۔

"آپ سب۔۔۔۔کوشش کرتے سمجھاتے اسے"

میری آواز پاتال سے آئی تھی

"ہم سمجھاتے؟جو لڑکی اتنی انا پرست ہے کہ ایک معمولی سے جھگڑے پہ طلاق تک پہنچ جائے وہ کیا سمجھے گی؟وہ کیا گھر بسائے گی؟اب بہتر یہی ہے کہ تم سب مل کر حیدر کو سمجھاو۔۔۔"بی جان کی بات میرے جسم سے رہی سہی جان بھی نکال رہی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں انکو کیا بتاتی بات معمولی جھگڑے کی نہیں تھی۔۔۔یقین کی تھی اعتماد کی اور محبت کی جس محبت کی بناء پہ چچا نے اسکا ہاتھ مانگا تھا۔۔۔اسکا ساتھ مانگا تھا۔۔۔یہ جنگ انا کی نہیں تھا۔۔۔اس کے اندر سب ٹوٹ گیا تھا وہ اندر سے بکھر گئی تھی۔۔۔اگر ایسا نہ ہوتا وہ اتنا بڑا فیصلہ نہ لیتی۔۔۔۔

"وہ لڑکی بات سننے کو تیار نہیں۔۔۔"

بی جان غصہ ہو رہی تھی

"میری بھی تو غلطی ہے بی جان۔۔۔۔میں نے بنا سوچے سمجھے اس پہ الزام لگایا۔۔میں نے اس سے سوال بھی کرنا گوارا نہیں کیا۔۔۔مجھے معافی مانگنی چاہیے"

چچا کی آنکھیں ضبط سے لال ہو رہی تھی۔۔۔۔

"چلو۔۔۔۔ایسا کر کے بھی دیکھ لو۔۔۔۔مانے گی نہیں وہ۔۔۔اور اگر نہ مانی تو تم اسکا نام نہ لینا دوبارہ۔۔۔لڑکیوں کی کمی نہیں اور مل جائیں گی۔۔۔۔"

بی جان ساس بن کے سوچ رہی تھیں۔۔شاید یہی ہمارے معاشرے کا المیہ ہے عورت ماں بن کے جو سوچتی ہے ساس بن کے ویسا نہیں سوچتی۔۔۔بیٹی کے دکھ نظر آتے ہیں محسوس ہوتے ہیں بہو کے نہیں۔۔۔بہو یا شاید بی جان کے دل میں نفرت میں نے ڈالی تھی یہ خوف ڈالا تھا کے وہ چچا کو لے جائے گی یہاں سے۔۔یہ سب اسی کا نتیجہ تھا۔۔۔

"بی جان۔۔۔مجھے کوشش کرنے دیں۔۔۔ایک دو تین۔۔۔مان جائے گی وہ"

چچا نے دہائی دی

"کیا پاوں پڑو گے اس کے"؟

وہ مزید تپ کے بولیں

"کیا برائی ہے بی جان؟میں نے گناہ کیا ہے میں شیطان نہیں جو اکڑ جاوں۔۔۔مجھے پاوں پکڑ کر بھی معافی مانگنی پڑے تو مانگوں گا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ممانے مجھے دیکھا میری نظریں بے ساختہ جھک گئی۔۔۔یہ میرا گناہ تھا جسکی معافی چچا پاوں پکڑ کر مانگنا چاہتے تھے۔۔۔ایسا مجھے کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔

بی جان خاموش ہو گئی تھی شاید بات سمجھ گئی تھی

"ماموں۔۔۔اب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

زیاد نے انکی ہمت بندھائی

"حیدر۔۔۔۔تم جاب پہ واپس جاو۔۔۔اور اسے وقت دو۔۔۔وہ سمجھ جائے گی جلد بازی نہ کرو"

ارم پھوپھو نے کہا تو سب نے انکی تائید کی۔۔چچا پچھلے بیس دن سے گھر تھے۔۔۔" پرائیویٹ جاب میں اتنی چھٹیاں ایک ساتھ کرنا ٹھیک نہیں"

www.novelsclubb.com

"میری ایک سال کی چھٹی پڑی ہے۔۔۔وہ پرابلم نہیں ہے۔۔۔مجھے زندگی کو سیٹ کرنا ہے جاب کی پرواہ نہیں مجھے۔۔۔اور مل جائے گی۔۔۔میں ماہم کو کھونے کا رسک نہیں لے سکتا"

وہ کہہ کر رکے نہیں تھے۔۔۔سب پہ واضح ہو چکا تھا وہ کیا چاہتے ہیں۔۔۔۔

****

احساس گناہ،احساس جرم اور پچھتاوا ایسی ان دیکھی آگ ہے۔جس میں انسان کا رواں رواں جلتا ہے مگر خاک نہیں ہوتا۔انسان ہر پل مرتا ہے پھر سے جینے کے لیے وہ نئی زندگی مزید کھٹن اور جان لیوا ہوتی ہے۔۔۔سانس بوجھل ہوتی ہے۔ ایسے ہی احساس سے میں دوچار تھی۔۔۔رات کے آخری پہر میں نے وضو کر کے جائے نماز بچھائی تھی۔۔۔مجھے دعا مانگنی تھی۔۔۔معافی مانگنی تھی۔۔مگر میں روئے جا رہی تھی مسلسل۔۔۔میری سسکیاں کمرے میں گونج رہی تھی۔۔۔عجیب بات

تھی ٔروو کے بھی میرے دل کا بوجھ ہلکا نہیں ہو رہا تھا۔۔۔بلکہ درد اور کرب میں

اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔

نفل پڑھ کر جب میں نے ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے تو پھر سے آنکھیں چھلکی

"مجھے پاک کر دے میرے مولا۔۔۔مجھے معاف کر دے۔۔۔"

الفاظ میرے منہ میں ٹوٹ رہے تھے۔۔۔۔

"یہ سب مجھ سے جانے کیسے ہو گیا۔۔۔جانے کیسے میں۔۔۔۔دشمن بن گئی ان

کی۔۔۔مجھے چچا کی آنکھوں میں موجود ماہم کے لیے محبت حسد میں مبتلا کر

گئی۔۔۔میں گھٹیا پن پہ اتر آئی۔۔۔ان کی زندگی میں زہر گھول دیا۔۔۔مجھے ہمت

دے۔۔۔۔مجھے اپنا گناہ ان کہ سامنے قبول کرنے کا حوصلہ دے۔۔۔پلیز اللہ

میاں۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔"

میرا سر سجدے میں گرا تھا۔۔۔

میرا دل بھی

کاش۔۔۔کاش میں نے وہ سب نہ کیا ہوتا۔۔۔۔

بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے ہماری زندگیوں میں 'کاش' لفظ ہمارے اوپر کائی جیسا جم جاتا ہے جس کے اندر موجود ہمارا جسم گلنے سڑنے لگتا ہے۔۔اور فنا ہو جاتا ہے۔۔۔

......

انسان جب عشق کرتا ہے تو وہ عام انسان نہیں رہتا۔وہ محبوب کے لیے جھک جاتا ہے اور جھکتا چلا جاتا ہے۔وہ انا بھول جاتا ہے سب بھول کر وہ اس انسان کو منانے کی سعی کرتا ہے جو اس کے لیے انتہائی ضروری ہے۔جیسے سانس،

حیدر علی خان کے بے حد اسرار پر وہ آج اس سے ملنے آئی تھی کافی شاپ میں۔۔۔ سیاہ لباس میں ماہم کی دلکشی اور بڑھ گئی تھی یا یہ حیدر کا حسن نظر تھا۔آج نہ وہ شرما رہی تھی نہ مسکرا رہی تھی۔۔۔نہ ہی اس کے ڈمپل نظر آرہے تھے اسکی آنکھیں

www.novelsclubb.com

آس پاس کے منظر پر تھی اور حیدر علی خان کی اس کے چہرے پر۔اسکا دل ہمیشہکی طرح دھڑکنا بھول گیا تھا۔

"کیا وہ بات کی جائے جس کے لیے تم نے مجھے یہاں بلایا"؟

وہ حیران تھا یہ لڑکی اتنی مظبوط کیسے ہو گئی تھی کہاں گئی تھی وہ جھجک وہ شرم۔

حیدر نے خشک ہوتے ہونٹوں کو تر کیا۔۔۔اسے محسوس ہوا اسکا گلا بھی خشک ہو رہا ہے۔

"میں جانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی۔۔۔۔میں شرمندہ ہوں"

بات کا آغاز اسنے دھیمے سے کیا

"غلطی"؟

ماہم نے طنز میں ڈوبی آواز میں کہا

www.novelsclubb.com

"کیا کسی کے کردار پہ تہمت لگانا ایک غلطی ہے؟ کسی انسان کو آسمان سے زمین پہ پٹخ دینا غلطی ہے؟ اس کا سارا یقین بھروسہ سب چھین لینا غلطی ہے؟"

اسکی آواز اونچی نہیں تھی مگر اسکا لہجہ کاٹ دار تھا

"میں جانتا ہوں۔۔۔ تمہیں بہت سے گلے شکوے ہوں گے۔۔۔ میں سب سنوں گا۔۔۔ مانوں گا اور پھر تم سے کہوں گا مجھے معاف کردو"

حیدر کے لہجے میں ندامت تھی

"کیا محبت کی حقیقت بس اتنی سی ہے کے چند fake pictures اسے کرچی کرچی کردیں؟ یقین کرو حیدر علی خان۔۔۔۔ وہ کرچیاں میرے دل کو ریزہ ریزہ کر گئی ہیں۔۔۔ میں نے محبت کی ابتداء ہی کی تھی۔۔ ابھی قدم آگے کو بڑھنا شروع ہوئے تھے۔۔۔۔ مجھے لگا تم میری دوست کے چچا ہو یقیناً اچھے انسان ہو گے۔۔۔ وہ ہمیشہ تمہاری تعریف کرتی تھی۔۔۔ مگر نہیں۔۔۔۔ انسان نے معیار بنائے ہوتے ہیں خونی رشتوں کے لیے اور اور کاغذ کے رشتے کے لیے کچھ اور"

"ماہم۔۔۔۔پلیز۔۔کاغذ کا رشتہ بول کے تم میری محبت کی توہین کر رہی ہو"

حیدر بے بسی سے بولا

"ہنہ۔۔۔۔محبت کی توہین؟ میں کر رہی ہوں؟ یا تم نے کی؟ تم آ کے مجھ سے پوچھتے تو مجھے لگتا تم مجھے لے کر possessive ہو۔۔۔مجھے لگتا تم میرے نام کے ساتھ کسی کا نام گوارا نہیں کر سکتے۔۔۔۔مجھے یقین ہو جاتا ہے تمہاری محبت کا۔۔اور تم خود بھی اس محبت کا حق ادا کر دیتے۔۔۔مگر تم نے کیا کیا؟ اتنا کون قابل اعتبار انسان تھا جس نے تمہیں وہ پکچرز بھیجی تھی؟ کے تم مجھ سے پوچھنا تک فضول سمجھنے لگے تھے۔۔۔۔اور اب اس انسان نے کہا کے وہ جھوٹ ہے تو تم بے بھی مان گئے۔۔۔تمہیں نہ تب میرے پہ یقین تھا نہ آج"

www.novelsclubb.com

حیدر نے تڑپ کر اسے دیکھا

"اور۔۔۔۔سچ یہ ہے کے میں اتنے سستے انسان کے ساتھ رہنا پسند نہیں کرونگی۔۔۔جو چند باتوں، چند تصویروں کے عوض اپنے جذبات بدل لے"

وہ اسے لفظوں سے مار رہی تھی۔۔۔اور وہ ایک ایک لفظ پہ گھائل ہو رہا تھا۔۔۔

"مجھے۔۔۔۔مجھے عدن نے بولا کے وہ پکچرز جھوٹی ہیں۔۔۔ویسی نہیں جیسی دیکھائی گئی۔۔۔اسنے پتا لگایا ہو گا"

وہ پر یقین تھا

"اور یہ تصدیق کس نے کی تھی وہ پکچرز سچ ہیں"؟

سوال نہیں تھا بم گرا تھا اس کے وجود پہ اور وجود کے چیتھڑے اڑ گئے تھے

وہ کچھ نہیں بولا تھا۔۔۔

اس کے زہن نے تار سے تار ملائے تھے۔۔۔کڑی سے کڑی

www.novelsclubb.com

سب واضح ہو رہا تھا۔۔۔

سب ڈھل رہا تھا۔۔۔

ماہم ابھی تک سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"چلتا ہوں"

اسنے والٹ اور گاڑی کی چابیاں ٹیبل سے اٹھائی اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔

****

"عدن علی خان۔۔۔۔۔ یہ چہرہ جتنا اجلا اور بے داغ ہے۔۔۔۔ اتنا تمہارا اندر میلا ہے۔۔۔ تمہارے اندر گندگی بھری ہے۔۔۔۔ تعفن زدہ ہے۔۔۔۔۔۔"

میں پہروں آئینے کے سامنے کھڑے ہو کے خود سے باتیں کرتی تھی۔۔۔ مجھے دھیرے دھیرے خود سے نفرت ہونے لگی تھی۔۔۔ بے انتہا نفرت۔۔۔۔ گھن آتی

www.novelsclubb.com

"اتنا حوصلہ کیوں نہیں تم میں۔۔۔۔ کے تم سب قبول کر سکو۔۔۔۔۔ کیوں"؟

"مجھے معافی نہیں ملے گی"

"اس گناہ کی معافی ہے؟

"نہیں"؟

"پھر"؟

"بس۔۔۔۔۔۔مجھے سزا نہیں چاہیے۔۔۔مجھے خوف آتا ہے۔۔۔بہت"

میں پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔میرے اندر یہ جنگ جاری رہتی تھی ہر وقت باہر سے دراوزہ بجا تو میں نے آنسو صاف کیئے

"آ۔۔۔آ جائیں"

میری آواز بھرائی ہوئی تھی

"کیا ہوا"،

www.novelsclubb.com

یہ زیاد تھا جو میرے پیچھے کھڑا مجھے آئینے میں دیکھ رہا تھا

"کچھ نہیں"

میں فورا ہٹی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عدن۔۔۔۔تم کچھ بتاتی کیوں نہیں۔۔۔۔رات کو میں کچن میں پانی پینے آیا تو تمہارے رونے کی آواز آ رہی تھی۔۔۔تم کچھ کہہ رہی تھی۔۔۔اور ابھی آیا ہوں تم اب بھی رو رہی ہو"

میں کرسی پہ بیٹھی تو وہ میرے ساتھ سٹول رکھ کے بیٹھ گیا۔۔۔میں گود میں رکھے ہاتھوں کو انگلیوں کو مسلنے لگی

"تمہیں اپنے رشتے کی پرواہ نہیں۔۔۔پھر ایسا کیا ہے عدن"؟

اسکا لہجہ فکر مند تھا

میں نے آنسوؤں سے تر آنکھوں سے اسے دیکھا

"کہتے ہیں۔۔۔۔کسی کا دل توڑنا۔۔۔۔اس کو قتل کر دینے سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔۔۔۔"

میں بول رہی تھی وہ سن رہا تھا مکمل خاموشی سے

www.novelsclubb.com

"مجھے اس گناہ سے خوف آتا ہے"

آنسو میرے گال بھگو رہے تھے میں ہاتھ کی پشت سے رگڑ کر انکو صاف کرتی وہ پھر بہہ بہہ جاتے

"تو؟ تم نے کس کا دل توڑا"؟

میں نے شدت سے آنکھیں میچ لی۔۔۔۔

مجھ سے بولا نہیں جا رہا تھا

میرے حلق میں کانٹے اگ آئے تھے

میری آواز سلب ہو گئی تھی

"دیکھو عدن۔۔۔۔ ہم میں سے کوئی بھی فرشتہ نہیں۔۔۔۔ ہم سب آدم کی نسل سے ہیں ہم خطا کار ہیں۔۔۔ خطا کرنا انسان ہونے کی دلیل ہے۔۔۔ اس خطا پہ نادم نہ ہونا۔۔۔ جرم کو جرم نہ سمجھنا۔۔۔ گناہ کو justify کرنا ابلیس ہونے کی نشانی

ہے۔۔۔اگر تم سے کچھ ہو گیا ہے۔۔۔۔تو معافی مانگ لو۔۔۔تم شرمندہ ہو۔۔۔۔بس کہہ دو۔۔۔۔دل کا روگ نہ بناو۔۔۔"

وہ بڑے پیار سے میرے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بولا تھا میں نے نگاہ اٹھا کر اسے دیکھا وہ اثبات میں ار ہلا رہا تھا۔۔۔

"وہ۔۔۔۔۔وہ پکچرز میں نے ایڈیٹ کر کے چچا کو بھیجی تھی۔۔۔۔بلکہ ان کے روم تک رکھوائی تھی۔۔۔"

میرا دل بند ہو رہا تھا

زیاد کے ہاتھوں کی گرفت میرے ہاتھوں سے ڈھیلی ہو رہی تھی

میں نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔اسکی آنکھوں نے کئی رنگ بدلے تھے

دکھ، بے یقینی، بے اعتباری اور افسوس

www.novelsclubb.com

"یہ تہمت میں نے لگائی۔۔۔۔پر کچھ بھی سوچے سمجھے بنا۔۔۔۔ شکر ہے چچا کو کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔ورنہ میں۔۔۔میں مر جاتی"

"نہیں عدن۔۔۔۔نہیں تم بلکل نہ مرتی۔۔۔"

وہ نفی میں سر ہلا رہا تھا

"تم بہت بہادر ہو"

یہ زہر میں ڈوبا طنز تھا۔۔۔وہ جا چکا تھا۔۔۔

مجھے مزید خوف میں مبتلا کر کے۔۔۔مزید پچھتاوں میں دھکیل کے۔۔

****

www.novelsclubb.com

"کیا آج بارش ہو گی"؟

عاشر بار بار ایک ہی سوال کر رہا تھا

"ہمیں کیا پتا بھلا"؟

ارم چڑ کر بولی

"ماموں آج اچانک کیوں آئے"؟

اسکا اشارہ حیدر کی طرف تھا

"آپی۔۔۔عدن کہاں ہے"؟

"کمرے یا کچن میں ہو گی۔۔"

"عاشر۔۔۔عدن کو بولو سٹڈی روم میں ائے"

"جی"

کچھ دیر بعد وہ دونوں آمنے سامنے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عدن سپاٹ چہرہ لیے اس کے سامنے تھی

"عدن۔۔۔ایک بات پوچھنی تھی"

حیدر نے تمہید باندھی وہ ایسا کچھ نہیں کہنا چاہتا تھا جس سے اسکا دل ٹوٹے۔۔۔اب وہ ماہم کی طرح سمجھے چچا اس پہ شک کر رہا ہے

"جی"؟

"وہ۔۔۔پہلے تم نے کیوں کہا تھا وہ پکچرز سہی ہیں۔۔۔۔پھر کیسے پتا چلا وہ فیک تھی"؟

"گناہ کو justify کرنا ابلیس ہونے کی نشانی ہے"

کوئی اس کے کان میں بولا تھا

"عدن۔۔۔تم یہ مت سمجھنا مجھے کوئی شک ہے۔۔۔۔۔یا۔۔۔۔۔"

"سوری چچا۔۔۔۔۔"

عدن نے اسکی بات کاٹی۔۔۔حیدر نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

"کیوں"؟

اسنے بے ساختہ دل میں دعا کی وہ نہ ہو جو وہ سمجھ رہا تھا

عدن نے تھوک نگلا

"وہ سب میں نے کیا تھا۔۔۔۔مجھے حسد ہو گیا تھا۔۔۔ماہم سے۔۔۔۔"

وہ رو پڑی

"وہ سب میں نے کیا تھا۔۔۔۔مجھے حسد ہو گیا تھا ماہم سے۔۔۔۔"وہ دل ہی دل میں گویا ہوئی تھی زبان کنگ تھی۔۔۔وہ چاہ کر بھی اعتراف جرم نہیں کر پائی تھی

"عدن"؟

www.novelsclubb.com

حیدر نے اسے دوبارہ پکارا

"میں۔۔۔میں کوشش کرتی ہوں ماہم سمجھ جائے۔۔۔۔"

حیدر نے اسے بہت غور سے دیکھا

"عدن۔۔۔تم نے کیسے مان لیا تھا کے۔۔۔وہ پکچرز سچ ہیں"

عدن دونوں ہاتھوں کی انگلیاں انگھوٹے سے دبا رہی تھی۔۔بے چینی اسکی آنکھوں اسکے چہرے اس کے جسم سے عیاں تھی

"اس کے فرینڈز تھے چچا۔۔۔تو ہو سکتا ہے کوئی دوست ہو۔۔۔میں نے یہی سوچا تھا۔۔۔اس لیے ریجکٹ نہیں کی تھی کر دیتی۔۔۔آج معمالہ کچھ اور نکلتا تب بھی آپ مجھے قصوروار سمجھتے۔۔۔اسے کے کافی فینڈز ہیں جو لڑکے ہیں"

اسنے پانسہ پلٹ دیا تھا

حیدر نے گہرا سانس لیا

"وہ سچ تھا یا جھوٹ"؟

"پتا نہیں"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عدن کا دل اب بند ہونے لگا تھا۔۔ایک غلطی ایک گناہ کو چھپانے کے لیے جانے اب اسے کیا کیا کرنا ہو گا۔۔۔۔

"عدن۔۔۔۔۔میں بہت پریشان ہوں۔۔۔۔میں اس پہ شک نہیں کرنا چاہتا مجھے یقین ہے وہ صرف میری ہے۔۔۔ مگر۔۔۔حالات میری سمجھ سے باہر ہیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔میری مدد کرو۔۔۔خدا کی قسم میرا ذہن میرا ساتھ نہیں دے رہا۔۔۔"

اسے بے ساختہ ترس آیا اس شخص پہ جس کے حواس معطل ہو چکے تھے۔۔۔

"میں بات کرونگی چچا۔۔۔۔"

اسنے حیدر علی کو حوصلہ دیا۔۔

وہ کرسی پہ بیٹھ گیا سر دونوں ہاتھوں سے تھام کر

"سب بہت اچھا چل رہا تھا عدن۔۔۔سب کچھ۔۔۔۔بی جان کہتی ہیں جب سب اچھا چل رہا ہو تو صدقہ زیادہ کرنا چاہیے۔۔ورنہ۔۔۔۔۔ورنہ گندی نظریں سب کھا جاتی ہیں۔۔۔۔میں صدقہ کرنا بھول گیا تھا۔۔۔۔خوشی ایسی تھی سرشاری آیسی تھی کہ اپنا آپ بھول گیا تھا۔۔۔۔"

عدن اس کے قدموں میں بیٹھ گئ

"بی جان یہ بھی کہتی ہیں۔۔۔۔اللہ ہمیں ہماری پیاری چیز پہ آزماتا ہے۔۔۔۔یہ آپکی آزمائش ہے چچا۔۔۔۔"

وہ کیسے کہتی یہ آزمائش اسکی وجہ سے آئی ہے۔۔۔وہ گندی نظر کسی اور کی نہیں عدن علی خان کی ہے جو حیدر کا اپنا خون ہے۔۔۔اسکی اپنی بھتیجی۔۔۔

کیا کوئی اتنا بے رحم ہو سکتا ہے جتنی وہ ہو چکی تھی۔۔

کیا کوئی اتنا حاسد ہو سکتا ہے جتنی وہ ہو چکی تھی؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا کوئی اتنا کم ظرف ہو سکتا ہے؟

--

****

میرے ایگزامز شروع ہو چکے تھے اب مسلسل یہی کوشش کرتی کے میں پڑھ لوں زہن بٹ بھی جائے گا ان سوچوں کے عذاب سے جان خلاصی بھی ہو جائے گی

۔ گر کتابیں کھولتی تو پچھتاوے منہ چڑاتے۔۔۔

"کاش۔۔۔یہ سب نہ کیا ہوتا"

میرہ زندگی میں اب ہر جملے کا آغاز کاش سے ہونا شروع ہو چکا تھا۔۔۔

اور تب تک یہ کاش ہی رہے گا جب تک میں معافی نہ مانگ لوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

جون کے تپتے دنوں کے بعد وہ بارش کا دن تھا۔۔ صبح سے مسلسل بارش جاری تھی
۔۔۔ گرمی کم ہو چکی تھی۔۔۔

"باہر سب چائے پی رہے ہیں چائے پی لو"

مما باہر سے ناک کر کے بولی۔۔۔ وہ اب میرے کمرے میں کم ہی آتی تھیں۔۔۔

مجھ سے بات بنا ضرورت کے نہ کرتی۔

میرا اور ان کا رشتہ عجیب ہو چکا تھا۔۔۔ عجیب و غریب۔۔۔ میں مسلسل سوئی رہتی وہ

مجھے نہ اٹھاتی۔۔ ورنہ وہ مغرب سے پہلے اٹھاتی اور ڈانٹتی کے اب مت سونا۔۔۔ صبح

زیادہ سے زیادہ نو تک مجھے سونے کی اجازت تھی اس کے بعد نہیں

www.novelsclubb.com

اب میں کبھی گیارہ کبھی بارہ بجے ہڑبڑا کے اٹھتی۔۔۔

ایک دن میں نے پوچھا۔۔۔

"مما۔۔آپ مجھے جگاتی کیوں نہیں۔۔۔؟دوپہر تک آپ نے کبھی سونے نہیں دیا اب بھی اٹھا دیا کریں ناں۔۔۔"

انکا جواب میرے وجود کے ٹکڑے کر گیا

"میں نے سوچا۔۔۔۔رات پوری تو تم سوتی نہیں۔۔۔پچھتاوے تمہیں ڈرارتے ہیں تو چلو۔۔۔دن پورا سو لو۔۔۔اس سے پہلے ادھوری نیند کی وجہ سے کسی اور disorder کا شکار ہو کے کسی اور کی زندگی کو نشانہ نہ بنالو۔۔۔۔میں سب کو تمہارے شر سے بچانا چاہتی ہوں"

مجھے لگا میں اگلا سانس نہیں لے پاؤں گی۔۔۔

میرے پاؤں زمیں پہ بھی نہ تھے۔۔۔

میں خلا میں معلق تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے آپی۔۔۔نانو پوچھ رہی ہیں چائے کا شربت بن جائے گا آجائیں۔۔۔اور ہاں۔۔۔پکوڑے بھی ختم ہو جائیں گے"

عاشر میرے سر پہ کھڑا ہو کر بولا

"ارے۔۔۔یہ کیسی ڈرائنگ ہے"؟

وہ میرے نوٹس پہ موجود الٹی سیدھی لکیروں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"اوہ سوری۔۔۔آرٹ

۔۔۔۔یہ کیسا آرٹ ہے؟abstract ہی ہو گا۔۔۔مجھے زرا سمجھ نہیں آیا۔۔اس لیے"

www.novelsclubb.com

وہ دانت نکال کے ہنسا

"سنا ہے abstract art بنانے والے کو خود بھی سمجھ نہیں آتا۔۔۔وہ بناتا کچھ اور ہے بن کچھ اور جاتا ہے۔۔۔اسی لیے تو یہ بات دیکھنے والے پہ چھوڑ دی جاتی ہے کہ وہ اپنی مرضی کا مطلب نکال لے۔۔۔"

میں اپنی سوچوں میں گم اپنے سامنے موجود ہر چیز پہ نقش و نگار بناتی تھی۔۔۔میری ساری بکس سارے نوٹس بھرے تھے ایسی لکیروں سے

"فروخت کریں اپنا قیمتی آرٹ۔۔۔۔یقین کریں امیر ہو جائیں گی"

اسکی ہنسی مجھ سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

"یہ آرٹ یقینا کیڑوں کی ایسی نسل کے بارے میں جواب ناپید ہو چکی ہے۔۔۔۔ دیکھیں ناں۔۔۔واہ کیا تخیل ہے واہ۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"بکواس نہ کیا کرو"

میں نے نوٹس بند کیئے اٹھ کے باہر کی طرف آئی

"ایک تو۔۔۔آپ لوگ کبھی میری بات کو سیریس نہ لینا۔۔۔کاش یہ ہنر مجھ میں ہوتا"

وہ ایک بہترین آرٹسٹ تھا اس کے بنے سکیچ اس ہاتھ کی کیلیگرافی ہر چیز اعلی تھی۔۔۔

میں نے اسے گھورا

"اچھا۔۔۔کھائی گی کیا"؟

"عاشر۔۔۔رررر۔۔۔"میں غصے سے چلائی

"افففف۔۔۔بس۔۔۔۔بس۔۔۔۔نازک دل ہے میرا۔۔۔ایوں فیل ویل ہو گیا تو دنیا ایک عظیم انسان سے محروم ہو جائے گی"

اس پہ کسی بات کسی چیز کا اثر نہیں ہوتا تھا اس لیے میں نے بھی بحث ترک کی اور چائے پینے چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****؟؟******

"کیسی تیاری ہے"؟

ماہم اپنی سیٹ پہ بیٹھی تھی جب عدن نے آکر پوچھا

"کیسی ہونی چاہیے"؟

عدن مسکرائی

"بہترین"

ماہم نے بنا جواب دیئے نظریں جھکائی

عدن اس کے سامنے موجود سیٹ پہ اسکی طرف مڑ کر بیٹھی

www.novelsclubb.com

"ماہم۔۔۔۔سب ٹھیک ہو سکتا ہے۔۔۔چچا کو غلطی کا احساس ہے۔۔۔۔تم سب بھول جاو"

ماہم نے ماتھے پہ آئی لٹوں کو پیچھے کر کے اسے دیکھا اور مسکرائی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ماہم۔۔۔تم اتنی ضدی نہیں تھی"

عدن نے بے یقینی سے اسے دیکھا

"ہم انسان کو پیش آنے والے حالات سے جج کرتے ہیں۔۔۔ تمہیں ضدی لگ رہی ہوں۔حیدر کو کم ظرف۔۔۔اور جانتی ہو۔۔میرے گھر والے کیا سوچتے ہیں؟ وہ سوچتے ہیں میں انتہائی صابر ہوں۔۔۔بس تم سب اپنے اپنے نظریے سے دیکھتے ہو۔۔مگر سچ تو یہ ہے کے میں ٹوٹ چکی ہوں۔۔۔ایک شخص آپکو محبت میں آسمان کی بلندیوں پہ لے جائے۔۔اور بے اعتباری کی ہلکی سی ہوا سے دھڑام سے نیچے گرادے۔۔کیا اتنی ہی طاقت ہے اس محبت میں؟ اگر ہاں تو یہ لو۔۔۔مجھے اس محبت سے نفرت ہے"

www.novelsclubb.com

وہ ہاتھ جوڑ کر بولی

اسکی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے

"ماہم۔۔۔رشتے بچانے کے کیے کمپرومائز کرنا پڑتا ہے۔۔۔"

میں نے ایک اور دلیل دی

"مجبور لوگ کپمرومائز کرتے ہیں۔۔۔۔یا چلو۔۔۔۔مان لیا۔۔۔۔رشتے بچانے میں لوگ کمپرومائز کرتے ہیں۔۔۔تو تمہارے چچا نے کیوں نہ کیا؟"

"ان سے غلطی ہو گئی۔۔۔اتنی بڑی سزا نہ دو"

"غلطی۔۔۔؟ہاہاہاہاہا"

وہ قہقہ لگا کے ہنسی

"میری دوست۔۔۔۔اسے میں بد کردار لگی تھی۔۔۔۔اسنے محبت کی ُقربانی دے دی کیونکہ اسے کمپرومائز سے قربانی بہتر لگی۔۔جب پتا لگا سب جھوٹ ہے تو پھر سے محبت کا مخار چڑھ گیا۔۔مجھے وہ کمزور لگتا ہے نا قابل بھروسہ۔۔۔ شکی۔۔۔اور

بیچ راہ میں ہاتھ چھڑا کر فرار ہو جانے والا۔۔۔میں بھی کمپرومائز کو بے معنی سمجھتی

ہوں"

عدن کیا کہتی۔۔۔وہ اس کو دیکھ رہی تھی جو اپنا آپ سمیٹ لینا جانتی

تھئ۔۔۔اسے اس پہ ترس آیا

ٹیچر روم میں آچکی تھی عدن جا کے اپنی سیٹ پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔

پیپر شروع ہو چکا تھا۔۔۔اس نے لکھنا بھی شروع کر دیا

پر جانے کیا لکھا۔۔۔۔

2 گھنٹے بعد جب وہ باہر آئی تو سیڑھیوں پہ بیٹھی ماہم اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیسا ہوا"

ماہم اٹھ کھڑی ہوئی

دونوں ساتھ ساتھ چل رہی تھی

"پتا نہیں۔۔۔"

ماہم کا جواب غیر تسلی بخش تھا

"عدن۔۔۔۔جانتی ہو۔۔مجھے اسنے محبت کے رنگ دیکھائے تھے۔۔۔۔مجھے زندگی میں پہلی بار چاند تاروں میں رومانس محسوس ہوا تھا۔۔۔پھولوں میں زندگی نظر آئی تھی۔۔۔۔کسی ایک انسان کی نظر نے میرے اندر جگنو بھر دیئے تھے۔۔۔ میرا وجود مہکنے لگا تھا۔۔۔آنکھیں بند کرتی اسکا چہرہ کسی فلم کی طرح انکھوں میں لہراتا۔۔۔میرے کانوں میں اسکی محبت سے چور آواز گونجتی۔۔۔۔وہ سب افسانوی تھا۔۔۔"

عدن نے رک کر اس کے چہرے کا کرب دیکھا

"پھر۔۔۔۔اسنے مجھ پہ شک کے نشتر چبھوئے۔۔۔۔مجھے زخم زخم کیا۔۔۔ چھلنی کر دیا۔۔۔وہ سب رنگ،روشنیاں،سب خوشبویں چھین لی۔۔۔۔اسے ایک پل لگا یہ سب کرنے میں۔۔۔"

وہ اب آنسو حلق میں اتار رہی تھی

وہ مسکرائی۔۔۔درد میں ڈوبی ہنسی

"اسے کہو۔۔۔۔مجھے اس کے ساتھ زندگی بہت نازک لگتی ہے۔۔۔جانے کب تیز بارش ہو کب طوفان ائے اور اسکی تنکوں کی محبت اڑ جائے۔۔۔۔اور میں پھر سے خالی ہاتھ رہ جاوں۔۔۔۔اسے کہو۔۔۔مجھے اس پہ اعتبار نہیں"

وہ دن میرے لیے عذاب جیسا تھا۔۔۔گھر واپس آنے تک اسکا ایک ایک لفظ میرے دل ودماغ میں نشتر چبھو رہا تھا۔۔وہ مکمل ٹوٹ کر بھی خود کو سمیٹ رہی تھی اسنے اپنی کرچیاں کسی کے ہاتھوں میں چبھنے نہیں دی۔۔۔

وہ ماہم زمان تھی۔۔۔جسکو اگر حیدر علی خان نے چاہا تھا تو کیا غلط کیا تھا۔۔۔اسے تو کوئی بھی چاہ سکتا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بے حد۔۔۔

کم ظرفی تو میری تھی۔۔۔اور اب وہ اب کھونے کا خوف۔۔۔ مجھ سے دوسری غلطی کروا رہا تھا۔۔۔

میں اگر سب قبول کر بھی لوں تو کوئی گرینٹی نہیں کے وہ دونوں ایک ہونگے۔۔۔ماہم شاید آخری فیصلہ کر چکی تھی

جتنی جلدی وہ مانی تھی۔۔۔اتنی جلدی وہ متنفر بھی ہو گئی تھی۔۔۔

"تمہارے کپڑے دھل کے آ گئے ہیں استری کر لینا۔۔۔میراں کی طبعیت نہیں ٹھیک"

مما کپڑے لے کر آئی تھی انہوں نے سارے کپڑوں کو صوفے پہ رکھا۔۔۔میں جو بیڈ پہ لیٹی چھت کو گھور رہی تھی فوراً اٹھ بیٹھی۔

وہ لوگ جو آپ کے اصل سے آشنا ہوں۔۔۔ان کے سامنے رونے میں آسانی ہوتی ہے۔۔۔

"مما۔۔۔"

جب وہ باہر نکلنے لگی تو میں نے آواز دی

وہ رکی

"بیٹھیں ناں"

میں نے منت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

وہ آ کر بیٹھ گئی۔۔۔آخر ماں ہیں ناں۔۔۔اولاد شیطان نکل آئے تو پھر بھی محبت نہیں مرتی دل سے۔۔

www.novelsclubb.com

کہتے ہیں ناں ماں کے پانچ بچے ہوں چار جنت میں جائیں اور پانچواں جہنم میں۔۔۔تو ماں کو جنت میں تلاش نہ کرنا۔۔۔وہ پانچویں کے ساتھ جہنم میں ملے گی۔۔۔

یہ اسکی بے تحاشہ محبت ہی تو ہے جو وہ اس کے ساتھ جہنم کاٹے گی۔۔

اور سچ ہے۔۔۔میری ماں اس وقت وہ آگ محسوس کر رہی تھیں میں جانتی تھئ۔۔۔

وہ بولتی نہیں۔۔۔مگر وہ اندر ہی اندر کڑھ رہی تھیں

"کیا کہنا ہے"؟

انہوں نے پوچھا

"کیا۔۔۔کیا میں آپکی گود میں سر رکھ سکتی ہوں"؟

میری ویران آنکھوں کو انہوں نے دو پل کے لیے دیکھا اور اثبات میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

میں نے سر انکی گود میں رکھا۔۔وہ میرا سر سہلانے لگی

ہم خاموش تھی۔۔دونوں

ان کے آنسو دل میں گر رہے تھے۔۔۔اور میرے ان کے دامن میں۔۔۔وہ

دونوں طرف سے بھیگ رہی تھی۔۔۔اندر باہر

سب جل تھل

طوفان کی زد میں

"میں بے سکون ہوں مما"

میری آواز آنسوؤں میں ڈوبی تھی

www.novelsclubb.com

"یہ تم نے خود خریدا ہے۔۔۔اور بہت مہنگا خریدا ہے"

انکی آواز کسی بھی لچک سے عاری تھی

"مجھے معافی چاہیے"

میں گڑگڑائی

"اس سے پہلے جانتی ہو کیا ہو گا"؟

سوال ابھرا

"کیا"؟

"تم ان سب کے لیے معتبر ہو۔۔۔ معصوم ہو۔۔۔اور جان سے عزیز۔۔۔وہ لوگ جب تمہارا اصل چہرہ دیکھیں گے تو انکو تم اس سے اتنی گھن آئے گی جتنی ابھی تمہیں خود سے۔۔۔وہ ٹوٹ جائیں گے۔۔۔سب کا مان بھروسہ اعتبار پل میں مٹی ہو جائے گا۔۔۔لیکن۔۔۔۔وہ تمہیں اس سب کے بعد معاف کر دیں گے۔۔۔لیکن۔۔۔تم سے وہ محبت نہیں کر پائیں گے جواب کرتے ہیں۔۔۔یہ ان کے بس میں نہیں ہو گا"

میں نے بے ساختہ آنکھیں موندی۔۔۔

"جب اعتبار ٹوٹتا ہے ناں۔۔۔تو سب ویسا نہیں ہو سکتا جیسا پہلے ہوتا ہے۔۔۔ہم انسان ہے ہمیں move on کرنا پڑتا ہے۔۔۔compromise کرنا پڑتا ہے۔۔۔رشتے نبھانے کے لیے۔۔۔ورنہ انسان اکیلا پڑ جائے"

وہ دھیرے دھیرے بول رہی تھیں

اور میرے دل پہ ایک کے بعد ایک وزنی پتھر گرا رہی تھیں۔۔۔

بوجھ بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔۔

"جب تمہیں کوئی کہے کے اسنے معاف کر دیا۔۔۔تو یہ امید نہ رکھنا اسنے سب بھلا دیا۔۔۔معافی لے کر شکر کرنا۔۔۔کچھ گناہ بھلائے نہیں جاتے۔۔۔کچھ درد کبھی کم نہیں ہوتے"

www.novelsclubb.com

میں نے انکھیں کھولی۔۔۔زیرو بلب کی روشنی میں نے انکا چہرہ دیکھنا چاہا۔۔۔

"کیا آپ بھی معاف نہیں کر سکتی"؟

"تم نے معافی مانگی کب؟"

میں ان کے سینے سے لپٹ گئی

"آپ بن کہے سمجھ کیوں نہیں جاتیں"

انہوں نے میری کمر پہ لہراتے میرے بالوں پہ ہاتھ پھیرا

"مجھے لگا تھا۔۔۔میں تمہیں بن کہے سمجھ جاتی ہوں۔۔۔مجھے غلط لگا تھا۔۔۔تم بہت کچھ کر جاتی ہو میں انجان رہتی ہوں۔۔۔تم دل توڑ دیتی ہو مجھے پتا نہیں چلتا۔۔۔تم زندگیاں چھیننے لگتی ہو مجھے خبر تک نہیں ہوتی۔۔۔۔تم اس دائرے میں ہو ہی نہیں جہاں آنکھیں پڑی جائیں۔۔۔تم بہت بہادر ہو۔۔۔اتنا حوصلہ کہاں سے لائی تم۔۔۔؟اتنی نفرت کہاں سے لائی؟"

میں نے اپنی گرفت مزید مظبوط کی

"مما۔۔۔"ایک سسکی میرے لبوں سے نکلی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں مر جاونگئ مما۔۔۔سہہ نہیں پاونگی۔۔۔"

"کمزور کیوں پڑ گئ؟ ابھی سے"

انہوں نے مجھے خود سے الگ کیا

میں نے انکو دیکھا

"آپ مجھے معاف کریں ناں۔۔۔۔پلیز۔۔۔"

میں دونوں ہاتھ جوڑ کر بولی

:

"میں تو ماں ہوں۔۔۔کر دونگی معاف۔۔۔۔۔۔اج نہیں تو کل۔۔سو جاو۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ اٹھئ تو میں نے انکا ہاتھ تھام لیا

"سو جاو عدن۔۔۔تھکو گی تو سہوں گی کیسے۔۔۔وہ سزا کیسے کاٹو گی جو تمہاری منتخب کردہ ہے"

انہوں نے نہایت نرمی سے میرا ہاتھ چھڑایا۔۔

****

"ناشتہ کرو حیدر۔۔۔۔ایسے کہاں جارہے ہو"؟

وہ ٹیبل سے اٹھا تو بی جان نے ڈانٹ کر کہا

"دل نہیں چاہ رہا۔۔۔"

"خالی پیٹ اتنا لمبا سفر نہیں کرنا"

انہوں نے تنبیہ کی

اس نے سیب اٹھایا

"نہیں۔۔۔یہ کافی ہے۔۔۔"

کہہ کر وہ نکل گیا۔۔

"اسے کون سمجھائے"؟

www.novelsclubb.com

ارم نے سرد آہ بھرتے کہا

"سمجھ جائے گا۔۔۔اسے یہ امید نہ لگتی ناں کے وہ بے قصور ہے تو اب تک سمبھل گیا ہوتا۔۔۔"

"نانو۔۔۔آپکو خوشی کیوں نہیں کے وہ اسے دوبارہ پا سکتے ہیں۔۔۔ساری عمر جوگ لگا کے بیٹھ جاتے وہ اچھا ہوتا"؟

زیاد نے انکو حیرت سے دیکھا

"جب رشتہ ٹوٹ کے پھر سے جڑے تو شیشے جیسی دراڑ رہ جاتی ہے۔۔۔"

انہوں نے ہاتھ جھاڑتے کہا

www.novelsclubb.com

"بی جان۔۔۔آپ سے ساس پن کی بو آ رہی ہے"

ارم نے مسکراتے ہوئے چھیڑا

"اس لڑکی کے کیے اسنے اپنی جان لینے کی کوشش کی۔۔کیا یہ کم ہے۔۔۔"؟

وہ اب غصہ ہو رہی تھیں

"نہیں۔۔۔ کم نہیں ہے۔۔۔ تبھی کہتا ہوں دعا کریں وہ مان جائے۔۔۔ ماموں ٹلنے والے نہیں"

زیاد نے سمجھایا

"تم کس لیے ہو یہاں؟ اسے سمجھاو۔۔۔ نکالو اس لڑکی کے صدمے سے"

زیاد نے نفی میں سر ہلایا

"ایسا ممکن نہیں۔۔۔۔ زبردستی نہ کریئے گا کچھ بھی۔۔۔ بیٹے سے ہاتھ دھو بیٹھیں گی"

www.novelsclubb.com

"اللہ نہ کرے۔۔۔ زیاد"؟

ارم سے ادے گھورا

اسنے تلخی سے لب بھینچے

****

"حیدر صاحب باہے ائے ہیں"

ماہم واش روم سے نکلی تو آمنہ نے اسے کہا

"مما۔۔۔مجھے کسی سے نہیں ملنا"

وہ سختی سے بولی

"مل لو۔۔۔کیا ہرج ہے"؟

آمنہ نے اسرار کیا

"مما۔۔پلیز۔۔۔ٹیپکل ماردز کی طرح behave نہ کریں۔۔۔مجھے پتا ہے کیا کرنا ہے"

اسنے بالوں میں برش کرتے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عدن۔۔۔وہ شرمندہ یے تو سن تو لو۔۔۔انا رشتوں کو خراب کرتی یے

compromises ہر جگہ یر رشتے میں کرنے پڑتے ہیں۔۔۔کیا یقین یے

تمھیں آگے جو ملے گا اس کے ساتھ کوئی اختلاف نہیں یو گا"؟

آمنہ نے ساڑھی کا پلو سمبھالتے صوفے پہ بیٹھتے کہا۔۔۔

"اب اپ اپنی مثال دیں گی"؟

اسنے طنز کیا

"کیا یہ غلط ہے۔۔۔کیا میں آج تک compromise نہیں کر رہی؟تمہارے

باپ جیسے شخص کے ساتھ 32 سال گزار دیئے"

ماہم نے برش ڈریسنگ ٹیبل پہ پٹخا

"آپکو یہ لائف سٹائل چاہیے مما۔۔۔کٹی پارٹیز۔۔۔کلبز۔۔ورلڈ ٹورز۔۔۔۔آپ

نے کبھی خود غور کیا بابا اپ سے کیا چاہتے ہیں،؟انکو کبھی وقت دیا"؟

www.novelsclubb.com

آمنہ نے سر جھٹکا

"تمہارے باپ کی گرل فرینڈز کم وقت دیتی ہیں کیا انکو؟ خیر۔۔۔میری بحث میں مت پڑو۔ ہم دیکھنے والوں کے لیے آئیڈیل کپل ہیں۔۔۔ہم نے سب کچھ manage کیا ہوا ہے۔۔۔"

"جن کی نظر میں آپ آئیڈیل کپل خود کو سمجھتی ہیں ناں۔۔۔وہ سارے راز جانتی ہیں۔۔۔جیسے آپ ان کے۔۔۔بس اوپر اوپر سے سب فٹ ہے۔۔۔مجھے ایسا پارٹنر نہیں چاہیے۔۔۔مجھے ایسی زندگی نہیں جینی"

آمنہ کا سیل فون بجا تو اسنے بات مختصر کر دی

"ایک بار مل لو۔۔۔۔نوکروں کے سامنے تماشہ نہ لگاو۔۔داگھر گھومیں گے بات پھیلائیں گے"

وہ اٹھتے ہوئے اسے پھر کہہ کر گئی۔۔۔ماہم نے دانت پیسے

"حیدر علی خان"

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے ملنے ڈرائنگ روم تک آگئی تھی۔۔۔وہ سامنے بیٹھا تھا نظریں جھکائے بلکل خاموش ماہم نے اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھا۔۔

"کچھ خطائیں وہ لمحے ہوا میں دھویں کی طرح تحلیل کر دیتی ہیں جنکو صرف ہماری سوچوں نے پرویا ہوتا ہے۔۔۔وہ لمحے ابھی حیات ہونے ہوتے ہیں۔۔۔ مگر نہیں ہو پاتے"

ماہم کی بات پہ اسنے پہلی بار نظریں اٹھا کے اسے دیکھا۔۔

خشک لبوں پہ زبان پھیری۔۔۔اسکو لگا جیسے وہ برسوں سے پیاسہ ہو۔۔زبان خشک۔۔ہونٹ خشک۔۔۔حلق خشک

"ہم باہر چل سکتے ہیں"؟ حیدر نے کہا

"نہیں"

ماہم کا لہجہ سخت تھا۔۔۔کسی بھی قسم کی لچک سے عاری

وہ پھر سے خاموش ہو گیا

"کیا ہم دونوں اپنا وقت برباد نہیں کر رہے"؟

ماہم نے سوال کیا

"تم محبت کو وقت کی بربادی کہتی ہو؟"

حیدر کا لہجہ دھیما تھا۔۔۔سوال میں عاجزی تھی

"ایسی محبت جو حالات دیکھ کے رخ بدل لے۔۔۔اسے کیا کہو گے؟"

www.novelsclubb.com

"میں جانتا ہوں۔۔۔تم۔۔۔ہرٹ ہوئی۔۔۔جیسے چاہو معافی مانگنے کو تیار ہوں۔۔۔یوں سمجھ لو بھیک مانگ رہا ہوں تم۔۔۔مجھے خالی دامن نہ لوٹاؤ۔۔۔میں تمہارے بنا ادھورا ہوں۔۔۔ہم ایک ساتھ مکمل ہوتے ہیں ماہم۔۔۔مجھے مائنس

کرو گی تو میری ویلیوز زیرو ہو جائے گی۔۔۔۔پلیز ماہم۔۔۔کیا کوئی ایسا لمحہ نہیں تھا ۔۔۔کوئی ایک پل۔۔۔جس پل تمہیں لگا ہو۔۔۔تم میرے لیے بنی ہو"؟

ماہم نے غصہ ضبط کیا

حیدر پھر سے بولنا شروع ہوا

"جانتی ہو۔۔۔۔بی جان کہتی ہیں کیا پاوں پڑو گے اس کے؟ میں نے کہا اگر ایسے مانتی ہے تو ایسے سہی۔۔۔میں نے گناہ کیا ہے۔۔۔گناہ کرتے کب سوچا تھا کے اسکی نوعیت کیا ہے؟ کسی کا دل کیسے پاش پاش ہو رہا ہے۔۔۔۔اب معافی مانگتے کیوں سوچوں کے معافی ہاتھ جوڑ کے مانگنی ہے کے پاوں پکڑ کر۔۔ماہم۔۔۔۔"

حیدر نے اس کی آنکھوں میں جھانکنے کی کچھ پڑھنے کی کوشش کی

"پلیز۔۔"

ڈرائنگ روم میں خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔

نوکر نے اکر جوس کے دو گلاس ٹیبل پہ رکھے۔۔۔

وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔

ماہم نے اب صوفے کی پشت سے ٹیک لگائی

"کہتے ہیں بھیک میں مانگی محبت کا ذائقہ ہ بگڑی ہوئی شراب جیسا ہوتا ہے۔۔۔"

ماہم کے الفاظ اس کے حوصلوں پہ پانی پھیر رہے تھے

"بگڑی شراب پینے کے بعد لوگوں کی کیا حالت ہوتی ہے۔۔۔ کبھی دیکھا ہے؟

ہنہ۔۔۔۔"

اسنے طنز سے ہنکارا ابھرا

www.novelsclubb.com

پھر سے خاموشی تھی۔۔۔

"جوس پیو۔۔۔"

حیدر کو پانی کی طلب ہو رہی تھی۔ پھر بھی اسنے جوس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا۔۔

ماہم کے ہاتھوں میں نکاح کی رنگ بھی نہیں تھی۔۔حیدر کو ایک اور جھٹکا لگا

"تم نے رنگ اتار دی"؟

ماہم نے ہاتھوں کو دیکھا

"پہننی چاہیے"،؟

اسکا سوال پہ سوال کرنا حیدر کو پسند نہیں آیا

"تم ابھی بھی میری بیوی ہو ماہم۔۔۔"

حیدر کی رگیں تن گئی

"کیا یہ بات ایک رنگ طے کرتی ہے۔۔۔کے کون کس کی بیوی یا شوہر ہے"؟

www.novelsclubb.com

"ماہم۔۔۔کیا چاہتی ہو"؟

حیدر کا ضبط جواب دے چکا تھا

""رنگ اسی دن اتار دی تھی جس دن تم نے شک کی عینک پہنی تھی۔۔۔اس دن سے تمہیں اپنا شوہر تسلیم کرنا چھوڑ دیا تھا جس دن تمہیں خلع کے پیپرز بھیجے تھے۔۔۔اب کیا بچا پے باقی؟اپنے رشتے کی باقیات سمیٹنے آئے ہو تو یہاں تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔۔۔میں نے اس ملبے کو آگ لگا دی ہے۔۔اگر کچھ بچا ہو گا تو تمہارے پاس ہو گا۔۔۔سمیٹ کے رکھنا چاہو تو تاحیات رکھ لو۔۔۔"

وہ کہہ کر اٹھ کھڑی ہوئی

"تم ایسی نہیں تھی ماہم۔۔۔تمہیں یہ سب نہیں آتا تھا۔۔"

وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا

"مجھے وہ سب بھی نہیں آتا تھا جو تم نے سوچا تھا۔۔۔لیکن یہ سب مجھے تم نے سکھایا۔۔۔کیوں چاہتے ہو تم مرد کے جب عورت کو چھوڑو تو روتی پیٹتی رہے؟ قدموں میں گر جائے۔۔۔میں مظبوط بنی۔۔۔مجھے ایک ٹھوکر نے بہت کچھ سیکھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیا۔۔ لیکن تم برداشت نہیں کر پا رہے۔۔۔سنا تھا مرد اپنی چھوڑی ہوئی عورت کو کبھی خوش نہیں دیکھ سکتا۔۔۔آج دیکھ بھی لیا"

حیدر نے آگے بڑھ خراسکا ہاتھ تھاما

"میں نے تمہیں نہیں چھوڑا۔۔۔نہ ہی چھوڑوں گا۔۔۔ایک غلطی ہو گئی معافی مانگ رہا ہوں اور کیا کروں"؟

وہ زچ ہو گیا

"مجھے خوش دیکھنا چاہتے ہو تو مجھے چھوڑ دو۔۔۔یقین کرو۔۔۔کچھ نہیں بچا۔۔۔ کچھ بھی نہیں"

اسنے نرمی سے اپنا ہاتھ حیدر کی گرفت سے چھڑایا

حیدر اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

"ملاقات ہوئی"؟

حدیر سٹڈی میں تھا۔۔کرسی پہ بیٹھا دونوں ہاتھ چہرے پہ رکھے کہنیاں ٹیبل پہ ٹکائے اسکی نظریں سامنے کھلی کتاب پہ تھی۔۔۔مگر شاید دھیان کہیں اور تھا۔۔۔

"چچا"؟

عدن نے پھر پکارا

حیدر نے دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کر کرسی سے ٹیک لگائی

"ملاقات تو دو انسانوں کے اس ملن کو کہتے ہیں جس میں دونوں فریق ملنا چاہیں۔۔۔ یہ ملاقات نہیں تھی۔۔۔وہ جانتی تھی اس کے ڈرائنگ روم میں موجود وہ شخص اس سے ملے بنا دیکھے بنا نہیں جائے گا۔۔تو اسنے کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔۔۔سوال تھے۔۔۔جواب تھے۔۔۔اور"

"اور"؟

www.novelsclubb.com

عدن نے بے تابی سے پوچھا

"اور اس انسان کا فیصلہ تھا جو طے کر آیا تھا اسے معاف نہیں کرنا۔اگر اسے ملاقات کہتے ہیں تو ہاں۔۔۔ملاقات ہوئی ہے"

عدن نے گہرا سانس لیا

"عدن۔۔۔وہ ویسی نہیں رہی۔۔۔بلکل بھی"

حیدر کی آواز مدھم تھی سوچ میں ڈوبی ہوئی اسکی نظریں اب بھی کتاب پہ تھی

"وہ مجھے دیکھتی تھی تو اسکے چہرے پہ لالی چھا جاتی تھی۔۔۔اسکی آنکھیں رنگوں سے جگمگانے لگتی تھی۔۔اس کے ہونٹ بے وجہ مسکراتے تھے اس کے ڈمپلز میں میرا دل ڈوب ڈوب جاتا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک گھنٹے کی اس ملاقات میں ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔نہ وہ رنگ۔۔۔نہ وہ لالی وہ۔۔۔۔ایک پل کو بھی مسکرائی نہیں۔۔۔۔میں اس کے گالوں میں اپنا دل ڈھونڈتا رہ گیا۔۔۔وہ وہیں کہیں دفن ہے۔۔۔"

حیدر کی آنکھ سے ایک آنسو ضبط کی دیوار پھلانگ آیا تھا

"میرے ایک شک نے۔۔۔۔اس کے سارے رنگ نچوڑ لیے۔۔۔"

عدن کو لگا وہ چکرا کر گر جایے گی

اسنے صوفے کو تھاما

"جانتی ہو۔۔۔۔میں نے اسکا دل توڑا لیکن اسے کون بتائے میں جو بھی تو ٹوٹ گیا ہوں۔۔۔کون بتائے اسے کے راتوں کی نیند مجھ پہ حرام ہو چکی ہے۔۔۔۔کون بتائے اسے اس سے جدائی کا غم زہر بن کر میری نسوں میں دوڑ رہا ہے۔۔۔مجھے اندازہ نہیں تھا میں کسی کو اتنا توڑ کر چاہوں گا کے خود ٹوٹ جاونگا۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اسنے اپنے گالوں پہ بہتے پانی کو ہاتھ کی پشت سے رگڑ کر صاف کیا

"کمبخت یہ آنسو۔۔۔۔"

عدن نے اس کے کندھوں پہ ہاتھ رکھا

"راتوں کی نیند مجھ پہ بھی حرام ہو چکی ہے چچا۔۔۔آپ کے اندر جدائی کا زہر دوڑ رہا ہے اور مجھے۔۔۔۔مجھے پچھتاوے کا ناگ ڈس رہا ہے۔۔۔۔میرا گناہ بہت بڑا ہے۔۔۔"

عدن دل ہی دل میں اس دے مخاطب تھی

"میں پھر بات کرونگی چچا"

www.novelsclubb.com

اسنے کہا

"ہنہ۔۔۔فائدہ نہیں ہوگا۔۔۔میں اس کی زبان سے ہی نہیں اسکی آنکھوں سے بھی فیصلہ سن آیا ہوں"

عدن خاموش ہو گئی۔۔۔۔

اب الفاظ کام نہیں آنے تھے۔۔۔

الفاظ مرہم ضرور ہوتے ہیں مگر کبھی کبھی بس ان کا اثر چند پل سے زیادہ نہیں ہوتا۔۔۔زخم لفظوں کے مرہم سے بھرتا ہی نہیں۔۔۔

ماہم زمان نے حیدر علی خان سے اپنے راستے الگ کر لیے تھے۔۔۔دو ماہ کے پراسس کے بعد خلع نامہ اس کے ہاتھ میں تھا۔ حمیرا کن اکھیوں سے اسے دیکھ رہی تھیں ماہم بے تاثر چہرہ لیے پیپرز پڑھ رہی تھی۔

"خوش ہو"؟

ماہم نے آنکھوں میں حیرت سمو کر ماں کو دیکھا

"کیا کوئی اجڑ جانے پر بھی خوش ہوتا ہے؟"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماہم نے غصے سے کہا

"مجھے لگا یہ تمہاری خوشی ہے۔۔۔۔اسلیے پوچھا"

حمیرا نے میک زدہ چہرے پہ چند آوارہ لٹوں کو کان کے اوپر کیا

"میری خوشی نہیں ہے یہ مما۔۔۔۔میرا ایسا فیصلہ ہے جو تکلیف دہ ضرور ہے لیکن اس پہ مجھے پچھتاوا نہیں ہو گا۔۔۔دیکھیے گا وقت گزر جانے دیں۔۔۔آپ مان جائیں گی۔۔۔ابھی آپکو عجیب لگ رہا ہے سب"

اسنے داعوے سے کہا

"ہاں۔۔۔۔سچ ہے۔ عجیب تو لگا۔۔۔۔ماتھے پہ طلاق کا ٹیکہ لگا کے گھومو گی تو عجیب بھی لگے گا اور تکلیف دہ بھی۔۔۔ہماری اکلوتی بیٹی ہو تم"

ماہم نے گہرا سانس لے کر پیپرز کو واپس فائل میں رکھا

www.novelsclubb.com

"آپ کیا چاہتی ہیں؟میں اس انسان کے ساتھ رہ کر نفسیاتی ہو جاتی وہ بہتر تھا؟ یا یہ بہتر ہے کے میں راستہ الگ کر لوں؟اور مما اب سب ختم ہو گیا ہم کب تک ڈسکس کریں گے؟اب یہ لا حاصل بحث کے سوا کچھ نہیں۔۔۔ابھی اگر فکر کرنی ہے تو بھائی کی کریں۔۔۔پچھلی بار بھی آئے تو عدن سے مل کر نہیں گئے۔۔۔اب انکو بلائیں اور بولیں شادی کر لیں"

اسنے ماں کا دھیان دوسری طرف لگایا

"اب ایسا ممکن ہے؟"

حمیرا نے غصے سے اسے دیکھا

"کیوں ممکن نہیں؟ہم اتنے جاہل نہیں کے ایک کی غلطی کی سزا دوسرے کو دیں۔۔۔عدن کا کیا قصور؟وہ کیوں بھگتے؟"

ماہم دلائل دے رہی تھی

"بات جہالت کی نہیں ہے ماہم۔۔۔بات احساس کی ہے بات آمنے سامنے کی ہے۔۔۔بات یہ ہے کے اب بات وہسی نہیں رہی۔کڑواہٹ آگئی یے۔۔شادی ہو بھی جائے تو وہاں اور یہاں کے لوگ یہ گرہ کھول نہیں پائیں گے جو لگ چکی ہے"

ماہم نے سر نفی میں ہلایا

"چلو۔۔۔ہم مان جاتے ہیں۔۔۔اعتراض نہیں بھی کرتے۔۔۔عدن مان جائے گی؟ابراھیم مان جائے گا"؟

"عدن کو میں منالوں گی بھائی کو آپ"حمیرا استہزایہ ہنسی ماہم کی بات پہ

"بات منانے پہ آگئی یے تو سمجھو رشتہ کمزور ہوگیا ہے۔دراڑ آگئی یے۔کیا یہ بھی جہالت ہے"؟

حمیرا نے چوٹ کی تھی۔۔۔ماہم کچھ بول نہ سکی

"تم بہت سی باتیں نہیں سمجھتی۔۔۔وٹہ سٹہ نبھانہ ہو تو دونوں فریق نبھاتے ہیں ۔۔۔اس طرف کے بھی دونوں اس طرف کے بھی دونوں۔۔۔ورنہ ایک رشتہ ختم تو دوسرا بھی ختم سمجھو۔۔۔۔رشتہ کوئی بھی ختم ہو تو غلط فہمیوں، نفرتوں اور الزام تراشیوں کے بعد ختم ہوتا ہے۔۔۔جب ہم فیصلہ کرتے ہیں کے سامنے والے کے ساتھ لاتعلقی ہی آخری آپشن ہے۔۔۔جو بہتر ہے۔تو سوچو۔۔۔ایک رشتہ ختم تو دو خاندانوں کے بیچ نفرت کی دیوار حائل جسے دوسرا رشتہ پھلانگ نہیں سکتا۔۔۔اگر انکو رشتہ نبھانہ ہو تو ایک نہ ایک خاندان چھوڑنا پڑتا ہے کیا عدن انکو چھوڑ پائے گی؟"

ماہم نے سامنے بہت بڑا سوالیہ نشان کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اب چپ تھی مکمل چپ۔۔۔الفاظ ختم۔۔۔دلائل ختم۔۔۔

"ابراھیم کی بہن کا گھر اجڑا ہے تو عدن کے چچا کا۔۔۔کیا یہ دونوں یہ بات دل سے نکال سکیں گے؟ساری عمر شاید وہ اس خوف میں گزار دے کے جانے کب ابراھیم اسے چھوڑ دے۔۔۔"

ماں کی بات اسے سمجھ آگئی تھی۔

"آپکو وٹہ سٹہ نہیں کرنا چاہیے تھا"

اسے بس یہی سمجھ آیا تھا

؟**************************

۔نامکمل رشتوں کی کرچیاں آنکھوں کو لہولہان کرتی ہیں پھر ان زخموں کے نشان حلقے بن کر تاحیات چہرے پہ رہتے ہیں۔ادھورے رشتے مکمل روگ ہوتے ہیں۔ حیدر کے لیے یہ صدمہ تھا جو وہ حیرت انگیز طور پہ سہہ گیا۔۔۔اب وہ نارمل نظر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنے کی کوشش کرتا تھا۔۔اج پھر وہ گھر آیا تھا شاید بیس پچیس دن بعد۔۔۔ورنہ ہر ہفتے لازمی آتا تھا۔اب زیادہ دن باہر رہنے لگا تھا۔۔۔

رات کا کھانا کھا کر وہ لان میں آ گیا چہل قدمی کرنے۔۔عدن بھی پیچھے ہی آئی حیدر کے موبائل پہ کوئی غزل لگی تھی جو وہ سن رہا تھا۔۔

عدن اس کے ساتھ واک کرنے لگی۔۔۔

خاموشی۔۔۔ہلکی ہلکی موسیقی کی دھن

ٹھنڈی تازہ ہوا

گھاس پہ اٹھتے ان کے قدم

www.novelsclubb.com

"چچا۔۔۔move on کریں۔۔۔"

عدن نے بات کا آغاز کیا۔

move on"

کرنا کیا ہوتا ہے عدن؟"

حیدر نے رک کر پوچھا

"کسی ایسے ریلیشنشپ سے خود کو نکالنا جو ختم ہو چکا ہو۔۔ خود کو ازیت سے نکالنا نئے راستے دیکھنا نئی منزلیں ڈھونڈنا۔۔۔ نیا سفر نئے۔۔۔۔۔ نئے چہرے۔۔۔"

"اور پرانے جذبات"

وہ طنزیہ ہنسا

"جذبات بھی نئے"

عدن نے اس کی بات کو رد کیا

"جذبات وہی ہوتے ہیں عدن۔۔۔ ہم انکو نئے پیرہن پہناتے ہیں۔۔۔ خود کو دھوکا دیتے ہیں۔۔۔ نئی محبت کے فریب کا۔ ورنہ سچ یہ ہے کے انسان اپنا عشق نہیں بھولتا۔۔۔ وہ عشق ہی کیا جو انسان کی مت نہ مار دے۔۔۔ اس کے ہوش

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بحال رکھے۔۔۔اسے move on کرنے دے۔۔۔نئے چہرے انسان کو پسند آ سکتے ہیں لیکن۔۔۔وہ ایک پرانہ چہرہ۔۔۔جو دل میں گھس کر اندر سے کنڈے لگا بیٹھے آپ اسے باہر نہیں نکال سکتے۔۔۔"

حیدر نے اب دوسری غزل لگائی تھی۔۔۔نصرت فتح علی خان کی خوبصورت آواز ۔۔۔

"کیا آپ صرف یادوں کے سہارے زندگی گزاریں گے"؟

عدن نے ترنت پوچھا

"نہیں۔۔۔میں اپنا دکھ اپنے تک رکھوں گا۔۔۔ماں باپ کو مایوس نہیں کرونگا۔۔۔لیکن یہ دعوا نہیں کرونگا کے میں نے move on کر لیا۔۔۔نئے راستے چنوں گا۔۔نئی منزلیں تلاش کرونگا۔۔۔لیکن نئے چہرے میرے دل کے کواڑ نہیں کھول پائیں گے۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عدن بے بسی سے ہاتھ مسلنے لگی

اس کے ماتھے پہ پسینہ پھوٹنے لگا

"اپ خود کو اذیت دینگے"؟

"یہ میرا انتخاب نہیں ہے۔۔۔اذیت کسی بھی انسان کا انتخاب نہیں ہو سکتی۔۔۔

"

"پھر،"؟

عدن کی بات پہ اسنے رک کر مسکرا کر اس کے فکر مند چہرے کو دیکھا۔۔۔

"محبت روگ ہوتی ہے عدن۔۔۔مجھے یہ روگ لگ گیا ہے۔اب کوئی دم درود کوئی عمل۔۔۔یہ روگ نہیں ختم کر سکتا۔۔۔ہاں جب تک اللہ نہ چاہے۔۔۔بس دعا کرو اللہ اسے میرے دل سے ایسے نکالے جیسے ڈالا ہی نہ ہو۔۔۔۔"

وہ مسکرا رہا تھا۔۔درد میں ڈوبی زخم زخم ہوتی انکھوں سے جن کے گرد ٹوٹے خوابوں کے نیل پڑے تھے۔۔۔جو ماتم کناں تھی

"دعا کرو زندگی میں کبھی وہ میرے سامنے آ بھی جائے تو میرا دل اتنی زور سے نہ دھڑکے کے میرے کان وہ آواز سن پائیں۔۔۔اسے دیکھوں تو پھر سے نئی محبت نہ کر بیٹھوں۔۔۔ہر بار کی طرح۔۔وہ پاس سے گزرے تو اسکی خوشبو میرے سانسوں میں لمس بن کر ٹھہر نہ جائے۔۔۔۔وہ پلٹ کر دیکھے بھی تو مجھے اس سے عشق نہ ہو۔۔۔۔وہ مسکرائے بھی تو میری نظریں اس کے چہرے کا طواف نہ کریں۔۔۔وہ ہو بھی تو لگے کے وہ ہے ہی نہیں۔۔۔وہ چار سو ہو۔۔۔لیکن میرے دل و دماغ میں نہ ہو۔۔۔پھر کہوں گا کے ہاں۔۔۔میں نے move on کر لیا"

www.novelsclubb.com

عدن کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسو نکلے تھے۔۔۔

"پلیز یار۔۔۔میں بھی رو پڑوں گا۔۔۔پھر ہم دونوں کو کون چپ کرائے گا"؟

وہ اسے سینے سے لگا کر بولا

"چلو میوزک آوف کرتا ہوں۔۔۔ائی نو۔۔۔نصرف صاحب کی آواز رلا دیتی ہے"

وہ اسے خود سے الگ کر کے میوزک بند کرتے ہوئے بولا

****************،*******

میں نے آئینے میں اپنا سراپہ دیکھا۔۔۔چچا سے بات کر کے میں اپنے کمرے میں آ گئی تھی۔۔۔دس بجے سے بارہ بجے تک مسلسل رونے کے بعد میری آنکھیں سوجھ چکی تھی۔۔۔لال انگارہ ہو گئی تھی۔۔۔

"کیا ہوتا اگر میں نے یہ سب نہ کیا ہوتا تو؟ یہ روگ میرا دیا آپ کو چچا۔۔۔مجھے معاف کر دیں۔۔۔میں نے آپ کی محبت کی گہرائی دیکھی ہی نہیں۔۔۔میں بہت سطحی نظر رکھتی ہوں۔۔۔۔مجھے نظر ہی نہیں آیا وہ عشق جو آپ کا چین سکون لے اڑا تھا۔میں کیوں نہ دیکھ پائی۔۔۔۔"

ایک بار پھر سے آنسو جاری تھے میرے۔۔۔بند آواز کے ساتھ روتی کے کوئی سن نہ لے۔۔۔میری چیخیں میرے گلے میں رک کر اس چیرتی تھیں۔۔۔لیکن یہ اذیت میں سہتی

یہ سزا میری اپنی حاصل کردہ تھی۔۔۔یہ تو کچھ نہی تھی

حسد کی کیا سزا ہونی چاہیے؟

یہ میں طے نہیں کر پائی تھی شاید اپنے لیے سزا تجویز کرنا نا ممکن ہے۔

بس ایک پچھتاوا۔۔۔میرے اندر ٹھہر گیا تھا۔۔۔میری کم ہمتی مجھے معافی تک بھی جانے نہ دیتی۔۔

ایک چیز جو میں نے قبول کی تھی وہ یہ تھی کے گناہ گار،اور مجرم دونوں ہی بزدل ہوتے ہیں۔گناہ اور جرم دونوں آسان ہیں۔۔۔

کسی کی خوشی پہ خوش ہونا مشکل ہے۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کسی کے لیے اچھا سوچنا مشکل ہے

کسی کی چاہت کو قبول کرنا مشکل ہے

کسی کو اپنے سے آگے دیکھنا مشکل ہے

کسی کی جیت کو ہضم کرنا مشکل ہے۔۔

تبھی میرے جیسے لوگ گناہ اور جرم کی آڑ لیتے ہیں۔۔۔آسانی تلاشتے ہین۔۔۔

کیونکہ ہم اعلی نہیں۔۔۔ہم متقی نہیں

ہم حاسد ہیں۔۔۔

ہم کمزور ہیں۔

www.novelsclubb.com

ہمارا رزلٹ آوٹ ہو گیا تھا ہم اپنا رزلٹ لینے کالج گئی تھی۔ماہم بھی اور میں بھی

مجھے حسب سابق چچا نے وہاں چھوڑا تھا۔ماہم اس دن والے لڑکے کے ساتھ آئی

تھی۔جانے وہ کس ضد میں تھی شاید جان بوجھ کر ایسے کرتی تھی۔اسے گیٹ سے اندر جانے تک چچا نے دیکھا تھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہیں ہو گئی تھی۔ میں چچا کی نوحہ کناں آنکھیں دیکھ رہی تھیں۔جو جل رہی تھی سینے میں موجود دل کی ترجمان تھیں۔

"چچا۔۔۔میں چلتی ہوں"

میں درزواہ کھولتے ہوئے کہا۔

وہ اب بھی خاموش تھے۔ نظریں وہیں ٹکی تھی۔میں جیسے ہی اتری ایک جھٹکے سے گاڑی سٹارٹ کر کے وہ غائب ہو گئے تھے۔مجھے رہ رہ کر مام پہ غصہ آرہا تھا۔لیکن ساتھ ساتھ یہ پچھتاوا بھی کے مجرم میں تھی۔

www.novelsclubb.com

رزلٹ لے کر میں سیڑھیوں کے کنارے بیٹھی ہاتھ سینٹائز کر رہی تھی جب وہ میرے سے اوپر والی سیڑھی پہ آکر بیٹھی۔میں نے مڑ کر نہیں دیکھاہاں۔۔لیکن اس کی مانوس خوشبواے میں نے پہچانا۔۔۔مجھے چچا کی کہی بات یاد آگئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عدن اسکی تو خوشبو بھی کسی سے نہیں ملتی۔آنکھیں بند بھی ہوں ہزاروں کا مجمہ ہو ۔۔اور وہ پاس سے گزرے تو یقین کرو میں پہچان لونگا۔"

وہ ہنس رہے تھے

"بس چچا۔۔۔آپ کو سوتے جاگتے اس کے خواب آتے ہیں۔۔آپ پہچانے گے کیسے نہیں"؟

میں نے طنز کیا تھا وہ دل کھول کر ہنسے تھے۔

"تمہیں OCD ہے کیا؟پہلے تو نہیں تھا"

وہ بولی میں خیالوں سے واپس آئی

سچ کہتی تھی پہلے نہیں تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں نے پیپرز کے دروان اور بھی نوٹ کیا تھا۔تم بار بار پیپر کے دوران بھی ہاتھ سینیٹائز کرتی۔۔اور پیپر کے فورا بعد واش روم بھی صرف ہاتھ دھونے جاتی آکر پھر سے سینیٹائز۔۔۔کوئی پرابلم ہے کیا"؟

وہ مجھے اتنا نوٹ کرتی تھی۔مجھے حیرت ہوئی

"بہت غور کرتی ہو مجھ پہ"

میں نے بہت اہستہ آواز میں کہا۔اسے دیکھے بنا۔میری نظریں سامنے موجود پودوں پہ تھی مالی جنکی تراش خراش کر رہا تھا۔

"سب نے کیا ہے۔کسی نے بھی تم سے کہا نہیں۔تم عجیب ہو گئی ہو۔بات بھی کم کرتی ہو۔اونچی آواز سے ڈر جاتی ہو۔اور ہاتھ دھو دھو کر دیکھو انکی حالت کیا کر دی تم نے۔۔۔"

انسان اپنے آپ سے بے خبر ہوتا ہے یا دوسرے اس کے بارے میں زیادہ باخبر،؟ سمجھ سے باہر تھا۔ یا انسان اپنے جب زہنی اذیت، ڈپریشن کا شکار ہو تو یونہی خود سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ اپنی بدلتی عادات پہ غور ہی نہیں کرتا۔

"عدن"؟

وہ پھر سے بولی۔ میرا دل زور سے دھڑکا میں نے آنکھیں میچ لی۔ دونوں ہاتھ سینے پہ باندھ کر سیڑھی سے ٹیک لگائی۔

"ایسا کچھ نہیں۔ آپ سب کو غلط فہمی ہوئی ہے"

"اچھا۔۔۔۔ تم بھائی سے کب ملو گی"؟

"پتا نہیں"

وہ حیران ہوئی۔۔ میرے کندھے پہ ہاتھ رکھا

www.novelsclubb.com

"دیکھو عدن۔۔۔ تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔۔ یہ میرا نصیب تھا۔یقین کرو ہمارے دل میں تمہارے لیے زرا بھی عزت کم نہیں ہوئی۔ہم سب تمہارا ویسا ہی خیال رکھیں گے ہم ہمیں ویسے ہی چاہتے ہیں۔believe me"

وہ مسکرائی ہائے وہ ڈمپل۔

میری آنکھ سے آنسو بے قابو ہو کر نکلا۔کتنی اچھی تھی وہ بلکل پاک صاف۔ فرشتوں جیسی۔اسے کیسے کہتی مجھے ڈر ہی تو ہے۔تمہارا اور چچا کا ساری عمر کا سامنا ہونے کا ڈر۔انکی فریاد کرتی آنکھوں کو دیکھنے کا ڈر۔تمہیں کسی اور کا ہوتا تا حیات دیکھنے کا ڈر۔تمہاری بے خبری سے ڈر

اور جانے کس کس چیز سے ڈر۔

www.novelsclubb.com

کیسے کہتی بھلا۔میں وہ نہیں جس پہ ترس کھایا جائے جیسے محبت اور عزت دی جائے۔

کیسے ؟

کاش۔۔۔کاش اتنا بڑا نقصان نہ ہوا ہوتا۔

کاش تلافی کا کوئی راستہ کھلا ملتا

کاش۔۔۔میں وہ ٹوٹے خوابوں کی کرچیاں سمیٹ کر انہیں ویسا جوڑ لیتی جیسے وہ تھے۔۔۔

ماہم زمان اور حیدر علی خان کے خواب۔

"عدن۔۔۔پلیز۔۔۔۔"

"ماہم۔۔۔۔مجھے ڈیورس چاہیے"

www.novelsclubb.com

میں نے اپنے لیے آسان راستہ چنا تھا۔مجھے آسانیاں ہی تو پسند تھی شروع سے۔

"عدن پلیز۔۔۔یقین کرو۔۔۔۔۔"

"مجھے یہ رشتہ نہیں نبھانہ۔۔تم نے میری سنی؟اب مجھے مت سمجھاو کچھ"

میں اسکی بات کاٹ کر۔اپنی کہہ کر۔وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔

****

"وہ کون تھا"؟

رات کو ڈنر کے بعد میں اور چچا واک کر رہے تھے میں آئی ہی اسلیے تھی کے چچا بات کریں۔۔۔ کہہ دینے سے دکھ کم ہونا ہو لیکن کوئی جان تو لیتا ہے کسی تکلیف کو ۔۔ سمجھ تو لیتا ہے

:"ماہم اس سے شادی کرنا چاہتی ہے"

چچا نے گہرا سانس لیا تھا۔۔۔ایسے جیسے دم گھٹ رہا ہو انکا

www.novelsclubb.com

"وہ U.K چلی جائے گی"

میں نے انکو بتایا انہوں نے اپنا سینہ مسلا۔

اور جا کر بینچ پہ بیٹھ گئے

"تم کر وواک۔۔۔ مجھ سے اب چلا نہیں جائے گا"

وہ دونوں کہنیاں گھٹنوں پہ ٹکا کر بولے

"پچا۔۔۔۔۔"

میرا دل جیسے پھٹنے لگا تھا

"کہو گی اسے بھول جائیں"

"ہاں"

میں ساتھ بیٹھی انکے

"ہاں۔۔۔پتا تھا"

www.novelsclubb.com

"کیا ساری عمر ایسے رہیں گے"؟

"نہیں۔۔۔ قبر بناونگا اپنے مرے ہوئے رشتے کی۔۔۔ جس دن وہ شادی کرے گی اس دن۔اس میں اپنی ساری محبت دفن کرونگا۔۔کچھ دن قبر کی نرم مٹی پہ پانی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چھڑکوں گا۔گلاب کی پتیاں پھینکوں گا۔۔۔۔اگربتی جلاوں گا۔جب قبر کی مٹی مظبوط ہونے لگے گی تو دل کو کہوں گا بس۔۔۔۔جانے والے بھلا لوٹ کر بھی آتے ہیں؟"

"مان جائے گا"؟

میں نے پوچھا

"نہیں"

"افففف"

میں نے سر پکڑا

"پھر؟"

وہ مسکرائے بینچ سے ٹیک لگائی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پھر۔۔۔کیا کرتا ہے کوئی دل جب اسکا کوئی مر جائے؟ یاد کرتا ہے۔۔۔جب تک درد تازہ رہے۔۔۔زخم دینے والے کی یاد کا درد زخم کے درد سے زیادہ ہوتا ہے"

"آپ بھی شادی کرلیں"

میں نے مشورہ دیا

"اچھا"

وہ ایسے بولے جیسے میں نے کوئی فرمائش کی ہو۔۔۔کسی کھانے پینے کی چیز کی

*؟***********************

www.novelsclubb.com

دو ہفتے بعد رات کے دو بجے ماہم زمان کی کال نے مجھے حیرت میں ڈال دیا۔۔۔"حیدر نے شارق کو قتل کر دیا ہے عدن"

وہ چیخ کر روئی تھی۔۔۔اور میں پتھر کی بن گئی تھی۔۔۔

بلکل ساکت پتھر کی۔۔

ہمارے گھر کے درودیوار ہل گئے تھے۔قیامت خیز زلزلہ تھا۔۔۔یا بم دھماکہ

یا آگ لگی تھی چارسو

یا سور پھونک دیا گیا تھا۔

جو بھی تھا

۔۔۔قیامت برپا ہو گئی تھی۔

مجھے نہیں خبر میں کب سیڑھیاں اتر کر نیچے گئی کب سب کو جگایا۔۔۔۔کب۔۔۔

سب تباہ ہو گیا تھا۔۔۔سب

ملبے کا ڈھیر تھا اور اس کے نیچے میں۔۔

عدن علی خان

----

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کبھی درو دیوار کو ٹوٹ کر روتے دیکھا ہے؟ کبھی درخت پودوں کو بین کرتے دیکھا ہے؟ کبھی ہواوں کی آہیں سنی ہیں؟ میں نے دیکھا تھا۔۔۔۔سنا تھا، محسوس کیا تھا ۔۔۔وہ رات قیامت خیز تھی۔۔۔اور بڑی لمبی رات تھی۔۔۔وہ میرے لیے ایک اور عذاب تھا۔۔۔بلکہ میری وجہ سے آیا گیا عذاب۔۔۔ کبھی کبھی ہمیں لگتا ہے ہم دیوار سے ایک اینٹ ہٹا دیں گے تو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ مگر جب وہ دیوار ریت کے ڈھیر کی طرح دھیرے دھیرے ٹوٹنے لگتی ہے تب ہمیں پتا چلتا ہے۔۔۔ابھی تو یہ مظبوط ہوئی ہی نہیں تھی۔۔۔ابھی تو کچی تھی۔۔۔ہم نے اینٹ کھینچ کر اسے بھر سے ملبے میں تبدیل کر دیا۔۔۔یہی در ہوتا ہے جو آگہی کی جانب کھلتا ہے۔۔یہں سے پتا چلتا ہے ہماری سوچ کا زاویہ ہی غلط تھا۔۔۔ بھلا بنیاد سے کھینچی گئی اینٹ کی اہمیت ہم نہیں جانتے ہوتے؟ کسی کو دیا گیا درد ہمیں جب سرور دیتا یے نشہ دیتا ہے تو ہم تب نہیں سوچتے اس پہ کیا بیت رہی ہے۔۔۔وہی درد جب پلٹ کر ہم تک آتا ہے تو ہم سے سہا نہیں جاتا۔۔۔

کیا ضروری ہے باخبر ٹھہریں۔۔!!

آگہی بھی عذاب ہوتی ہے۔۔۔!!!

دروزے کی ایک آواز ابھری تھی کوئی اندر آیا تھا۔۔۔میرے کمرے میں گھپ اندھیرا تھا۔۔۔ بلکل گھپ اندھیرا۔۔۔۔بٹن آن ہوا ایک دم تیز روشنی سے میری آنکھیں چندھیا گئی۔۔۔

میں نے تھوڑی دیر بعد آنکھیں کھول کے دیکھا میرے سامنے مما کھڑی تھیں۔

ایک زوردار تھپڑ انہوں نے میرے منہ پہ مارا تھا۔۔ بلکل اچانک۔۔۔۔میں بیڈ پہ جا گری میں یہ توقع نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔

"اٹھو۔۔۔"انہوں نے حکم دیا

میں ان کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔دوسرا تھپڑ میرے دوسرے گال پہ پڑا تھا۔۔پہلے سے زیادہ زوردار

www.novelsclubb.com

۔۔تیسرا۔۔۔۔چوتھا۔۔۔۔۔پانچواں تھپڑ۔۔۔۔

میرے چہرے سے آگ برسنے لگی تھی مجھے یقین تھا میرے منہ پہ نیل پڑ چکے ہونگے۔۔۔میں اب بھی سر جھکا کے ان کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔ایک آخری تھپڑ مار کر وہ بیڈ پہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔وہ رو رہی تھیں۔۔۔انکا وجود اب لرز رہا تھا۔۔۔۔میں ان کے قدموں میں بیٹھ گئی۔۔۔

"یہ تھپڑ آپکو بہت پہلے مارنا چاہیے تھا مما۔۔۔"

میں ان کے پاوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بولی

"میں بہت تکلیف میں ہوں مما۔۔۔بہت"

www.novelsclubb.com

میں تڑپ رہی تھی

"جو درد ہم کسی کو دیتے ہیں وہی درد ہم تک ملٹی پلائی ہو کر آتا ہے۔۔۔خوشی دیں گے خوشی ملٹی پلائی ہو گی۔۔۔سکون دیں سکون۔۔۔۔یہی سرکل ہے۔۔۔ہمارا دیا

ہر زخم، ہر راحت، ہر مرہم ہمیں واپس ملتی ہے۔۔۔اور تمہاری بدنصیبی یہ ہے کے تم نے درد کو چنا"

مما کہہ رہی تھی۔۔۔

اور میں سن رہی تھی میرے پاس تردید کرنے کو کچھ تھا ہی نہیں۔۔۔

"مجھے افسوس ہے۔۔۔تم میری آزمائش ہو۔۔۔کاش۔۔ تم میرے لیے باعث نجات ہوتی"

میں نے زخمی آنکھوں سے انکو دیکھا۔۔۔

میں ان سے لپٹ گئی

"مجھے معاف کردیں مما۔۔۔۔مجھے معاف کردیں"

انہوں نے مجھے ایک جھٹکے سے خود سے دور کیا۔۔۔

"جاو۔۔۔سب ٹھیک کرو تو سمجھو مل گئی معافی"

www.novelsclubb.com

وہ کہہ کر چلی گئی تھی۔۔میں وہیں فرش پہ بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔مجھے آگے اندھیرے کے سوا کچھ دیکھائی دے ہی نہیں رہا تھا۔۔تاریکی، بلکل قبر کی تاریکی۔۔۔میں مے زندگی کو اپنے کیے قبرستان بنایا تھا۔۔اس میں سب کو دفن کیا تھا۔۔۔سب اپنوں کو۔۔۔

****

"میں نے اسے قتل نہیں کیا ابا جی۔۔۔میرا یقین کریں۔۔۔مجھ پہ الزام ہے"

حیدر جیل کی سلاخوں کے پیچھے تھا۔۔

"مجھے یقین ہے۔۔۔۔میرا بیٹا ایسا نہیں کر سکتا"

www.novelsclubb.com

انہوں نے وثوق سے کہا

"کیس فلحال بہت مظبوط نہیں محض شک کی بنیاد پہ تمہیں سزا نہیں دی جاسکتی"

"یہ شک ہی ہے بس۔۔۔ثبوت تب ملے ناں جب میں نے کچھ کیا ہو۔۔۔۔"

حیدر نے ان کے ہاتھوں تھام کر کہا۔۔انہوں نے محبت اور شفقت سے اس کے ہاتھ سہلائے

"ملاقات کا وقت ختم ہو گیا ہے۔۔۔"

پولیس والا پیچھے آکر بولا تھا

"میں پھر آونگا۔۔۔ہم نے وکیل کیا ہے۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا بس تم پریشان نہ ہونا"

"جی ابا جی"

****

"دیکھیں جناب۔۔۔۔پہلی بات کسی بھی کیس کو معمولی سمجھنا ہی نہیں چاہیے۔۔۔اسکا مطلب یہ ہوتا ہے کے ہم نے آدھا کیس مخالف پارٹی کی جھولی میں ڈال دیا۔۔۔دوسری بات پاکستانی عدالتوں میں سالوں تک کیسسز کے فیصلے نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوتے۔۔۔۔لوگ یہاں اپنا گھر بار تک بیچ دیتے ہیں مگر کیس ختم نہیں ہوتے۔۔۔

"

وکیل نے انکو معملات سے اگاہ کیا۔۔۔

"لیکن یہ تو محض شک ہے"

"دیکھئے نواب صاحب۔۔۔۔دعا ہے یہ شک ہی رہے۔۔۔باقی آپ مجھ پہ چھوڑ دیں۔۔۔ قاتل اگر حیدر علی خان نہیں۔۔۔اور جو بھی کوئی ہے مل جائے گا۔۔۔"

"وہ سیاسی لقگ ہیں۔۔۔سو دشمن ہیں انکے۔۔۔کوئی ہو گا ایسا جو حیدر کے کندھے پہ بندوق رکھ کے چلا رہا ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

نواب صاحب نے کہا

"یہی ہوتا ہے۔۔۔۔یہاں ایسا ہی ہوتا ہے جو نظر آتا ہے وہ ہوتا نہیں۔۔۔جو ہوتا ہے وہ نظر نہیں آتا"

وکیلکی بات پہ انہوں نے گہرا سانس لیا

"کچھ دن ٹھہر جائیں۔۔۔پھر آپ فیملی سے جا کے بات کریں۔۔۔آپ کے بیٹے کے سابقہ سسرال کی بات کر رہا ہون۔۔۔"

نواب صاحب نے اثبات میں سر ہلایا

****

انسان نے ازل سے لے کر جس چیز کا سب سے زیادہ شکار کیا ہے وہ دوسرا انسان ہے۔بے حسی، نفرت، حسد اور جلن ایسی لعنتیں ہیں جو انسان کو خود بھی تباہ کرتی ہیں اور اس شخص کو بھی جس سے ہمیں یہ سب محسوس ہوتا ہو۔۔۔۔کرہ ارض پہ انسان سے زیادہ ذہین کوئی نہیں،یہی ذہانت ہی انسان کو کھا گئی یہی عقل۔ایسا شخص جو دیوانہ ہو اپ جانتے ہیں وہ پاگل پن کی حد تک جا سکتا ہے۔۔۔لیکن کوئی ایسا انسان جو بظاہر نارمل ہو مگر اندر سے جنونی وحشی ہو آپ نہیں جانتے اسکی آخری حد کیا ہو سکتی ہے۔۔۔

عدن علی خان بھی وہی تھی۔۔۔

حیدر کو عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی، کے وہ قتل میں ملوث تھا۔ایک جھوٹا قتل کا کیس اس پہ ثابت کیا گیا تھا تاکہ اسے سزا دی جا سکے۔۔۔یہ سب صرف ماہم کی چیخ و پکار پہ ہو رہا تھا۔۔ان چھ ماہ میں سب بدل گیا تھا۔۔۔عدن کو طلاق دے کر سارے رشتے ناتے ختم کر دیئے گئے تھے۔۔۔

ماہم نے صرف شک کی بنیاد پہ حیدر کو سزا دلوائی تھی۔۔۔

اس کا ساتھ دینے کے لیے زمان نے ہر سہی غلط راستہ اپنایا تھا۔۔۔

حیدر علی خان کا دوسری بار شکار کیا گیا تھا۔۔۔دونوں بار ہی اسے زخمی کر زندہ چھوڑ دیا گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تڑپتا سسکتا، مگر شکاری بے رحم بن کر اسے چھوڑ جاتا۔

ماہم زمان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عدن علی خان

دونوں نے اسے زندہ چھوڑ کر اس سے زندگی چھین لی تھی۔

"ایک بات بتاوں"؟

زیاد اس کے ساتھ آ کر کھڑا ہوا تھا ریلنگ پہ۔۔۔دونوں کہنیاں ٹکا کر جھک کر اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہوا سے اڑتے بال اس کے چہرے پہ بکھر رہے تھے۔خشک انکھیں، منجمد ہونٹ، سپاٹ چہرہ لیے وہ وہاں کھڑی تھی۔

"میں کہتا ہوں۔۔۔جب ہمیں کسی کو مارنا ہوناں۔۔۔۔ایک ضرب سے مکمل مار دینا چاہیے۔۔۔وہ ایک پل میں مر جائے۔۔۔"

عدن نے تڑپ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا رہا تھا اسے دیکھ کر۔۔۔ طنز میں ڈوبی مسکراہٹ۔۔۔ مگر اسکی آنکھیں لال تھی، درد میں ڈوبی ہوئی

"آج جب سزا سننے کے بعد میں نے اس شخص کا چہرہ دیکھا۔۔۔۔ تو سوچا کاش۔۔۔ کاش اسکو ایک جھٹکے میں مار دیا جاتا۔۔۔ دل نے بے ساختہ کہا۔۔۔ کاش یہ مر گیا ہوتا۔۔۔ اتنا درد نہ سہتا۔۔۔۔"

عدن کی آنکھوں سے آنسو کسی جھرنے کی مانند بہے تھے خاموش۔۔۔

"تم مار دیتی عدن۔۔۔ تم نے کیوں زندہ چھوڑ دیا؟ اتنی نفرت تھی؟ اتنا حسد تھا؟"

وہ بول رہا تھا عدن نفی میں سر ہلانے لگی

www.novelsclubb.com

"مجھے۔۔۔۔ مجھے چچا سے ملنا ہے زیاد"

وہ تڑپ کر روئی

"بس کرو یار۔۔۔۔بس۔۔۔۔ایک اور اذیت دینے جاو گی؟ کوئی رحم کھاو اس شخص پہ"

اس کے چہرے کے زاویے بگڑے تھے مگر آواز میں وہی تحمل تھا۔۔۔جو اسکی شخصیت کا خاصا تھا۔

"مجھے ان سے معافی مانگنی ہے۔۔۔میں بہت تکلیف میں ہوں"

وہ ہاتھ جوڑ کر گڑ گڑائی

"خود غرضی کی حد ہے۔۔ابھی بھی تمہیں اپنی تکلیف کی پرواہ ہے؟اب بھی؟"

وہ اسے نا سمجھی سے دیکھ رہا تھا

"نہیں۔۔۔مجھے انکا احساس ہے زیاد۔۔۔تم کیسے مجھے اتنا بے حس سمجھ سکتے ہو۔۔۔کیسے۔؟ایک غلطی کر بیٹھی۔۔۔"

"گناہ"

زیاد نے اسکی بات کاٹی۔۔۔

وہ چپ ہو کر لب کاٹنے لگی

"کیا کروں"؟

کچھ دیر بعد اسنے زیاد سے پوچھا

"ہمت ہے تو گھر میں سب کو بتادو۔۔۔"

زیاد کی بات پہ اسنے گہرا سانس لیا تھا

"کم از کم گھر والوں کو اندازہ ہو۔۔۔انکا گھر کسی نے تباہ نہیں کیا۔۔۔ان کے بیٹے کا دشمن کوئی اور نہیں۔۔۔تم ہو۔۔۔ماہم کی بھی دشمن تم ہو۔۔۔سب کی خوشیوں کی قاتل۔۔۔تم ہو عدن علی خان۔۔۔ہمت ہے تو اپنے چہرے سے نقاب اتارو۔۔۔سب کو اپنا اصلی چہرہ دیکھاو۔۔۔"

اسنے ایک جھٹکے سے اسے دیکھا۔۔۔

"ڈر گئی؟ ہاں۔۔۔ گناہگار لوگ خوف زدہ ہوتے ہیں سچ سے"

اسنے ایک آخری نظر اس پہ ڈالی اور وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

****

لاؤنج میں مکمل خاموشی تھی۔۔۔اسکی مکمل بات سن کر بھی سب خاموش تھے۔۔

"دادا جی۔۔۔"

عدن نے انکو پکارا۔۔۔انہوں نے اپنا چشمہ اتار کر رومال سے صاف کیا

اسے لگا تھا وہ جب سب کے سامنے سچ رکھے گی تو سب اسے برا بھلا کہیں گے ہو سکتا ہے ماریں بھی۔۔۔وہ یہ سب سوچ کے آئی تھی۔

مگر یہ خاموشی۔۔۔اسے کھا رہی تھی۔۔۔اتنی بڑی بات کا ایسا ری ایکشن اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔

"مجھے آپ سب معاف کر دیں پلیز۔"

وہ روئی۔۔۔

"کاش۔۔ تم بھرم رہنے دیتی۔۔۔"

نواب صاحب نے اسے کہا۔۔

"ہمیں لگتا ہماری تربیت میں کوئی کھوٹ نہیں۔۔۔ ہم نے تمہیں کب نفرت سیکھائی"؟

ان کے سوال پہ وہ حیران تھی۔۔۔ انہوں نے پوچھا ہی نہیں تم نے یہ سب کیون کیا؟

سوال ہی عجیب تھا یا اسے اس وقت لگ رہا تھا

اسنے ماں کو دیکھا جو بے چین بیٹھی تھی۔۔۔ اسنے بابا کو دیکھا جو رو رہے تھے۔۔۔

اسے انکا کہا جملہ یاد آیا تھا

"نیک اولاد صدقہ جاریہ ہوتی ہے۔۔۔ تم میری نیک اولاد ہو"

www.novelsclubb.com

فخر تھا، ناز تھا انکی آواز میں

اور اب

جھکا ہوا سر جھکے ہوئے کندھے۔۔۔ تھکن زدہ چہرہ جیسے برسوں کی مسافت طے کر آئے ہوں

"مجھے سزا دیں۔۔۔ کوئی بھی۔۔۔ مجھے ماریں۔۔۔ پلیز۔۔۔ مجھ پہ رحم نہ کھائیں۔۔۔ مجھے تکلیف دیں۔۔۔ یہ خاموشی مجھے مار دے گی"

وہ گڑگڑائی

"ہنہ۔۔۔ جسم کی تکلیف اذیت۔۔۔ درد گناہگاروں کا سب سے بڑا سکھ ہوتے ہیں۔۔۔ انکو احساس گناہ سے نجات مل جاتی ہے۔اس سوچ سے نجات مل جاتی ہے جو انکو مزید گناہ سے روکتی ہے۔۔۔ تم جیسوں کے لیے معافی سے بڑھ کر کوئی سزا نہیں ہو سکتی۔۔۔"

اب اماں نے جواب دیا تھا۔۔۔

وہ جا کے ان کے پاوں سے لپٹ گئی

"ایسی سزا مت دیں دادو۔۔۔۔"

"ہم کوئی سزا نہیں دے رہے تمہیں۔۔۔بس اپنے بچے کے لیے دعا کریں گے۔۔۔وہ مزید دکھوں سے بچ جائے۔۔۔تم جاو۔۔۔شاید ہم سے ہی کوئی کوتاہی ہو گئی۔۔۔ورنہ تم یوں نہ کرتی"

"دادو"

وہ بے بسی کی انتہا پہ تھی

www.novelsclubb.com

"اپنے کمرے میں جاو عدن"

اس کے بابا نے سخت لہجے میں کہا

""بابا۔۔۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اٹھ کر ان کی طرف پلٹی

"go"

انہوں نے دانت پیس کر غصہ ضبط کر کے اسے کہا

وہ بنا ایک لفظ بولے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔

"اسے سمجھا دینا۔۔۔حیدر کو کبھی پتا نہ چلے۔۔۔۔"

اماں کا حکم ملا تھا۔۔۔

سب کو منانا تھا۔۔۔خود عدن کو بھی۔

"""*****************؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

زیادہ ہی زیادہ تر ملنے جاتا تھا حیدر سے۔۔۔ایک تو اسکی جاب اسلام آباد میں ہی تھی دوسرا وہ نہیں چاہتا تھا کوئی اور روز روز جائے خاص طور پہ نانا جی۔۔۔انکو تکلیف نہ ہو۔۔۔

بیٹے کو سلاخوں کے پیچھے دیکھ کر۔۔۔

تین سال گزر گئے تھے۔۔۔

ہر عید پہ بے رونق تھی۔۔۔سب اپنی اپنی آنکھوں کی نمی کو کہیں پیچھے دھکیل کر مسکرا کر ملتے۔۔۔

مگر سب جانتے تھے۔۔۔چہروں پہ سجی یہ ہنسی درد سے ہو کر آتی ہے۔

"ماموں۔۔۔باہر ساری رونقیں ختم ہو چکی ہیں۔۔۔آپ واپس آئیں گے تو باہر کی دنیا جی اٹھے گی"

حیدر اسکی بات پہ کھلکھلا کر ہنستا تھا۔۔۔شاید وہ اب عادی ہوتا جارہا تھا اس ماحول کا۔۔۔یا اسنے وہ زندگی قبول کرلی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

انسان بھی کتنا عجیب ہے سب قبول کرلیتا ہے۔۔۔

ہر حال میں جینا سیکھ لیتا ہے

"ماموں۔۔۔آئی پرامس۔۔۔میں آپکو یہاں سے نکال کر رہوں گا۔۔۔میں نے کیس reopen کروایا ہے۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"

حیدر نے سلاخوں پہ موجود اس کے ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھے۔۔۔

"مت بھاگو میرے پیچھے۔۔۔"

"ماموں پلیز۔۔۔آپ جانتے ہیں۔۔۔میرا آپ کے بنا کہین انے جانے کا دل نہیں کرتا۔۔۔اس لیے۔۔۔بس۔۔۔"

وہ کچھ کہتے کہتے رک گیا

"اس دن وکیل آیا تھا۔۔۔۔۔بتا رہا تھا ماہم کی شادی ہو گئی"

www.novelsclubb.com

حیدر نے اسے دیکھ کر کہا

"ہو گئی ہو گی"

زیاد نے لاپرواہی سے جواب دیا

"عدن کو کہنا وہ بے وفا نکلی۔۔۔اسکی دوست۔۔۔"

زیاد نے ایک اچٹتی نظر حیدر پہ ڈالی

وہ اسکی ناراضی سمجھ گیا

"تمہیں کیوں لگتا ہے زیاد میں اسے بھول جاوں گا؟ نہیں ہو رہا مجھ سے۔۔۔"

"تو بس۔۔۔ چھوڑ دیں۔۔اب وہ کسی کے نکاح میں ہے بیوی ہے"

"میں اس سے پہلے اس کے عشق میں ہوں۔۔۔اس نکاح سے بہت پہلے سے۔۔

تیرے خیال سے دامن بچا کر دیکھا ہے

دل و نظر کو بہت آزما کر دیکھا ہے

نشاط جاں کی قسم۔۔۔تو نہیں تو کچھ بھی نہیں

بہت دنوں تجھے ہم نے بھلا کر دیکھا ہے"

زیاد نے گہرا سانس لیا۔۔۔

ایک خفیف سی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا احاطہ کیا

"میں معاف کرنے کا ظرف نہیں رکھتا ماموں۔۔"

حیدر بھی مسکرایا

"تم مت کرو معاف۔۔۔"

زیاد کے لب سمٹے تھے۔۔

"چلتا ہوں"

حیدر نے اثبات میں سر ہلایا

****

www.novelsclubb.com

جب ہم زندگی کو شطرنج کی بساط بنا دیتے ہیں تو ہم اپنی مرضی سے چلا کی چلی گئی کھیلی گئی ہر چال کو بہترین سمجھتے ہیں۔۔۔آنکھیں تب کھلتی ہیں جب پتا چلتا ہے کہ سارے مہرے ہمارے ہی خلاف تھے، ہماری ساری چالیں کمزور تھیں، اپنے ہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

خلاف تھیں، بازی الٹ جاتی ہے۔۔۔ ہمیں اپنی ہی بچھائی گئی شطرنج پہ مات ہو جاتی ہے۔۔۔

سب ٹھیک تھا بظاہر۔۔۔ سب کچھ

بابا، مما مجھ سے بات کرتے تھے، دادا جان اماں، پھوپھو سب کی کسی بات سے ایسا نہیں لگتا تھا وہ مجھ سے ناراض ہیں، اتنا سب ہونے کے باوجود بھی۔۔۔ مجھے رنج تھا مجھے کسی نے غصہ تک نہ کیا آخر کیوں؟

یہی سوال مجھے کھائے جا رہا تھا۔۔۔ اندر ہی اندر میں گھل رہی تھی مگر افسوس کے مٹ نہیں رہی تھی۔۔

میرا ڈپریشن بڑھ رہا تھا۔۔ مجھے کوئی دوا سکون نہیں دے رہی تھی۔۔

میری روح کو گھن لگ چکا تھا۔۔۔۔۔

میں نے دوا لینے کے لیے سائیڈ ٹیبل پہ پڑے جگ کو اٹھایا۔۔اس میں پانی ختم ہو چکا تھا۔۔۔رات کو پانی بھرنا میں بھول گئی تھی۔۔ساڑھے دس بجے تھے سیڑھیوں سے نیچے دیکھا تو ساری لائٹس آن تھی مطلب ابھی سب جاگ رہے تھے۔۔۔میں سیدھی کچن میں گئی جگ رکھا اور ٹی وی لاونج کا رخ کیا۔۔۔

مگر اگلے لمحے میرے قدم وہیں ساکت ہو گئے تھے۔۔۔

زیاد کی آواز مجھے بلکل صاف سنائی دے رہی تھی۔۔

"نہیں مما۔۔۔میں اس پہ ترس نہیں کھا سکتا۔۔۔مجھے معاف کر دیں ماموں۔۔۔ میں اس پہ اعتبار نہیں کر سکتا۔۔۔ساری عمر شک، بے اعتباری اور گلٹ میں نہیں گزار سکتا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ارم پھوپھو کی آواز ابھری تھی

"تم اسے پسند کرتے تھے زیاد۔۔۔ کیا اس کی ایک غلطی سے محبت مر گئی تمہاری ۔"

"اب بھی کرتا ہوں مما۔۔۔ ایسی محبت جو مر جائے وہ محبت نہیں ہوتی وقتی لگاو ہوتا ہے۔۔۔ آپ نے ماموں کا حال شاید ویسے محسوس ہی نہیں کیا۔۔۔ میں ہفتے میں دو دو بار ان سے ملنے جاتا ہوں۔۔۔ انکی آنکھوں کا کرب میرے دل پہ پتھروں کی بارش کرتا ہے۔۔۔ میں لہولہان ہو کے لوٹتا ہوں۔۔ اگر میں عدن کو معاف کر کے اس سے شادی کر لونگا تو اسکا مطلب ہو گا میں نے اسکا گناہ بانٹ لیا۔۔۔ سوری مما شاید میری محبت میں اتنا ظرف نہیں۔۔۔ میں کمزور ہوں بہت۔۔۔"

زیاد کے الفاظ ہتھوڑے بن کر برسے تھے میرے کانوں پہ، میرے جسم سے جان نکل رہی تھی میں دیوار کو مشکل سے تھاما۔۔۔

"وہ واپس آرہا ہے۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ وہ نادان تھی۔۔۔ عقل، فہم والی ہوتی تو ایسے کرتی؟ کبھی اسنے آج تک جان بوجھ کر کسی کو تکلیف نہیں دی وہ درد

www.novelsclubb.com

بانٹنے والوں میں سے ہے۔۔۔بھک گئی۔۔۔کر بیٹھی گناہ۔۔۔اب شرمندہ ہے۔۔۔ساری عمر حیدر سے نظریں نہیں ملا پائے گی کیا یہ اسکی سزا کم ہے؟ کے ہم اس پہ زندگی مزید تنگ کر دیں؟ معافی مانگنے والے کو معاف کر دینا چاہیے۔۔۔ مجھے دیکھو وہ میرا بیٹا ہے چھ سال سے مجھ سے دور ہے تین سال سے تمہارا کیس چل رہا ہے اب جا کے وہ آرہا ہے۔۔۔چھے سال بے گناہ قید کاٹ کر۔۔پھر بھی۔۔۔ میں عدن کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔۔۔میں نے اسے تنہائی میں روتے بلکتے دیکھا ہے۔۔۔وہ بہت بڑی سزا کاٹ رہی ہے پچھتاوے کی آگ میں جل رہی ہے"۔

اماں میرے حق میں دلائل دے رہی تھیں۔۔۔

اور میں زمین بوس ہو رہی تھی۔۔۔جانے پاتال کی کونسی آخری حد یے؟ میں نہیں جانتی ہاں مگر میں اسی پاتال اترتی جا رہی تھی۔۔۔

میں اسی دیوار سے ٹیک لگا کر نیچے فرش پہ بیٹھ گئی

دسمبر کی یخ سردی میں میرا وجود لرز رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آنسو بے آواز میرا چہرہ بگھو رہے تھے۔۔۔

"مجھے معاف کر دیں آپ سب۔۔۔میں مجبور ہوں"

اسکی آواز پھر سے سیسہ بن کر میرے کانوں میں پگھلی تھی،اب مکمل خاموشی چھا گئی تھی وہاں۔۔۔میں نے اپنے منہ پہ دبا کر ہاتھ رکھا کہیں کوئی آواز وہاں تک نہ چلی جائے

خود کو مشکل سے سمبھال کر وہاں اٹھی۔۔کانپتے ہاتھوں سے جگ بھرا۔۔ایک جست میں سیڑھیاں پھلانگنی چاہیں۔۔

****

زیاد نے اپنا کیا وعدہ پورا کیا تھا ٹھیک چھے سال بعد چچا گھر آ گئے تھے۔۔۔

انکو آئے تیسرا دن تھا۔۔جب میں نے اپنی زندگی کو مکمل ناکام سمجھ کر خودکشی کی کوشش کی تھی۔۔اس سے پہلے ایک آخری خط میں ضرور لکھا تھا۔۔۔سب کے نام۔۔

۔۔

مجھے نہیں پتا ایسا کیوں کیا؟

میں مکمل طور پہ غنودگی کی کیفیت میں تھی،

باہر روتے چیختے چہرے میں نے نہیں دیکھے تھے۔

ہر بار کی طرح اس بار بھی میں خود غرض ہو گئی تھی۔۔۔

مجھے اپنا درد ختم کرنا تھا۔۔بوند بوند سکون کو ترستی زندگی کا مکمل خاتمہ کرنا تھا۔۔۔

سو میں نے کر دیا تھا۔۔

****

www.novelsclubb.com

"کتنی دیر گزر گئی۔۔۔کوئی پتا تو کرو۔۔۔میری بچی کیسی ہے؟"

عدن کی ماں نورین کا رو رو کر چیخ چیخ کر گلا بیٹھ گیا تھا۔۔

ان کے شوہر نے ان کا درا اپنے سینے سے لگایا

"اسے بتائیں جا کر۔۔۔میں مر جاونگی اس کے بنا"

وہ نڈھال ہو رہی تھی۔۔۔

"عظیم۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے عدن چاہیے"

وہ ان کے سینے سے لپٹی رو رہی تھی

عظیم کے آنسو ان کے گلے کا پھندہ بنے ہوئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"مامی۔۔۔پلیز۔خود کو سمبھالیں سب ٹھیک ہو جائے گا"

زیاد اور حیدر ان کی طرف بڑھے

"آخر۔۔۔اسکو ڈپریشن ہوا کیوں ؟۔۔۔کیا ٹینشن ہے اسے۔۔۔اس کے روم میں یر جگہ صرف میڈیسنز پڑی ہیں جن میں زیادہ ترڈیپریشن کی ہیں"

حیدر حیرانگی سے پوچھ رہا تھا۔۔۔وہاں موجود کسی کے پاد بھی اسکی بات کا جواب نہ تھا۔۔

یا معقول جواب نہ تھا

"بس ماموں۔۔۔ایسی کوئی خاص بات تو نہیں ہے"

زیاد نے حیدر کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

"عدن علی خان کے ساتھ آپ ہیں"؟

ڈاکٹر عظیم سے پوچھ رہا تھا

"ہاں وہ میری بیٹی ہے"

www.novelsclubb.com

"انکی حالت کریٹیکل ہے۔۔۔۔۔خون بہت بہہ گیا ہے۔۔اور۔۔۔شاید نیند کی بہت سی گولیاں انہوں نے کھالی تھیں"

ڈاکٹر کے پاس تسلی بخش جواب نہیں تھا۔۔

نورین وہیں بنچ پہ ڈھے گئیں

"بھابھی۔۔۔"

"مامی"

حیدر اور زیاد ایک ساتھ انکی طرف لپکے تھے۔۔۔

"ماموں آپ ان کے پاس رکیں میں ڈاکٹر سے بات کر کے آتا ہوں"

زیاد حیدر کو ان دونوں کے پاس چھوڑ کر ڈاکٹر کی طرف بھاگا۔۔

****

زندگی اللہ کا تحفہ ہے جسکو ہم خوبصورت بنا سکتے ہیں بدصورت بھی،

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے "(القران)

ہم یہ سبق بھول جاتے ہیں

انسان کو برتری حاصل ہے ہر چیز پہ۔۔۔ عقل کی بنیاد پہ علم کی بنیاد پہ

لیکن یہی انسان جب شیطان بننے پہ اترتا ہے تو اپنا آپ بھول جاتا ہے۔۔۔

اندر کا غصہ، جلن، حسد انسان کو اندر ہی اندر کھا جاتی ہے۔۔

اپنا نقصان ہی ہوتا ہے۔۔۔اسکا جو دوسرا کا نقصان کرتا ہے۔۔یہ دنیا مکافات عمل ہے۔۔

دو دن کی مکمل بے ہوشی کے بعد عدن کی بے چین روح کو قرار آگیا تھا۔۔۔اسے معافی مل گئی تھی نجات مل گئی تھی اس جسم سے جو اسے اس گناہ کی پاداش میں سولی پہ لٹکائے ہوئے تھا جو اس نے کیا تھا۔۔

جسکی معافی ہر نماز میں اسنے مانگی تھی

تہجد میں مانگی تھی۔۔

لیکن ایک پچھتاوا تھا۔۔۔

جو زہر بن کر کر اسکی رگوں میں اتر گیا تھا۔۔

اسکی میت کو گھر لے آئے تھے۔۔

یہ اس گھر پہ تیسری قیامت تھی جو عدن کی لائی گئی تھی۔۔ مگر یہ قیامت وہ دیکھ نہیں سکی تھی۔۔

یہ پیچھے رہ جانے والوں کی قسمت میں لکھی گئی تھی۔۔۔

"تم نے بہت آسان راستہ چنا عدن۔۔۔ بزدل تھی تم"

www.novelsclubb.com

زیاد نے اس کے چہرے پہ نظریں دوڑائیں۔۔

پیلی رنگت سیاہ حلقے بے سکون چہرہ۔۔۔ دکھ سے بھرا ہوا۔۔۔ وہ اپنا سارا درد ساتھ لے گئی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جنازہ اٹھالیا گیا تھا۔۔

نورین کی آہیں آسمان کا سینہ چیر رہی تھی۔۔

ماں کی ممتا کو کیسے قرار آنا ہے اب۔۔

ساری عمر کی کسک

حسرت۔۔اور جدائی

****

خط

"میں عدن علی خان۔۔۔اس دنیا سے جا رہی ہوں۔۔۔میں تھک گئی ہوں بابا۔۔
www.novelsclubb.com
مما۔۔مجھے معاف کر دینا۔۔میں اور سہہ نہیں سکتی۔۔

بابا۔۔۔یاد ہے ناں۔۔۔ بچپن میں بھی میں اپنی ہر غلطی پہ یوں ہی نادم ہوتی تھی

۔۔ایک بار آپ میرے لیے ڈول ھاوس لائے تھے۔۔جو میں نے غصے میں توڑ دیا

تھا۔۔پھر جب غصہ اترا تھا۔۔تو میں کتنے دن روئی تھی۔۔۔یاد ہے ناں؟

میں اب بھی ڈول ھاوس توڑ دیا ہے۔۔اب کا ڈول ھاوس بہت قیمتی تھا بابا۔۔اسے

اب دنیا کی کوئی دولت نہیں خرید سکتی۔۔اور میں اس ڈول ھاوس کے بنانا مکمل

ہوں۔۔کچھ گناہوں کے کفارے ہم ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔۔۔

بس یہ سمجھ لیں۔۔۔کے مجھے نجات مل گئی۔

اس جسم سے اس دماغ سے ان سوچوں سے جو مجھے نوچ رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

ہر پل

مجھے یاد رکھنا مما۔۔۔

اور مجھے معاف کر دینا۔۔۔میں آپ کے لیے باعث نجات نہیں بن سکی۔۔

چچا سے کہنا۔۔

اب انکی زندگی کو کسی کا بھی حسد تباہ نہیں کر سکتا۔۔مجھے ان سے بے حد محبت

ہے۔۔بے حد

مجھے یاد رکھنا دادا جان

اماں جان۔۔

آپ کی گناہگار

عدن علی خان"

ختم شد

www.novelsclubb.com